



راہنماء سعکلیات

free copy

khalidrathore.com

Rs. 15/-

HOME DEPARTMENT

لوح خوش قسمتی

آپ ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ خوش قسمت اور سمجھدار ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟

اس لئے کہ آپ کو اس بات کا احساس ہے کہ رومانی علوم کے ذریعے لاتعداد اور ناقابل یقین کامیابیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ سو اگر آپ خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لئے خاص کوئی حلتوں میں مورث اور زود اثر روحانی تیار کروانا چاہیے ہیں تو ماہر عملیات و ایڈیٹر ماہماں را ہنسائے عملیات "خالد اسحاق راٹھور کی رومانی و عملیاتی قوتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف کو اکب کی بھی شرارت، شرف، اونج، و ترقی وغیرہ میں لوح خوش قسمتی نہیں۔ یہ کوئی جاتیں اخراج کرنا نام آدمی کے بین کلام نہیں۔ سو وقت صائم کے بغیر اپنی ضرورت اور خواہش سے آگاہ کریں اور اپنی لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ یقیناً آپ حاصل ہوئے والی کامیابیوں کی تعریف کے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

کوائف : مندرجہ بالا قائم بنوائے کے لئے نام سائل، نام والدہ، مقصد اور عمر تحریر کریں۔

Document Processing Solutions

لکھیہ : چاندی پر۔ 1100/- روپے۔ سو ۷ پر۔ 4000/- روپے

پتہ : اپنے کوائف اور منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور

ماہر عملیات و نجوم، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،

نزد جامعہ نعیمیہ، گزہ می شاہو، لاہور، پاکستان۔ (فون نمبر: 6374864)

مالہ نامہ

دائنیہ مکالمات

شمارہ: 7

ستمبر 1998

جلد: 1



۲۶	چینی علم نجوم
۳۴	لقویم سیارگان
۳۹	دست شناسی کیچے
۴۰	دائرہ
۴۱	Home Department
۴۲	اسپاں الاعداد
۴۳	کے پی اسٹریٹ نجوم
۴۵	حکائی نجوم
۴۹	طلسمات زبرہ
۵۰	رو عالی عالی
۵۲	محصلہ تادرہ
۵۳	کملات جفر
۵۴	بواں کے جواب
۵۵	آپ کا سوال
۵۶	نظرات سیارگان

۱۰	پاورور
۱۱	تشخیص ایسل
۱۲	عمر بن عبد العزیر
۱۳	آپ کامہ
۱۹	اون جرمن
۲۰	شرف عطارد
۲۱	بر ج سنبلہ
۲۲	درستیاب حکمت
۲۳	ازدواجی علم نجوم
۲۴	مرابتہ

پبلشر و چیف ایڈٹر
شاہستہ خالد راثور
ایڈٹر
خالد اسحق راثور

وقت ملاقات و فون

شام ۵ تا ۸ بجے رات

فون نمبر 6374864

آفس

قیمت

نی شمارہ 15 روپے

زرسالانہ (عام ڈاک) 175 روپے

زرسالانہ (رج ڈاک) 300 روپے

سیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زیر

اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بام
خالد اسحق راثور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
مزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور پاکستان۔
سیرون ملک سے بک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

Khalid Ishaq Rathor,
Account No.8735-6, National
Bank of Pakistan, Civil
Secretariat Branch, Lahore,
Pakistan.

شاہستہ خالد راثور پبلشر و چیف ایڈٹر لے الائی ٹریڈرز پر عزز 25 ملک جلال دین
وقت گپت زوڈلاہر سے چھوا کر شائع کیا۔

استخارہ بہاء نمبر

انعامی بانڈ کے نمبر

انعامی نمبر کے استخراج کے لئے استخارہ بھی ایک موثر ذریعہ ہے۔ بہت سے دوستوں پر آزمائش کے بعد عوامِ انس کی بھتری اور بھلائی کی نیت ہے یہ عمل و طریقہ کار راہنمائے عملیات میں دیا جا رہا ہے۔ نقش برائے استخارہ اوارے سے حاصل کر کے اس کو گلاب کی خوبیوں کا کامیابی ہوتی ہے ساتھ میں فرد کا ذاتی خوش تھمتی کا عدد بھی اہم ہوتا ہے۔ تب ہی انعامی بانڈ، رسیں، لائڑی، شاک اور جنچ یہیے امور میں کامیابی ہوتی ہے ساتھ میں فرد کا ذاتی خوش تھمتی کا عدد بھی اہم ہوتا ہے۔ آپ اپنے انعامی زانچے خوش تھمتی کے عدد اور راہنمائی عملیات میں حاصل کرنے کے لئے اوارے سے رجوع کر سکتے ہیں۔

ذیل میں موقع انعامی نمبر کی مختصر فہرست دی جا رہی ہے آپ ان نمبروں اور ذاتی خوش تھمتی کے نمبر کی روشنی میں غیر معنوی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اوارے نے یہ نمبر خلوص نیت کے ساتھ بانڈ کی قیمت، قرعہ انداز کے وقت، تاریخ اور مقام کو ملاحظہ کر کے استخراج خریدیں کامیابی ہو گی۔ (نقش کا پریمیم 200 روپے ہے) نوٹ پبلیک اسٹیٹ بانڈ کے ہیں۔

آپ کی رائے؟

یہ ہمارا نہیں آپ کا باہتمام ہے۔ آپ کی رائے ہمارے لئے نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ ہم اس کے خطرہ ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی توقعات کے مطابق راہنمائے عملیات کو بہت سے بھتر بنا لیا جائے گا۔

Rs. 25000	Rs. 50	Rs. 100
1-9-98	1-9-98	15-9-98
274	437	563
446	741	321
105	734	365
558	449	554
571	818	244
605	713	932
103	763	812

خواہل کی تجسس

ازدواجی مسائل۔
غم سے نجات، دین کی رغبت اور سمجھ کامیابی اور خوشی کا حصول، روحانی برکتیں۔

گھر میں ناقلوں، لڑائی جنگ کے
گھر اور دوستوں میں اتفاق، عزت اور
ناموری طلاق، معنوی ثونٹا، جدائی مال و دولت
عورت دیکھئے تو خاوند ناراض ہو۔
مشکلات میں اضافہ بے عزتی، پریشانی،
نوکری سے جواب۔

اہل و عیال سے علیحدگی
شادی ہو، کسی امیر گھر میں رشتہ، شادی
شده دیکھئے تو اولاد ہو۔

خانہ میں ففع، برکت، صاحب تدبیر
پریشانی، رنج و مصیبت
صحت اچھی ہو۔ امراض سے حفاظت
تجارت میں کامیابی، حکومت سے فوائد

خوبصورت اور نیکر نام عورت سے شادی
پریشانی، رنج اور تکلیف میں جلا ہو۔

یوں کا دیکھئے تو خوشی، راحت، یا تم محبت
زنا اور غیر عورت کی طرف رغبت، عیاشی
عورت میں، باعث آرام و راحت و ترقی

ہو
نوکرانی یا نوکریا عورت وغیرہ کے کھوجانے
کی علامت

بلند مرتبہ، بزرگی، خوشی عمدہ

مال و دولت بذریعہ حلال طریق
مال و دولت بذریعہ حرام، کاری، پریشانی
آرام و آسانش، روزی میں برکت
شادی ہو، عورت میں جودیندرا ہو

انگوٹھی گم ہونا:
انوار الہی دیکھنا:
انوار الہی برسیں:

انگوٹھی بچ ہو:
انگوٹھی کھلی ہو:
انگوٹھی پیچ دینا:

انگوٹھی گرنا:
انگوٹھی ٹوٹنا:
انگوٹھی میر گونا:

انگوٹھی اور عورت کا حصول
بعد از محنت حصول دولت، کامیابی،
غلظ حرام طریق سے آمدی

انگور سیاہ:
انگوڑ کھانا:
انگور نجھڑانا:

انگور کی تخلی دیکھنا:
انگوری تھیں سوکھی
انگیاء دیکھنا:

معمولی خوشی
دنیا سے بیزاری، درویشی
انگلیاں باکیں باحتجاج کی:

پاخ نمازوں کی پابندی، مصنف
سلسلہ نسب ہوئے، یا کام پیدائش گرانے
انگلیاں غیر عورت کا:

انگیشی دیکھنا:
انگیشی نوٹ دیکھنا:

اوپر چڑھنا (پھاڑ، مقام)
چھٹت وغیرہ:

او جھری صاف کرنا:
او جھری گندی دیکھنا:
او جھری کپی دیکھنا:
اوڑھنی دیکھنا:

مال و دولت میں، فائدہ
حرام کامال میں، ناجائز کمائی۔
مسلمان پڑھے تو بے دینی کی علامت، متعلقہ
زمہب کا فرد پڑھے تو اپنے زمہب سے

رغبت
اندھرہ دیکھنا: خلاف دین کام، گمراہی
اندھرہ سے روشی ہدایت حاصل ہو، توہ، رغبت دین۔
دیکھنا:

دوسروں سے راحت، شادی وغیرہ
خوشی اور عورت کا حصول
بعد از محنت حصول دولت، کامیابی،
غلظ حرام طریق سے آمدی

زنا، حرام کاری اور عورتوں سے رغبت
اویاہو، باعث اخخار اولاد
انڈے زیادہ دیکھنا:

انڈا چیڑا دیکھنا:
انڈا لانج:
انڈیاں دائیں ہاتھ کی:

پاخ نمازوں کی پابندی، مصنف
انگلیاں باکیں باحتجاج کی:

پریشانی، مالی مسائل، تجدیدتی، فکر
عورت، نوکر، اولاد سے خوشی، زیب و
زینت میں

انگوٹھی ملنا:
انگوٹھی پہننا:
انگوٹھی چاندی کی:

مال، دولت فراغت
انگوٹھی سونے کی:
انگوٹھی پیش کیا جاؤ، غیرہ
مشکلات، تھنگی، مصیبت

علم النقوش

از:- خالد اسحق رانحور

مثکث

کی بھی علم کا حصول ایک راہنمائے عملیات کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔ علوم روحانیت سے طویل رفاقت کے دوران عموماً ایسے حلائی دوستوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ جو عمر کا ایک بڑا حصہ علوم کی تلاش میں ہرگز ان بسر کر دیتے ہیں مگر منزل و در در تک نظر نہیں آرئی ہوتی۔ لہجی چند دن قبل کی بات ہے ایک صاحب تشریف لے کر وہ محفل اس سال سے علم نجوم میں مغزماری کر رہے تھے مگر بھی تک زاچھہ بنانے کے عمل کو بھی نہ جان پائے تھے۔ یہ ایک مثال نہیں بلکہ ایک ایسے واقعات سانے آتے ہیں کہ انہوں نہ ہوتے۔

بہرحال یہ مضمون عملیات کے حوالے سے ہے اور اس میں مثکث سے تعلق انمور کو بیان کیا جا رہا ہے۔ مثکث کی اقسام اسی چالیں، مثکث کو بھرنے کا طریقہ، کسری مثکث کی سمجھیں، نقش کی پڑائی کا طریقہ، مثکث کے خالوں کی اسیجہ و منسوبات اس مضمون کا بنیادی موضوع ہیں۔ امید ہے جن دوستوں نے اس سلسلے میں فرمائش کی ہے ان کو قابل قدر معلومات حاصل ہوں گی اور وہ ملٹی نقش بلافلٹی کے حکمل کر سکیں گے۔

عملیات سے متعلق تمام تر امور کو میرے کتب خصوصاً "اصول و قواعد عملیات" اور "علم الحروف" میں بکمل تفصیل اور وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔

اقسام نقش: اس حوالے سے نقش کی مندرجہ ذیل اقسام زیادہ معروف ہیں۔

(1) مثکث (2) مرخ (3) مجس (4) مسدس (5) سج (6)
شن (7) سج (8) مشر (9) احد عشر (10) اثنا عشر

کوئی نکہ ہمارا موضوع مثکث ہے سو باقی سطور میں اس ہی کے حوالے سے بحث کی جائے گی۔

آتشی چال

۸	۱	۶
۲	۵	۷
۳	۹	۲

بادی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۳	۸

خالی چال

۲	۹	۶
۲	۵	۷
۸	۱	۶

آبی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مثکث بھرنے کا طریقہ :

- جس اسی الگی یا آئیت یا جو بھی مجموعہ اعداد ہو اس سے 12 عدد قانون کے تفریق کر دیں۔
- جو باقی پچھے اس کو تین سے تقسیم کریں۔



کلاسز کا جراء

علوم مخفی کے شاگقین کی خواہیں کے دن نظر

بیرون شرکے طلباء

کے لئے باقاعدہ کلاسوں کا جراء کیا جا رہا ہے۔ ان کو رس میں

مقابل طلباء بھی داخلہ نہیں ہے۔

ان کو رس کا طبقہ کاریوں ہے۔ ہمیں میں صرف ایک دن

(اتوار) کلاس ہوگی تاکہ بیرون شرکے طلباء بھی باقاعدہ طور پر علوم
مخفی کی تعلیم حاصل کر سکیں اور دل جمعی کے ساتھ ان علوم کو سیکھیں۔

آج ہی اپنا نام رجسٹر کروائیں
نی الوقت مدرج ذیل کو رس کروائے جا رہے ہیں۔

داخلا فیس	مدت	کورس
3000 روپے	۶ ماہ	علم و دست شناختی
3000 روپے	۷ ماہ	بیرونی علم جوام
2000 روپے	۸ ماہ	علم الاعداد
3000 روپے	۱۵ ماہ	علم عمليات

کورس کے لئے نام درج کروانے کے وقت دو جزوں میں فس
1000 روپے پر جگہ داخلہ فیس کلاسز شروع ہونے پر اور ماہانہ فیس پانچ
سو روپے پر ہر ماہ کے اختتام پر ادا کرنی ہوگی۔

☆ وہ دوست جو اپنے شری میں ایسی کلاس کا اہتمام کرنا چاہیں۔
طلباء کی موزوں تعداد ہونے کی صورت میں درس و
تدریس کا سلسلہ وہاں بھی شروع کیا جاسکتا ہے۔

پرنسپل: خالد اخلاق راٹھور
خالد انشی شیٹ آف ایکٹ سائز
مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد گڑ، لاہور۔

- 3 جو خارج قسم ہو اس کو پہلے خانے میں تحریر کریں۔
- 4 باقی نقش کو ڈرچ بدرجہ ایک عدد کے اضافے سے پر کرتے جائیں۔
- 5 اگر باتیں سے تقسیم کرنے کے بعد باقی قسم کچھ بقیہ جائے تو اس کو کسری نقش کر سکتے ہیں۔ اس کو مکمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:-

- 1 اگر باقی ایک ہو تو خانہ بات میں ایک کا اضافہ کر دیں۔
- 2 اگر باقی دو ہو تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ باقی طریقہ وہی رہے گا۔

نقش کی پرپنال: اس کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مکمل کرنے کے بعد نقش کے تینوں خانوں کے اعداد باہم جمع کریں۔ یعنی دائیں سے باسیں اور اوپر سے نیچے کی سمت۔ دیکھیں کس طرح؟ فیل میں ایک فرمی نقش اور اس کی پرپنال دی گئی ہے۔

26	26	26
4	9	11
8	13	5

اب آئیے آخری بیان کی طرف یعنی مشکل کے خانوں کی تائیروں میں مذکور ہے۔

(1) مال، دولت، صحت (2) روزگار (3) محبت حصول مراد

(4) حاجت روی (5) بیداش (6) دفع امراض (7) پیار، محبت،

الفت (8) تباہی و بلا کبت (9) وسعت روزگار، کامیابی

آپ کے خطوط

ایک خط میں اگر آپ ایک سوال تحریر کریں تو آپ کے خط کا جواب دینا ہمارے لئے حدود بہ آسان ہو گا۔

نقش برائے زچکی والوں

☆ کسی بھی جسمانی مرض، روحانی، سحری اور آسینی اثرات کا خاتمه اس نقش کو پاس رکھنے سے ہو جاتا ہے۔

پڑی: کاغذ پر 375، چاندی پر 1100 روپے
کوائف: نام، ولادت کا نام، عمر
رابطہ: خالد اسحق رائٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

عدالت کا زائچہ

اس عددی زائچہ میں یہ امور زیر بحث آئیں گے۔

نام کامنیم، عمومی خصوصیات، مزاج، کوکار، روزگار وغیرہ، خوش قسمت پیش، ونگ، پہنچ، دن، تاریخ، ابھ سال، تاریخ پیدائش کا فرد عدد اور اس کی خصوصیات، تاریخ و دن کے مفرد عدد کے اثرات، نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات، دولت کا عدد اور اس کے اثرات، نام اور تاریخ پیدائش کا مركب عدد اور اس کی خصوصیت، نام کا پہلا حرف اور اس کے اثرات، نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کے اثرات، ذات کا عدد اور اس کے اجتماعی اثرات۔

قیمت: 1000 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
رابطہ: خالد اسحق رائٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

کلاسیں ☆

اعداد، نجوم، پامسٹری، جفر

عملیات، ساعتیں

سیکنے لگے لیے

خالد اسحق رائٹھور، پاہر عملیات و نوم سے رابطہ کریں۔

☆ شرف زہرہ کے سعد موقع پر تیار کردہ لوح دستیاب ہے۔ زہرہ عوام اور خواتین میں مقبولیت، تیخیر محظوظ، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی، کشش اور گاہوں کو متوجہ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ لوح چاندی پر تیار کی گئی ہے۔

حدیقہ: 900 روپے

رابطہ: خالد اسحق رائٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

آپ کی رائے؟

آپ کی رائے ہمارے لیے
حد درج اتمم ہے۔ آپ کی تحریکی تقدیر و
غلظیوں کی شاہد ہیں، ہماری کارگردگی بہتر
ہاتھ میں حد درج جوانان مثبت ہو گی۔ ہمیں
آپ کے قیمتی مشورے کا انتظار ہے گا۔

بیر ون ملک تمام اخراجات دو گناہوں

کمپیوٹر پروگرام

اگر آپ تجویز، پا مسٹری، اعداد یا

ایسے ہی کسی اور موضوع پر کبیور پر گرام ہوا
چاہیں تو مناسب معادنے پر ہماری خدمات سے
فائدہ الحاصل ہے۔

قارئین توجہ فرمائیں

کیا آپ کے شری میں راہنمائی
عملیات با آسانی دستیاب ہے؟

اگر نہیں تو آپ اپنے بک بیان یا ہاکر پر زور
دیں کہ وہ آپ کو راہنمائی عملیات
ہر ماہ با قابلیت سے فراہم کرے۔

ئی م س ل ا ا ح س ا ب د د ز (و ن) ش ت م ا ای ا ن غ ل م م د ح
ج ہ د م م س م ل ل ا ع ا ن (ح) ا س ی ا ا ب م د ت د ش ز ن و
و ح ن ی ز د ش م د م ت س د (م) م ل ب ا ا غ ی ا س ن ا ح
ح و ا ح ن ا ن س ی ا ذ ی و د ع (ش) ا م ا د ا م ل ت ب س ل د م م
م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت (س ل) ا م ا ا ذ ڈ ا د م ع ا ش

اب کل عدد ا لخائیں ہیں۔ لہذا تمہرہ تمہرہ دو دو نوں جانب قائم کر کے درمیانی حروف پر لکیر قائم کر دی ہے۔ اس لئے کہ حرف زوج ہیں دو نیں۔ اگر 29 ہوتے یا 23 ہوتے یا 27 ہوتے تو یہ فرد کمالاتے۔ اور نصف نصف دو نوں طرف قائم کر کے ایک لفظ درمیان میں آتا اور یعنی ایک ایک ہی لفظ ہے ایر آتا اور اس کو لکھتے جاتے۔

اس قاعدہ سے بست جلد یہ معلوم ہو جائے گا کہ عکیر جعفری اتنی لاکیوں میں ختم ہو جائے گی اور زمام نکل آئے گا۔ بس وہی تعداد پڑھنے کی رہے۔ جو روزانہ قائم ہو گی۔ بہر حال میں خوب اچھی طرح اس قاعدہ کو ذہن نشیں کرانے کی کوشش کروں گا۔ اب غور فرمائیں کہ قلبی یعنی اور یاری لفظ اس عکیر سے کس طرح بنے گے اور کس قدر لاکیوں میں حروف کا رد و بدل کرنا ہو گا۔ بار بار عکیر پڑھنے کے لئے یہ قاعدہ ہے۔ مقصد یہ ہے کہ جب ذہنی حروف نکل آتے ہیں اور صحیح قائم ہو جاتے ہیں تو پھر حروف کا بغلہ استعمال نہیں ہوتا۔

ل	ل	د
م	م	ا
ی	س	
ح	و	
و	ن	
ج	ا	
م	م	
ش	ا	
ش	ل	

اب غور سے سمجھو کر س ل آیا ہے جو اول دوم سطر میں ہے۔ اب دیکھو کہ سطر اول و دوم کا س ل کے یعنی کون سا حرف ہے

محمد سعادت آف بزٹالہ

شعار جفر

عمل و سعت رزق معہ تسخیر

بسم اللہ شریف کے چند اعمال ابھی نیمری بیاض میں موجود ہیں۔ انشاء اللہ وہ بھی معزز قارئین کی خدمت میں کبھی عرض کروں گا۔ یا زندہ صحبت باقی۔

آج کی بزم میں جو مضمون انتخاب کیا ہے کافی منت طلب ہے منت کرنے والے حضرات ضرور کامیاب ہوں گے۔ آسان لفظوں میں آپ یوں سمجھیں کہ آپ کے ہاتھ میں ایک ایسی چابی آجائے گی۔ جو خزانہ اپ کے قدموں میں ڈھیر ہو گا۔ وہی خزانہ آپ کے قدموں میں ڈھیر ہو گا۔

اول سطر میں اپنا نام اور اپنی والدہ کو رو جو خصوصیات ہو۔ مثلاً ترقی۔ ملازمت۔ حب۔ معاش۔ روزی دوخت وغیرہ وہ لفظ آگے لکھوائیں طرح مثلاً آپ کا اس نام اس سے ہے۔ اور آپ کی والدہ کا نام تسلیمن ہے۔ اور آپ ازدواج معاشر کے نکر مند ہیں جمیع لفظ ہا محمود احمد بن تسلیما ازدواج معاشر۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت س ل ا م ا ا ذ ڈ ا د م ع ا ش کل 28 حروف ہوئے۔ اب اس کی عکیر جعفری کو اور زمام حاصل کرو۔

جب زمام حاصل ہو جائے تو عکیر سے بینی۔ قلبی اور یاری حروف حاصل کرو۔

اب قلبی یعنی اور یاری حروف نقش میں کام دیں گے۔ 28 حروف کی عکیر 10 لاکیوں میں پوری ہو جاتی ہے۔ لہذا روزانہ پڑھنے کی تعداد وہی ہو گی۔ جتنی لاکیوں میں زمام برآمد ہو گا۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت س ل ا م ا ا ذ ڈ ا د م ع ا ش ش م ا ح ب ع م د د ا ای (ل) د ا ح ز س ان ا ب م ن ی ت س ل س ح ش ل م ت ای ح ن ا ع م م ب (م) ا و ن د ا د س ا ز ا ح ی د ل ل س د م ش ی ل ح م ا ت ز ا (ی) س) ح د ن ا ع د م ن م د ب ا م م ل ا س ب د و ش م ی ن ل م (ح) د ا م ع ا ا ت ن ز د ا ح ا س ی

چار عصر کے حروف بحساب ابجد درج کئے دیتے ہیں۔ تاکہ مزاج معلوم ہو جائے۔

آتشی: اھاطم فش ذ
بادی: ب دی ان صست ض
آلی: ح زک س ق ث ظ
خانگی: د ر ح ل ع ر خ غ

جلد حروف محمود الحسن بن سليمان ازدواج معاش میں حساب لگایا اور ہر حرف کے ہر چار عصر نکالے تو آتشی بادی آلی اور خانگی پس مزاج سے اسامیں کا بھی مل گیا۔ یعنی محمود کے مزاج سے اسامیں کا مزاج بھی مل گیا۔

ویکھو اب یہ اسم الہی اس طرح سے پڑھیں جائیں گے
وہاں رزاق۔ فتح۔ علیم۔ واسع۔ وکیل۔ جامع۔ تعداد خواندگی
وس بار معلوم ہوئی۔ اس لئے کہ تکیر جعفری دس سطر میں ختم ہوئی
ہے۔ اب جب فتحہ روزانہ روشن کیا جائے گا تو تعداد خواندگی صرف
اسامیں کی دس بار رہے گی۔ اب ۲۷۸ کے مجموع سے حسب تعداد
تین عدد قانون کے کم کر کے جو ہاتھ پنج اس کو چار پر تقسیم کرو۔
 $278 \div 3 = 30 \text{ رکاب } 2 \text{ میٹر}$ تیس سے حاصل ہوئے۔ اب
۳۰ کا ملن تقسیم بھرا جائے گا۔ اسی کے بعد آپ کے مزاج نام مدد
والدہ ازدواج معاش کے حروف کو مرکب کیا۔ اور جو لفظ کررہیں اشیں۔
کاث دیا۔ مثال

م ح م د و ا ل ح س ن ب ن ت س ل ی م ا ا ز دی ا د م غ ش

غالص حروف

مح و د ا ل س ن ب ت ی ز ع ش ۱۳ حروف
اب بحساب ابجد طالب و مطلوب کے نام کو مرکب کرو۔ ابجد
کے حباب سے اول دولا بیون میں ابجد کے حروف لکھو۔

اچہ ز ط کم س ن ق ش ث ذ ظ

ب د ر ح ی ل ن ع م ن ز ت خ ض غ

م ح و د ا ل س ن ب ت ی ز ع ش

ن ز ه ح ب ک ع م ا ش ط ح س ت = ح ک ھ

اب دونوں کے مرکب مجموعے سے یہ حروف تیار ہوئے بعد

حروف کرنے کے جو لفظ غالص حاصل ہوئے

تیری سطر میں دیکھا یہم آیا درست ہے اب ایک ایک حرف اور کا
چھوڑتے جاؤ نیچے کا ملا تے جاؤ۔ دیکھو لام یہم کس جگہ پر آیا ہے دیکھا
تو اس طرح سے ل دائیں لائیں لائن پر نظر ڈالی تو یہ ہے
ہیں یہم کے پچھے لکھ دی م اب م ای کو دکھا تو حملی لذاح لکھ دی
اس طرح م ش پر تکیر ختم ہو گئی اب تعداد ایک لائیں کی پوری ہو
گئی اب ل کو لیا اور اس طرح نیچے کا حروف لکھتے گئے اب درمیانی
حروف جو آئیں گے ان کو پھر ایک جگہ جمع کر کے بتایا جاتا ہے۔ تاک
قلبی یعنی اور یاری حروف صاف صاف اور عمده عمده طریقے سے
مجھ میں آجائیں۔ جب آخر کے دو حروف کے نیچے سطر میں کوئی حروف
نہیں لکھتا تو سمجھو تکیر ختم ہو گئی اور تعداد معلوم ہو گئی کہ 10 بار میں
تکیر جعفری پوری ہو گی۔ اور آخر کی سطر جو نکھلے اول کی سطر ہے۔

جب درمیانی حروف س ل یا ل پھر نیچے دوبارہ آجائیں کجھ لو تکیر ختم
ہو گئی۔ اب چار لفظ اور کے اور چار کے نیچے کے لکھ کچھ کم معلوم کیا
کہ درمیانی لفظ قلمی ہیں اس سے لفظ بنا (حدود) اب پہنچ سطر اول کا
یہم ہے اور اس طرح آخر کا لفظ شہ بے لذاح لفظ بنا (بیچ) اور آخر
سطر کا وہی لفظ مش اور پہلی سطر میں آئے گی۔ لذاح یعنی یاری لفظ بنا
(مشیں) اب محمود الحسن بن سليمان ازدواج معاش اس کے اعداد بحساب
ایک کل ۲۸ حرف نکلے تو مجموع اعداد ۱۲۷۸ آیا۔ ہم حروف ہم عدد
ہم مزاج یا مزاج کے معنی نہ ہوں۔ اسم الہی جب عمل ہو ہو گا مثلاً
اول سطر تکیر جعفری کی ۲۳ حروف ہیں تو اسے الہی کے حروف بھی

۲۳ ہوں۔ اور ان اسامیے الہی کی تعداد اعداد کی تعداد سطر اول سے
مل جائے۔ (فلکا ۲۷۸) مجموع آیا اور ۲۸ حرف کل ہیں تو اسم الہی
کے حروف بھی ۲۸ ہوں۔ اور اعداد (۲۷۸) آئیں۔ ورنہ عمل
ناکارہ رہ جائے گا۔ یہ بات کافی محنت طلب ہے کو شش کر کے نکالو اب
ایک بات اور قابل غور ہے۔ یعنی (۲۷۸) کے مجموع میں ایسے نام
خدا کی تلاش کرو۔ جو (ازدواج معاش) ترقی تجارت معمول نفع کشاں
زوق کے لئے مخصوص ہوں اب یہ تلاud بنا ضروری ہے کہ اسامیے جمالی
یا اسامیے مشترک جمالی و جمالی کے اعداد سے مجموع میزان سے اعداد
نکال کر ۱۲۷۸ ہو جائے اگر ہم مطلب اسم الہی نہ مل سکیں تو ایسے اسم
لوجو منافی رزق کے نہ ہوں۔ اب اسم پاری تقابل نکالے۔

یا وہاب یا رزاق یا فتح یا علیم یا واسع یا وکیل یا جامع ان
اسامیے کا مجموع ۱۲۷۸ ہوا۔ یہ جملہ اسامیے مزاج کے موافق ہوا۔ اب ہر

بعای اب قبیلے الاعداد

مرح و دال س ن ب بتی زرع شہج ک ج = ۱۸۱۸ حرفت ہوئے۔

اب ان کے چار چار کلمات ہائیں اور جو چار سے کم رہ جائیں انہیں ایسے ہی لکھ دیں۔

لکھنے: محمد۔ السن۔ بتیز۔ ٹھی۔ کٹا

اب مزاج آتشی تکاللدنا نقش آتشی چال سے بھرا جائے گا۔

مزاجی، ترقی کرنے کا بہت جذبہ (مرنخ)

اس زانچہ کا شخص مادی طور پر تھیل خواہشات، عملی مقاصد، غور، خودداری اپنائے گا کیونکہ پسلے نمبر 4 ہے اس کے اثرات دیکھنے اس کے بعد 8 دوبار آیا ہے ربادی امراض دیواری وغیرہ نقصانات زیادہ ہوں گے۔ پھر نمبر 2 آیا ہے جو انقلابات، عدم استقلال، سیروزیاحت سے متعلق ہے۔ اب اس کے ستارے کے لحاظ سے نمبر 4 میں کا نمبر 2 قرکا ہے گویا اس کا ستارہ میں و قریبے

چال سے نقش پر کرو۔ نیز اگر کاتب کی طلبی سے کوئی غلط لفظ درج ہو جائے تو اپنی عقل سے کام لیتے ہوئے اسے درست کرو اب یہ پندرہ نقش لکھو۔ اول کا نقش سر میں توبی میں اس طرح ہی لوک نقش تالوپ رہے اور پیشانی کا وسط ہوا اس کا مقصد یہ ہے کہ تعویز جب سر میں ہو گا درمیانی حصہ پر تو جب نظر سے نظر لے کی فوراً محروم ہو گا۔

نمبر 8 کا ستارہ زحل ہے جو زندگی میں رکاوٹ ڈالے گا۔ اور دونوں مشت ستاروں کے درمیان مقنی اڑاٹت مرتب کرے گا۔

اب تاریخ پیدائش کو جمع کیا۔ $4+8+2+4=22$ کیونکہ رہے اور پیشانی کا وسط ہوا اس کا مقصد یہ ہے کہ تعویز جب سر میں ہو گا درمیانی حصہ پر تو جب نظر سے نظر لے کی فوراً محروم ہو گا۔

دوسرہ آگ میں اس طرح دیتا ہے کہ آہستہ آہستہ گری اس کو پہنچ لین کوئی زجنے نہ پائے تیراپانی میں ساچہ جھاسیز درخت میں لکھا کیا جو انہیں بھی سُدھ ہو گی۔ کیونکہ ان کا مفرد بھی 4 ہے ٹم سباق میں 9 عدد سے نہ پورھیں گے جیسے کہ 999 کا مفرد نمبر 9 ہے وہ اس طرح کہ

$9+9+9-9+9+9-9+9-9=27$ 9 سے زیادہ ہیں اس لئے پھر 27 کو مفرد کیا 2+7=9 بن گیا۔ اسی طرح سب اعداد کو مفرد کریں گے اور پھر حکم دیا جائے۔

اوپر تعداد عکسیر کی پہلی لاٹین کے برابر آجائے اور اسائے الی کے حروف کی تعداد بھی عکسیر کی پہلی لاٹین کے برابر ہو تو نور علی نور اس ذات پاک کی قسم جس کے بقدر قدرت میں جان ہے اگر موافق قاعدة کے بنالیا تو دنیا کے تمام مقصود پر قبضہ پالیا باقیہ دس نقش کے وس فیتے ہنالو۔ اور روغن چیلی میں ڈال کر جلا دو اور سات مرتبہ اسائے پاری تعالیٰ پڑھو۔ کثرت سے وسعت رزق ہو گا۔ کبھر جاؤ گے۔

اپنے مسائل کے حل کے لئے آج ہی خالدہ اعنی رامنور کی عمیانی و روحانی قوتیں سے فائدہ اٹھائیں۔ آپ جس بھی مشکل میں ہوں اس کے حل کے لئے آج ہی خط لکھیں یا لیں۔

نقش	حدون		
۲۲۵	۳۲۲		۷۸۶
۳۲۵	۳۲۱		۳۱۲
۲۲۳	۳۱۳		۲۲۳
۳۲۰	۳۲۷		۳۱۷
۳۱۷	۳۱۲		۳۱۲
۳۲۶	۳۱۵		۳۲۶

از عطا الحسن عظیٰ علیم

”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“

ہوں عمل مشی ہے لہذا جائز چک کیا جائے۔ ورنہ مکافات عمل سے تو کوئی بھی آج تک نہیں پہنچ سکا۔

”عقلمند اشارہ کافی است“

عمل کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ نام فریقین مدد والدہ اور اسمائے حسنی یا اللہ یا ودود اور مقدم کو بسط حرفاً کر کے ان کے حرفاً کو بسط عربی میں تبدیل کر دیا جائے۔ اور بسط عربی کو بسط حرفاً میں دوبارہ تبدیل کیا جائے اور سکتی کی جائے۔

اگر تو یہ حرفاً حفت میں تو چار چار اور اگر طاق میں تو پانچ پانچ کے لئے بیانے جائیں۔ اور ان پر اعراب دے کر مندرجہ ذیل نقش کے ارد گز دلکھ دیا جائے۔

نقش یہ ہے۔

شروع اس ذات پاک کے نام سے جس نے انسان کو محبت کے ساتھ تخلیق کیا۔ اور پیش بنا علوم کے خزانے عطا فرمادیے اور انہیں دوسرا مخلوقات سے اشرف بنا دیا اور آخر نہیں یہ کہ کہ کہ ”انی جاعل فی الارض خلیفہ اس کی نیابت پر مر لگادی۔

اللہ نے انسان کو ساکت و صامت بچہ نہیں بلکہ بولا سوچا سمجھا انسان بنایا ہے۔ فرش سے عرش نکلا اس کا قدم ہے۔ وہ نہ کسی رکتا ہے۔ نہ کہیں راستا کھونا کرتا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ وہ خود نہیں جانتا کہ میں کیا ہوں اور کائنات کیا ہے؟۔

حضور مصطفیٰ کا نوع انسانی پر یہ سب ہے بہادر احسان ہے کہ انہوں نے ان تمام رازوں کو واشگاف کر کے رکھ دیا ہے یہ سب راز انہوں نے از خود فاش نہیں کیے بلکہ اللہ نے ان پر کھوئے ہو من و عن انہوں نے قرآن کی صورت میں روپا روز کر دیا۔ انہوں نے ساری زندگی کی جذائشی سہی کہ اس امانت کو نوع انسانی کے حوالے کیا۔ اور جو نوع انسانی نے قدر کی ہے۔ وہ ظاہر ہے۔

اللہ نے اس علم کو کتاب کا علم فرمایا ہے۔ کہ ہر انسان اس سے فائدہ اٹھائیں ہے۔ جو ہے اس کا نام زید ہو بکر ہو یا عمر ہو اور انسان کے تمام مسائل کا حل اس کتاب میں دیا گیا ہے۔ اب یہ ہم پر ہے کہ ہم ان مسائل سے کس طرح مدد و برآ ہو سکتے ہیں۔ اگر نیت صحیک ہے تو دنیا ان قوتوں کے ذریعے (حب و بغض) امن و سکون کا گوارہ بن سکتی ہے۔ اور اگر نیت میں کھوٹ ہو تو دنیا جنم سے بھی بڑھ جاتی ہے۔

چونکہ آپ احباب کی محفل میں پہلی وفہ حاضری دے رہا ہوں اس لئے ایک ایسی ہی قوت آپ کی نظر کرتا ہوں جو نہ تو اتنی مشکل ہے کہ جس کا حاصل کرنا دشوار ہو اور نہ ہی اتنی آسان ہے کہ ہر کس و ناکس اسے بغیر کسی راہنمائے حاصل کر سکے۔

اس عمل میں سعیروں کا بھی عمل دغل نہیں ہے۔ مگر اس کا رزلت توقع سے بھی بڑھ کر ملتا ہے۔ تائیں ایسی ہے کہ انسان حیرت میں رہ جاتا ہے۔

زیادہ تعریف فضول است والی بات ہے بلکہ عمل پیش کرتا

161991	161994	161997	61984
161996	161985	161990	161995
161986	161999	161992	161989
161993	161988	161879	161998

نام طالب: زید

نام مطلوب: راج

مطلوب: مجتب

اسماء حملی: یا اللہ یا ودود

نوت: یہ عبارت نقش کے پیچے لکھنی ہے۔

یا روزانیت هذه الاسماء احرقا القلب فلاں بن فلاں جن مجتبہ

فلاں بن فلاں

پہلی سطر کچھ یوں ہو گی۔

نام طالب زید

بسط عربی کیتھشیرین۔ الف۔ ثمانیہ

مطلوب مجتب

بسط عربی سنتہ مائیہ۔ سترہ۔ اثنین۔ ثلاثہ

اسماء حملی اللہ یا ودود

بسط عربی احد۔ خمسہ مائیتہ۔ خمسہ مائیتہ۔ تسعہ

مائیتہ۔ ثمانیہ مائیتہ۔ ثمانیہ مائیتہ۔

مائیت-ٹمانیہ۔
مطلوب حرا

سط عربی سنتہ۔ عشرہ۔ احد
چاروں باسط کو حروف میں تبدیل کیا اور آپس میں امتراج
دیا۔

امتراج شدہ:

مس اس شرح ترددہ می مخ عن ام ش اسی س
رلتھ فھم ام تی دا جتن اهی ثخہ
نمی س نھشم لایی شتھھت سھم ائی تھٹا
نیھم ایتھٹم انیھشم۔ انیھم ایتھٹم
انیھ

حروف کی تعداد طاقت ہے۔ اس لئے پانچ پانچ کے لئے بناۓ

عساسش تھترہ دھیم خ عن امش ایسول
تھہنہ ما اساحمنید اجتنا ہیشخہ قمسین هشمال ایشہ
ھتسعہ ما ایتھٹم انیھمات هشمان یہھمان یہھما یتھٹم
انیھ

اب ان کلمات کو نقش کے اردو کرد لکھیں گے۔ اعراب و نیا
ضروری ہیں۔

اعرب کا جدول یہ ہے۔
آتش: اھ ط م ف ش ذ ڦ ڻ ڻ ڻ ڻ

باد: س و ی ان م س ت ض ذ ڏ ڏ ڏ ڏ ڏ

آب: ح ز ک س ق ٿ ظ ڄ ڄ ڄ ڄ ڄ ڄ

خاک: د ح ل ع ر م غ ڙ ڙ ڙ ڙ ڙ ڙ

اچھا اس نقش کا طریقہ استعمال کچھ یوں ہے کہ یہ نقش تابیہ
کے پرہ پر نوچندی اتوار ساعت اول میں کندہ کیا جائے گا۔

اور اس پرہ کو کسی برتن میں ڈال کر اس برتن کو پانی سے بھر
دیا جائے اور آگ پر گرم کرنے کے لئے رکھ دیا جائے اور پاس پیٹھ کر
یا اللہ یا دوڑ کو تین ہزار پانچ صد سترہ مرتبہ درد کیا جائے اچھا بلکل
ہلکی ہو پانی زیادہ گرم ہو جائے تو آگ بند کر دیں۔ کیونکہ اس طرح
مطلوب کی جان جانے کا خطہ ہے۔

جدول سط عربی سنسکریتی

بِقَابَا تَخْيِيمُ الْمَرْلَه

سُكُنٌ بَرَا

تشخیص الرمل

حکیم غلام بیشناصر رنجبور

تمام تعریفیں اس ربِ جمل کے لئے ہیں جس نے اپنی مخلوق کو بیش بہانتوں سے نوازا اور انسان کو اشرف الخلقات کا عالی منصب عطا کیا۔ اور ہزاروں لاکھوں بلکہ کروڑوں درود و سلام اس ذات القدس پر جو شافعی محشر فخر بہزاد و وجہ تحقیق کائنات ہیں۔

مکرمی قارئین راہنمائے عملیات آج کی نیشنل میں علمِ رمل

کے ذریعے امراض کو تشخیص کے لئے کیا ہے پیش خدمت ہے۔ علمِ رمل عظیمہ خداوندی ہے۔ جس آدمی کو اس علم پر دسترس حاصل ہو جائے وہ صاحب زانچہ کے ماضی۔ حال مستقبل سے اچھی طرح باخبر ہو سکتا ہے۔ لیکن وہ علم ہے جو امراض کی درست تشخیص امتحان کا سمجھ تجیہ ہتی کہ کمپارٹمنٹ تک بنا دتا ہے۔ خواہ کوئی بھی سوال ہو جواب روشن دن کی مانند صاف سترہ املا ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ اس علم کے ثیب و فراز سے اچھی طرح بہزاد ہونا بہت ضروری۔ جیسا کہ پہلے عرض کر چکا ہوں علمِ رمل کے ذریعے سرف روحاں امراض کی تشخیص پر بحث کی جائے گی۔ آج کا انسان ہر وقت مشکلات کا شکار ہے۔ ہر طرف افراد قری کا عالم ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ انسان جسم اور روح کے مرکب سے عمارت ہے۔ جسم انسان خاکی اور روح ایک ایک چیز ہے جو کہ فروانی ہے۔ ثابت ہوتا ہے کہ تمام بیماریاں بھی ۲ طرح کی ہوں گی۔ جسمانی بیماریاں / روحانی بیماریاں۔

روحانی بیماریاں خالق کائنات اور حضرت محمد ﷺ کے انکار سے پیدا ہوتی ہیں۔ قرآن پاک تمام روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج فرمایم کرتا ہے، ہم نے آج قرآن کریم کا مطالعہ ترک کر کے مختلف قسم کے خلش اور فضول ناول پڑھنے شروع کر دیے جو ہمارے روح کو گھن کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

کاش! ہم پھر قرآن پاک پڑھنا اور درس پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ امراض کی عام تقسیم دو طرح پر ہوتی ہے ایک جسمانی بیماریاں، مثلاً سردرد، بیبیت درد، بخار، فائح اور اس طرح کی دوسری امراض۔

روحانی بیماریاں مثلاً نظریہ، آسیب، جادو، نونہ وغیرہ

بڑا عجیب ساختا ہے جب آج کا پڑھا لکھا انسان آسیب اور جادو سے منکر ہو جاتا ہے اور ان اثرات سے بچنے کا جواز یہ پیش کرتا ہے کہ ہمارے گھر نمازی لوگ ہیں۔ ہم قرآن پڑھتے ہیں لہذا ہم پر جادو وغیرہ کا اثر نہیں ہوتا۔ صاحب! ذرا سوچنے کہ کوئی بھی انسان جنور ہی اکرم ﷺ سے زیادہ عبادت گزار پیدا ہوا ہے یا ہو سکتا ہے اگر نہیں تو کچھ وقت کے لئے آپ ﷺ پر بھی جادو کے اثرات نمودار ہو گئے تھے وجہ یہ تھی کہ امت محمدیہ کے لئے جادو کا توڑ آسمان سے اتنا ناقصود تھا۔ خیریہ بحث ہمارا موضوع نہیں ہے۔

آئیے اصل موضوع کی طرف۔

دیے تو امراض کی تشخیص کے لئے زانچہ کو بہت باریکی سے پڑھنا پڑتا ہے۔ لیکن مضمون کے لحاظ سے صرف روحانی امراض کی تشخیص علمِ رمل سے کس طرح ہوتی ہے۔ آئیے اس پر بحث کرتے ہیں۔

امراض کے منوب زانچہ کا خانہ نمبر ۶ ہوتا ہے۔ زانچہ میں جب چھٹے خانہ میں کوئی محل آتی ہے تو اس سے متعلق امراض اس مریض کی ہو سکتی ہیں۔

لیکن جب زانچہ پر کچھ خانہ میں محل جماعت ہے آجائے یا تو یہ خانہ میں مسیر ای ریج آتے تو بلا جنگ کہہ دینا چاہئے کہ اس پر جادو کا اثر ہے جو کسی بھی سورت میں غلط نہیں ہو سکتا بہریکہ زانچہ نیک بنا یا گایا ہو۔ اور اگر کچھ خانہ میں اجتماع ہے آجائے تو پھر مریض آسیب زدہ ہے یہ حکم بھی تھی ہے عام طور پر برداشتکاری ہی کچھ خانہ میں موجود ہوں تو روحانی امراض ہوتی ہیں ورنہ نہیں۔ لیکن بعض کسی بھی خس خارج محل یا طریقہ کو کچھ میں واقع دیکھ کر روحانی امراض کا حکم لگاتے ہیں۔ واللہ اعلم با صواب

دو تسلی زانچہ جات ملاحظہ ہوں۔

نمبر اس زانچہ کے مریض کو آسیب ہے نمبر ۱۲ اس مریض پر جادو کا اثر ہے۔

معزز قارئین کرام آپ سے التماس ہے کہ یہ زانچہ سنبھال کر رکھیں آئندہ انشاء اللہ انہی زانچوں پر مزید بحث کریں گے۔ کہ آسیب کون سا ہے کماں سے لگا ہے جادو پر بھی سیر حاصل بحث ہو گی۔

انشاء اللہ

بہریکہ میری اس کاوش کو پذیرائی حاصل ہوئی تو۔ **لبقاً**

عمر بن عبد العزیز

شہزادین الدین احمد ندوی

بیت لے لیں۔ انہوں نے فوراً اس کی تقلیل کی۔

سب نے اتفاق رائے سے سلیمان کے سامنے فرداً فرداً بیعت کی۔ اس مرحلے کے چند روز بعد ہی سلیمان چیٹالیں سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ ان کی مدت خلافت صرف دو سال آٹھ میں تھی۔

حضرت عمر بن عبد العزیز مشہور اموی فرمائیں روا مروان بن حکم کے پوتے تھے۔ والد کا نام عبد العزیز تھا۔ آپ کی والدہ ام عاصم حضرت عمر فاروق کی پوتی تھیں۔

حضرت عمر بن عبد العزیز کی تعلیم و تربیت پر اہتمام کے ساتھ مشہور حدیث صالح بن کیم کی مگرافی میں ہوئی۔ خود شاہی خاندان کے رکن تھے۔ پھر عبد الملک کے بھیجے اور داماڈ تھے، اس لئے وہ مختلف ذمہ دار عہدوں پر فائز رہے۔ ولید بن عبد الملک نے جب ان کو مدینہ کی گورنری پر پھیجنے چاہا تو انہوں نے اس شرط کے ساتھ قبول کیا کہ وہ دوسرے عمال کی طرح ظلم نہ کریں گے۔ ولید نے اسے منظور کیا۔

مدینہ بھیج کے بعد وہاں کے اکابر فقیراء کو بلا کر ان سے کہا کہ میں نے آپ لوگوں کا ایسے کام کے لئے زحمت دی ہے کہ اس میں میرا باختہ بیانے سے آپ لوگوں کو واثب ملے گا اور آپ حاجی حق قرار پائیں گے میں آپ لوگوں کی رائے اور مشورہ کے بغیر کوئی کام انجام نہ دو گا؛ جب آپ کسی کو ظلم کرتے ہوئے دیکھیں یا آپ کو کسی ظلم و زیادتی کی خبر ملے تو آپ کو اللہ کی قسم مجھے خرد را اس کی خبر بھیجئے۔

اس مبارک اصلاح کے ساتھ انہوں نے حکومت کا آغاز کیا اور اپنے دور حکومت میں انہوں نے بہت سے مفید کام انجام دیئے، ان میں سب سے بڑا کار نامہ سجد بنوی ملکیتی کی تحریر ہے۔

ان تمام اخلاقی حکایت کے ساتھ بہر حال وہ شاہی خاندان کے رکن اور عرش و تعمیر میں پلے ہوئے تھے اس لئے اسی زندگی بوسے مرفقانہ تھی، چنانچہ جب دریہ کی گورنری پر وہ لے کے ہیں تو تمیں ۳۰۰ اونٹوں پر ان کا ذاتی سامان بار تھا۔

خشش بیای اور نفاست کا یہ حال تھا کہ جس لباس پر ایک مرتبہ کسی کی نظر پڑ جاتی تھی پھر اسے نہ پہنے تھے۔ خوبیات کا بڑا شوق تھا، ڈاڑھی پر غیر کا سونو چھڑکتے تھے۔ اپنے زمانے کے سب سے زیادہ خوش لباس اور جامہ زیب آدمی مانے جاتے تھے۔

خلافت کا بارہ سو روپ آتے ہی عمر بن عبد العزیز کی زندگی بالکل بدل گئی اور تخت خلافت پر قدم رکھنے کے ساتھ ہی ابوذر غفاری "اور ابو ہریرہ" کا لقب اختیار کر لیا، سلیمان کی تجویز و تکھین سے فراغت کے بعد حسب معمول جب آپ کے سامنے شاہی سوری چیل کی گئی تو آپ نے واپسی کر دیا اور فرمایا "میرے لئے میرا خچر کا ہے"۔

گھر آئے تو اس بار عظیم کی ذمہ داری سے چڑھ پریشان تھا، کیونکہ پوچھا "خیر ہے آپ اتنے متکر کیوں ہیں؟" فرمایا اس سے پڑھ کر فکر و تشویش کی بات کیا ہو گئی کہ مشرق و مغرب میں امت محمدؐ کا کوئی ایسا فرد نہیں ہے جس کا مجھ پر حق نہ ہو اور بغیر مطالبہ اور اطلاع کے اس کا ادا کرنا مجھ پر فرض نہ ہو۔

یہ صفر ۹۹ ہجری کی بات ہے۔ سب ہجری کی پہلی صدی قم ہوئے چند ماہ باقی ہیں۔ خلافت بزمیہ کے ساتھیں حکمران سلیمان بن عبد الملک مرض الموت میں جتنا ہیں۔ اس وقت تک ولی عبدی کا فیصلہ نہ ہوا تھا۔ جب حالت زیادہ خراب ہوئی تو اپنے نابالغ لڑکے کو ولی عبد نامزد کیا۔ مشورہ محدث رجا بن خودہ ساتھ تھے۔ انہوں نے کہا: خلیفہ ایسے صالح شخص کو بنانا چاہئے کہ قبر میں امن رہے۔

سلیمان خود بھی صالح تھا، اس نے رجاء کے کنے سے وہ اس مسئلے پر درکرنے کا اور دو دن کے بعد وصیت نامہ چاک کر دیا اور رجاء بیوی سے پوچھا: "میرے لڑکے داؤد کے بارے میں کیا رائے ہے؟"

انہوں نے کہا: "داؤد اس وقت قحطیہ کی مم میں ہے اور وہ بھی نہیں معلوم کہ زندہ بھی ہیں یا مر گئے"۔

سلیمان نے کہا: "چھر لیا رائے دیتے ہو؟" رجاء نے کہا: "اصل رائے تو آپ کی ہے۔ آپ نام لجھے، میں غور کروں گا۔" سلیمان نے پوچھا: "عمر بن عبد العزیز کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟" رجاء نے جواب دیا: "میرے زدیک وہ نمائیت فاضل اور برگزیدہ مسلمان ہیں۔"

سلیمان نے کہا: "بخارا میرا بھی یہی خیال ہے، لیکن اگر میں عبد الملک کی اولاد کو بالکل نظر انداز کر کے ان کو خلیفہ بناؤں تو براقتہ پا ہو جائے گا اور وہ لوگ ان کو خلافت پر قائم نہ رکھنے دیں گے، اس لئے عمر بن عبد العزیز کو ظیفہ اور ان کے بعد بیوی بن عبد الملک کو ولی عبد نامزد کرتا ہوں، اس سے وہ لوگ مطمئن ہو جائیں گے اور عمر بن عبد العزیز کی خلافت مان لیں گے۔" رجاء بھی اس کی نائیکی کی اور اسی وقت سلیمان نے خود اپنے قلم سے یہ وصیت نامہ لکھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحيم یہ تحریر اللہ کے بندے سلیمان امیر المؤمنین کی جانب سے عمر بن عبد العزیز کے لئے ہے۔ میں نے اپنے بعد تم کو خلیفہ بنایا اور تمہارے بعد بیوی بن عبد الملک کو۔

مسلمانو! "ان کا کتنا مانتا۔ ان کی اطاعت کرنا۔ اللہ سے ذرنا، آپس میں اختلاف نہ پیدا کرنا کہ دوسرے تم پر حرص و طمع کی نگاہ ڈالیں"۔

اس وصیت نامے پر مرثیت کر کے رجاء کے حوالے کیا اور حکم دیا کہ وہ اہل خاندان نو جمع کر کے، نام طاہر کے بغیر ان سے نامزد خلیفہ کی

خلافت را شدہ سے قریب تر کر دینا چاہیتے تھے یہ انقلاب ہتنا اہم تھا اتنا ہی خطرناک اور ناٹک بھی تھا لیکن آپ نے تمام مشکلات کو نظر انداز کر کے کام شروع کر دیا۔

اس سلسلہ میں سب سے مقدم فرض رعایا اور زیر دستوں کے اس ماں و جانیداد کی داپتی تھی جسے شایخ خاندان کے ارکان اموی عمال اور دوسرے عوام نے اپنی جاگیر بنالیا تھا یہ ایسا ناٹک کام تھا جس کو ہاتھ لگانے سارے خاندان کی مختلف مولیٰ یعنی خاندانیں سب سے پہلے آپ نے اسی کارخیر کو شروع کیا۔ خود آپ کے پاس بہت بڑی سوردمی جاگیر تھی بعض خیر خواہوں نے عرض کیا کہ اگر جاگیر والوں کو دیں تو اولاد کے لئے کیا انتظام کریں گے فرمایا ان کو اللہ کے سردار کرتا ہوں۔

اس کے بعد اہل خاندان کو جمع کر کے فرمایا: ”نبی مردان تم کو شرف اور دولت کا بڑا حصہ ملائے، میرا خیال ہے کہ امت کا غصہ یادوتائی ماں تمہارے قبضہ میں ہے۔“

ان لوگوں نے جواب دیا ”اللہ کی قسم جب تک ہمارے سر تن سے جدا ہو جائیں گے اس وقت تک یہ جانیدادیں داپس نہیں ہو سکتیں۔ اللہ کی قسم ہم اپنے آباؤ اجداد کو کافر بنائتے ہیں اور نہ اپنی اولادوں کو مظلوم بنائیں گے“ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا ”اللہ کی قسم اگر اس حق میں تم میری مدد و نکو گئے تو میں تم کو ذمیل درسو کر کے چھوڑوں گا۔“

اس کے بعد عام مسلمانوں کو مجرمین جمع کر کے تقریب کی: ”ان لوگوں (اموی خلافاء) نے اہم ارکان خاندان کو ایسی جاگیریں اور عطیات دیئے اللہ کی قسم جن کے دینے کا تھا ان کو کوئی حق تھا اور نہ ہمیں اسکے لیے کا اب میں ان سب کو ان کے اصلی حق داروں کو داپس کرتا ہوں اور ایسی ذات اور اسے خاندان سے شروع کرتا ہوں۔“

اس تقریب کے بعد جاگیروں کی اساز کا خرجنیتیہ مکانی، مزامن ان اسدار کو نکال کر پڑھ پڑھ کر سناتے جاتے تھے اور عمر بن عبد العزیز اسیں فیضی ہے کاٹ کاٹ کر چھکتے جاتے تھے۔ مجھ سے لیکر ظہری نماز تک یہ سلسہ نامہ رہا۔ اور اپنی اور اپنے پورے خاندان کی ایک ایک جاگیر داپس کر دی، حتیٰ کہ اپنے پاس ایک گینڈ تک نہ رہنے دیا۔

آپ کی بیوی فاطمہ کو ان کے باب عبد الملک نے ایک بیش قیمت پورہ دیا تھا، عمر بن عبد العزیز نے بیوی سے کہا کہ اسے ہبہ الممال میں داخل کر دیا جائے اور اپنے پورے خاندان کی ایک ایک جاگیر داپس کر دیا۔

ذکر کا علاقہ خلقائے راشدین کے زمان سے ان میں اور الیٰ بیت میں متاثر فی چلا آتا تھا وہ آخر خضرت کا غالص تھا، اس کی آمدی آپ اپنی اور بیوی باشم کی ضروریات پر صرف فرماتے تھے، ایک مرتبہ حضرت فاطمہ زہراؓ نے اسے آپ سے مانگا تھا، لیکن آپ نے نہیں دیا، اس لئے خلقائے راشدین نے بھی اس کو اپنے انتظام میں رکھا اور اس کی آمدی انہی مصارف میں صرف کرتے رہے جن میں رسول صرف فرماتے تھے۔ مردان نے اپنے زمانہ میں اسے جاگیر بنالیا تھا اس لئے وہ عمر بن

حضرت عمر بن عبد العزیز فطرہ خلافت کی عظیم الشان زمداداریوں سے گھراتے تھے پھر خلافت کے پارے میں آپ کا جو نظر تھا، اس کے اعتبار سے آپ کا انتخاب شوری سے نہ ہوا تھا اس لئے غزوہ غفر کے بعد آپ اس سے دست برداری کے لئے آناءہ ہو گئے اور مسلمانوں کو جمع کر کے ان سے کہا:

”لوگو! میری خواہش اور عام مسلمانوں کی رائے لئے بغیر مجھے خلافت کی زمداداریوں میں جلا کیا گیا ہے اس لئے میری بیعت کا جو طوق تمہاری گردن میں ہے میں خود اسے اٹارے دیتا ہوں، تم جسے چاہو، اپنا خلیفہ منتخب کرلو۔“

یہ تقریب سن کر جمع نے شور بلند کیا کہ ہم نے آپ کو خلیفہ بنایا ہے اور ہم سب آپ کی خلافت پر راضی ہیں، آپ اللہ کا نام لے کر کام شروع کر دیجئے جب آپ کو اس بات کا لیقین ہو گیا کہ کسی شخص کو آپ کی خلافت سے اختلاف نہیں ہے تو اس وقت آپ نے اس پار عظیم کو قول فرمایا اور مسلمانوں کے سامنے تقریب کی اس میں تقویٰ و آخرت کی تلقین کے بعد خلیفہ اسلام کی اصلی حیثیت واضح کی ہے اموی فرمائز اور اس نے دویکت میں گم کر دیا تھا۔

”اما بعد! تمہارے نبی کے بعد دوسرا نبی آئے والا نہیں ہے اور اللہ نے اس پر جو کتاب اٹاری ہے اس کے بعد دوسرا کتاب آئے والی نہیں ہے۔ اللہ نے جو حرج حل کر دی وہ قیامت تک کے لئے حل ہے اور وہ جو حرام کر دی وہ قیامت تک کے لئے حرام ہے میں (اپنی جانب سے) کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں ہوں بلکہ صرف (الحکام الالی) کو نافذ کرنے والا ہوں۔ خداونی طرف سے کوئی نئی بات پیدا کرنے والا نہیں ہوں بلکہ محض پیر و ہوں کسی کو یہ حق نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نافرمانی میں اس کی اطاعت کی جائے میں تم میں سے کوئی ممتاز آؤ۔ بھی نہیں ہوں بلکہ معمولی فرد ہوں، البتہ تمہارے مقابلہ میں اللہ نے مجھے زیادہ گرفتار کیا ہے۔“

اپنی حیثیت واضح کرنے کے بعد امور خلافت کی طرف متوج ہوئے اس بارے میں آپ کا مطلع نظر اپنے پیشوؤں سے بالکل مختلف تھا آپ اموی حکومت کے پورے نظام میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔

جب سے اسلامی خلافت نے مخصوص سلطنت کا قالب اختیار کیا تھا اس وقت سے اس میں مستبد حکومتوں کی تحریم برائیاں آگئی تھیں زمہنی روح کمزور پر گئی تھی رعایا کی آزادی ختم ہو گئی تھی جہور کی آزاد ادب گئی تھی بیت الممال ذاتی خزانہ بن گیا تھا جو ہر طرح کی جائز و ناجائز آمد نہیں ہے بھرا جاتا تھا اور اسی بے عنوانی سے صرف کیا جاتا تھا۔ خاندان شاہی کے ارکان اور امراء کے قبضہ میں کردوں زویے کی جاگیریں تھیں عمال و حکام کے اغافل و اعمال پر کوئی احتساب اور موافخذہ نہ تھا اور اس قبیل کی وہ تمام برائیاں جو عموماً مخصوص حکومتوں میں ہوتی تھیں انہی حکومت میں موجود تھیں اور اسلامی خلافت کی حقیقت روح بالکل مردہ ہو گئی تھی۔

حضرت عمر بن عبد العزیز کا اصلی مقصد خلافت راشدہ کا دوبارہ اجیاء تھا اموی حکومت کو دوبارہ جہوری بنادیا آپ کے اختیار میں نہ تھا اس لئے کم سے کم اس کی برائیاں دو رکے طرز جان بانی میں اس کو

صورت میں میرے لئے اس کے سوا چارہ کار کیا ہے کہ طاقتور سے کمزور کا اور اعلیٰ سے اونٹی کا حق دلاویں۔"

ان کے خاندان و لاولوں کو بیت المال سے جزو طائف اور گزارنے کے لئے ملتے تھے بند کر دئے یعنیہ بن سعد نے شکایت کی کہ امیر المومنین آپ پر ہم لوگوں کا بھی حق ہے، آپ نے فرمایا میرے ذاتی مال میں تمہارا حق ہو سکتا تھا، مگر اس میں اتنی سختی نہیں اور بیت المال میں تمہارا اس سے زیادہ حق نہیں ہے جتنا پرک فناو کے آخری حدود میں بہنے والے کا بخدا اگر ساری دنیا تم لوگوں کی رائے کی ہو جائے تو ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو۔

غرض آپ کے اعزہ اقربا اور اہل خاندان نے آپ کو ہر طرح سے روکنے کی کوشش کی، لیکن کوئی چیز آپ کو قیامِ عدل سے نہ روک سکی۔

اموی خلفاء نے بیت المال کو ذاتی خزانہ بنا لیا تھا، اس کی آمدی اور مصارف کی چیزیں بھی احتیاط نہ بری جاتی تھیں جائز و ناجائز ہر طرح کی آمدی سے خزانہ ہمرا جاتا تھا اور اسی بے عنوانی کے ساتھ صرف کیا جاتا تھا، بیت المال کا بڑا حصہ ان کے ذاتی قبیل پر صرف ہوتا تھا، حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس کی پوری اصلاح کی اور اس کے تمام ناجائز مصارف بند کر دیے۔

اموال منسوبہ کی واپسی کے سلسلہ میں بہت بڑا حصہ بیت المال میں واپس ہو گیا تھا اپنے گھر کا ایک ایک گھنیہ تک انہوں نے بیت المال میں داخل کر دیا تھا، خاندان کے تمام و خلاف بند کر دیئے، شاہی گھوڑے و جمل کے تمام اخراجات منوقف کر دیئے، چنانچہ تخت شنی کے بعد جب شاہی داروں نے سواریوں کے اخراجات مانگئے تو حکم کیا کہ تمام سواریوں کو کوچ کر ان کی بیت المال میں داخل کر دی جائے، میرے لئے میرا خچر کافی ہے۔ خود اپنام کی اسماں امارت "لووڈی" غلام، "فرش و دروش"، "لباس و عطیات وغیرہ بچ کر اس کی قیمت بیت المال میں داخل کر دی۔

بیت المال کی آمدی پر ہمانے کلئے حاجج تو مسلمانوں سے بھی جزتیہ وصول کرتا تھا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس بالکل بند کر دیا اور ایک عام حکم جاری کر دیا کہ جو لوگ مسلمان ہو جائیں، انکا جزیہ چھوڑ دیا جائے، اس حکم پر تماصر میں انتہ آؤی۔ مسلمان ہوئے کہ جزیہ کی آمدی گھٹ گئی۔ حیان بن شریح نے عمر بن عبد العزیز کو لکھ کر بھیجا کہ اس حکم کی وجہ سے اس کثرت سے لوگ مسلمان ہوئے ہیں کہ آمدی گھٹ گئی اور مجھے ترضی لے کر مسلمانوں کے وظائف دینے پڑے۔

آپ نے اس کے جواب میں لکھا کہ جزیہ ہر حال موقوف کرو، رسول "ہادی ہا کر بیچے گئے تھے، تخصیل دار ہا کر نہیں بیچے گئے تھے۔

اس بارے میں اتنی سختی بر تی کہ فرمان عام جاری کر دیا کہ اگر کسی غیر مسلم کا جزیہ ترازو میں رکھا جا چکا ہو اور اس حالت میں بھی وہ اسلام قبول کر لے یا نئے سال کے آغاز سے ایک دن پہلے (جب کہ پورے سال کا جزیہ عائد ہو جاتا ہے) اسلام لے آئے تو بھی جزیہ نہ لیا جائے۔ خراج کی وصولی کے تعلق عبدالمیڈ بن عبد الرحمن کو فرمان لکھا:

عبد العزیز کے قبضہ میں آیا اسی پر ان کی اور ان کے اہل و عیال کی محاشر کا ذار و دمار تھا، لیکن وہ اہل بیت کی ذرا شست میں تھا، اس لئے انھیں بھی واپس نہ کیا جا سکتا تھا، چنانچہ اس بارے میں رسول اور خلفاء راشدین کے عمل کی تحقیقات کر کے فذ کو اپنے ملک سے نکال کر پھر اس کے قدیم مصارف کے لئے مخصوص کر دیا اور آل مردان سے کما "فذ رسول" کا خالص تھا، جس کی آمدی آپ اپنی اور نی بامث کی ضروریات پر صرف فرماتے تھے، فاطمہ نے اسے مانگا تھا لیکن آپ نے نہیں دیا اور حضرت عمر کے زمانہ تک اسی پر عمل ہوتا رہا پھر مردان نے اسے اپنی جاگیر بنا لیا اور وہ وراثتہ میرے میسرے قبضہ میں آتی تھیں جو چیز رسول نے قاطرہ کو نہیں دی اس پر میرا کوئی حق نہیں ہو سکتا اس لئے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ فذ کی جو صورت رسول کے زمانہ میں تھی میں اس کو ای جاہل پر پوچھتا ہوں۔

اپنی اور اپنے خاندان کی جاگیروں کو واپس کرنے کے بعد عام غصب شدہ اموال کی واپسی کی طرف متوجہ ہوئے اور عمال کے پاس تاکیدی احکام بھیج کر تمام ممالک مخدوس کے غصب شدہ مال و مالک کو واپس کرایا، عراق میں اس کثرت سے مال واپس کیا گیا کہ واں کا خزانہ خالی ہو گیا اور عمر بن عبد العزیز کو عراق کی حکومت کے اخراجات کے لئے دارالخلافہ سے روپیہ کھینچنا پڑا۔

عمر بن عبد العزیز کے اس عدل نے بھی ایسی کوپاکل تھی وہ مفت کر دیا تھا اس طے قدر خان میں بھی بھی پیدا ہوئی چنانچہ آل مردان نے بشام کو اپناؤں کیل بنا کر ان سے علٹکو کرنے کے لئے بھیجا انہوں نے جا کر کہا کہ ان امور میں جن کا تعلق آپ کے زمانہ سے ہے آپ جو چاہے کے لیکن گزشتہ خلفاء جو کچھ کر گئے ہیں اسے اسی حالت پر رہنے دیجئے عبد العزیز نے اس کی جواب میں کہا کہ اگر ایک ای محاملہ کے لئے تمہارے پاس دو دستاویز ہوں ایک ایک امیر معاویہ کی دوسری خبریں ایک کی تو آخر اسی سے کس کو قبول کرو گے بشام نے اسماں پہلے لی ہو عمر بن عبد العزیز نے جواب دیا تو پھر میں نے کتاب اللہ کو سب سے قدیم دستاویز پایا، اس لئے میں ہر اس چیز میں جو میرے اختیار میں ہے خواہ وہ میرے زمانہ کی ہو یا مجھ سے پہلے کی میں اسی قدیم دستاویز کے مطابق عمل کروں گا۔

اس پر سعید بن خالد نے کہا، امیر المومنین جو چیز آپ کی ولایت میں ہے اس میں آپ حق و انصاف کے مطابق جو فصلہ چاہے کیجھ لیکن گزشتہ خلفاء اور ان کی بھلائیوں اور برا بائوں کو ان کی حالت پر رہنے دیجئے اتنا آپ کے لئے کافی ہے۔

حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا: "میں اللہ کی قسم دیکھ تھے پوچھتا ہوں کہ اگر ایک شخص چھوٹے بڑے لڑکوں کو چھوڑ کر مرجاۓ اور بڑے لڑکے اپنی وقت کے زور سے سارے مال پر قبضہ کر کے کھا جائیں اور چھوٹے لڑکے تم سے مدد چاہیں تو تم کیا کرو گے؟" سعید نے جواب دیا: "ان کے حقوق ان دلاویں گا۔"

حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا "میں تو میں نے بھی کیا، مجھ سے پہلے کے خلفاء نے ان لوگوں کو اپنی وقت سے دیا ہے، ان کے ماتجھوں نے بھی اپنی تقلید کی اب جب میں ظیف ہو تو یہ کمزور لوگ میرے پاس آئے، ایسی

طول و عرض سے افلس اور غربت کا نام و نشان مٹ گیا اور کچھ دنوں میں صدقہ لیتے والے نہ ملتے تھے نہایر بن بزریڈ کا بیان ہے کہ ہم لوگ صدقہ تقسیم کرنے پر مقرر تھے ایک ہی سال میں یہ حال ہو گیا کہ ایک سال پلے جو لوگ صدقہ لیتے تھے وہ دوسرے سال دوسروں کو صدقہ دینے کے قابل ہو گئے تھے۔

حضرت عمر بن عبد العزیز نے صرف ڈھانی برنس خلافت کی اس مختصر مدت میں یہ حالت ہو گئی تھی کہ لوگ عمال کے پاس صدقہ کا مال تقسیم کرنے کے لئے جاتے تھے اور کوئی یعنی والائہ ملکا خارہ لوگ مجرور ہو کر صدقہ واپس لے جاتے تھے حضرت عمر بن عبد العزیز نے رعایا کو اس قدر آسودہ حال کر دیا تھا کہ کوئی شخص حاجت مندا باتی ہی نہ رہ گیا تھا۔

اموی عمال عموماً ظلم و جور کے خرگ تھے، سليمان نے اپنے زمانہ میں ایک حد تک اس کا تدریک کیا تھا لیکن ابھی اس کے آثار باقی تھے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے دوسری اصلاحات کے ساتھ اس کی جانب بھی توجہ کی اور جاج کے پورے خاندان کو جو سب سے زیادہ خالی مقام تھا میں جلا دھن کر دیا اور وہاں کے عمال کو لکھا کہ میں تمہارے پاس آل علیٰ کو بیج رہا ہوں جو عرب میں بدترین خاندان ہے اس کو اپنے حدود حکومت میں منتشر کر دو۔

حاجاج سے تعلق پر کچھے والے تمام عمال کو ہر قسم کے ملکی حقوق سے محروم کر دیا۔

بدنام عمال سے حکومت کو صاف کرنے کے ساتھ ہی عام عمال کی اصلاح کے نئے ان کے نام ایک عام فرمان جاری کیا کہ عام لوگ ان پرے عمال کی وجہ سے جنوبوں نے بڑے دستور قائم کئے اور کبھی اضافہ نہیں اور احسان کا ارادہ نہیں کیا۔ ختح مسیبت تھی اور جور و گلہم میں جلا ہو گئے۔

ایک دلی عبد الجبار کو لکھا کہ "دوسرے شیطانی اور حکومت کے گلہم و جور کے بعد انسان کی بقا نہیں ہو سکتی اس لئے میرا خاطر ملتے ہی ہر حد تار کو اس کا حق ادا کرو گلہم و جور کے جتنے دلے سے تھے سب یہ قلم بند کر دیئے اموی دور میں ذرا ذرا سی بدمکانی اور سوئے غلیں پر سزا دینا عام تھا حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس طریقہ کو بالکل بند کر دیا مول میں چوری اور نقب زنی کی وارداتیں بکھرت ہوئی تھیں بیان کے والی خسائی نے لکھا کہ "جب تک لوگوں کو شہی میں نہ پکدا جائے گا اور سزا نہ دی جائے گی اس وقت تک یہ وارداتیں بند نہیں ہو سکتیں۔ آپ نے لکھا صرف شریٰ ثبوت پر موافذہ کرو اگر حق ان کی اصلاح نہیں کر سکتا تو اللہ ان کی اصلاح نہ کرے۔"

ایسی طرح جراح بن عبد اللہ بن حکی والی خراسان نے لکھا کہ اہل خراسان کی روشن تباہت خراب ہے ان کو کوڑے اور تکوار کے سوا کوئی اور چیز درست نہیں کر سکتی اگر ایسا مول میں تباہت سمجھیں تو اس کی اجازت مرحت فرمائیں آپ نے جواب لکھا تھا را یہ کہنا کہ اہل خراسان کو کوڑے اور تکوار کے علاوہ کوئی اور شے درست نہیں کر سکتی بالکل غلط ہے ان کو عدل اور حق درست کر سکتا ہے اسی کو جہاں تک ہو سکے عام

"زمین کا معائش کرو، بخربز میں کا بار آباد زمین پر اور آباد زمین کا بار بخربز میں پر ڈالو، اگر بخربز میں میں کچھ صلاحیت ہو تو پیدر گھائیں خراج لو اور ان کی اصلاح کرو کہ وہ آباد ہو جائیں۔ جب آباد زمینوں میں پیدا اور نہیں ہوتی ان کا خراج نہ لو اور جو زمینیں قحط زدہ ہو جائیں ان کے مالکوں سے نری سے خراج وصول کرو خراج میں صرف وزن بعد لو، تکال والوں، چاندی پھلانے والوں سے، نوروز کے ہدیے، عرانچ نویں شادی اور گھروں کا بیکس نہ لیا جائے، جو زی میلان ہو جائے اس پر بیکن نہیں ہے۔"

ان کے علاوہ جس قدر تا جائز بیکس تھے وہ سب موقف کر دیئے۔

بیت المال کی خافت کا نہایت سخت انتظام کیا ڈرداری بے اختیاطی بر بخت باز پرس کرتے تھے ایک مرتبہ بھن کے بیت المال سے ایک اشوفی قسم ہو گئی حضرت عمر بن عبد العزیز نے دہان کے افسر خزانہ کو لکھائیں تمہاری امانت پر بدغلانی نہیں کرتا لیکن تم کو لاپرواہی کا بھرم قرار دیتا ہوں اور مسلمانوں کی طرف سے ان کے مال کا بھرم ہوں، تم پر فرش ہے کہ اپنی مفہومیں شرعی قسم کھاؤ۔

بیکن بن متلب بن ابی صفر والی خراسان کو خیانت کے جرم میں موقف کر دیا۔

وقتی اخراجات میں تخفیف کی ابو بکر بن جوہم نے سليمان کے زمانہ میں کاغذ، قلم و دوات اور روشنی کے مصارف میں اشاعتی و رخواستی تھی ابھی اس پر کوئی حکم صادر نہ ہوا تھا کہ سليمان کا انتقال ہو گیا حضرت عمر بن عبد العزیز نے ابو بکر کو لکھا کہ وہ دن یاد کرو جب تم اندھری رات میں بخیر و دشی کے کچھ میں اپنے گھر سے مسجد نوی ملکیت میں جائے تھے اور آج بند اس سے کہیں تمہاری حالت بہتر ہے، قلم باریک کرو اور سطہن قریب

قریب لکھا کرو ضروریات میں کلفایت شعبادی سے کام لو۔ میں مسلمانوں کے خزانہ سے کوئی اسی رق و دیا نہیں چاہتا جس سے ان کو کوئی فائدہ پہنچے۔

تمام عمال کو بہارت لکھی کہ کوئی عامل بڑے کاغذ پر جلی قلم سے نہ لکھے۔ خود آپ کے فرمانیں ایک پاٹشت سے زیادہ نہ ہو جائی تھے۔

ملک میں جتنے مجرور اور مخدور اشخاص تھے سب کے نام درج رجسٹر کر کے ان کا اونٹیغہ مقرر کیا اگر ان میں کسی عامل سے ذرا سی بھی غلط ہوتی تو ختح تنبیہ کرتے تھے۔ بغضون کو نقد کی جائے بھن لیتی تھی۔

وہ قرض دار جو ناداری کی وجہ سے قرض ادا نہ کر سکتے تھے ان کے قرض کی ادائیگی کی ایک حد قائم کی۔ شیر خوار پچھوں کے وفاکف مقرر کئے۔ ایک عام لکڑ خانہ قائم کیا جس سے فراء اور سائیں کو لکھا ملتا تھا۔

ان کے علاوہ تمام ملک کے حاجت مندوں میں صدقات تقسیم ہوتے تھے۔ ایک مرجب آپ نے ایک شخص کو غباء میں صدقات تقسیم کرنے کے لئے رقہ بھیجا چاہا اس نے غزر کیا کہ میں نہ اذاقیت کی وجہ سے وہاں کے امیر و غریب میں امتیاز نہیں کر سکتا فرمایا جو تمہارے سامنے پہنچ لائے اسے دے دینا۔

ناجائز آمد نہیں کے سد باب مظلوم کے انداد اور عام داد و دہش کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کے زمانہ میں رعایا بڑی آسودہ حال ہو گئی ملک کے

میری زمین پر غاصبانہ بقدر کر لیا ہے حضرت عمر بن عبد العزیز نے عباس سے پوچھا "تمہارے پاس اس کا کیا جواب ہے انہوں نے کہا والد نے مجھے جاگیر دی تھی اور میرے پاس اس کی سنڈ موجود ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا اللہ کی کتاب و لید کی سنڈ پر مقدم ہے اور ذی کی زمین واپس دلا دی۔

ان کے وہ نہیں حقوق جو گذشتہ خلافاء کے زمان میں سلب ہو گئے اُز سرنو قائم کئے۔ دشمن کا ایک گرجا ایک عرصہ سے ایک مسلمان خاندان کی جاگیر میں چلا آتا تھا میساً یوں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے پاس دعویٰ کیا انہوں نے واپس دلا دیا اسی طریقہ سے ایک مسلمان نے ایک گرجا کی نسبت عذرداری کی کہ وہ اس کی جاگیر میں ہے حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا اگر یہ میساً یوں کے معابدہ میں ہے تو تم اس کو نہیں پا سکتے۔

جزیہ کی وصولی کے سلسلہ میں عمال ذمیوں کے اور بوجختیاں کرنئے تھے ان کو بالکل بند کر دیا اور جو بے عنوانیاں ہو چکی تھیں حتی الامکان ان کی علیٰ کی کوششی احتیت کی بناوتوں کی حمایت کے اڑام میں حاجج نے عراق کے ذمیوں کے جزیہ کی مقدار پر عادی تھی حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس اضافہ کو گھنادیا۔

یہ حیرت اعیزیز امر ہے کہ جزیہ کی وصولی میں ان سولتوں اور تاجراز آمدتوں کے سنبھال کے باوجود بیت المال کی آمدی پر کوئی اثر نہیں پڑا بلکہ بعض ملکوں کی آمدی میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا چنانچہ عراق کی آمدی جابی دوسرے نہیں زیادہ بہت گئی حضرت عمر بن عبد العزیز فرمایا کرتے تھے کہ اللہ جوچ پر لعنت کرے تو اس کو دین کا ملکہ نہ دنیا کا دہ باوجود اپنے مظالم کے عراق سے دو کروڑ ۸۰۰ لاکھ سے زیادہ وصول نہ کر سکا اور زمین کی آمدی کے لئے کاشت کاروں کی میں لاکھ تقریب دینے کے بعد کس ایک کردہ ساخت لاکھ کا اضافہ ہوا اور میرے زمانے میں بخیر کی ٹلم د زیادتی کے باوجود کروڑ چالیس لاکھ آمدی ہو گئی اگر میں زندہ رہا تو ابھی اس آمدی میں اور اضافہ ہو گا۔

حضرت عمر بن عبد العزیز نے جس ندر اصلاحیں کیں ان میں سے کوئی بھی رفاه عامہ سے غالی نہیں ہے۔ ان کے علاوہ اصطلاحی معنوں کے اعتبار سے بھی آپ نے بہت سے رفاه عامہ کے کام کئے۔

امالک محمد سہیں بن ثابت سرایمیں بیان کیں خراسان کے والی کو لکھا کہ وہاں کے تمام راستوں میں سرایمیں تعمیر کرائی جائیں۔ سرفہرست کے والی سلمان بن ابی الرثی کو حکم دیجیا کہ اس علاقہ کے تمام شہروں میں سرایمیں تعمیر کرائی جائیں۔ اور جو مسلمان اور سے گزرے ایک شانہ یوں اس کی میزبانی کی جائے اس کی سواری کی حفاظت کی جائے بیمار مسافروں کو دودن میزبانی کی جائے جس کے پاس گھر تک پہنچنے کا سامان نہ ہوا اس کا سامان کیا جائے۔

حضرت عمر بن عبد العزیز نے جس طرح حکومت کا سیاسی ڈھانچہ بدلا اور اس کے ہر شعبہ میں اصلاحات کیں، اسی طرح شریعت کا احیاء اور اس کی تجدید کی اور اصولوں کے نہیں تعلیم سے جو آمور۔ شریعت

کرو۔" ٹلم کا ایک طریقہ یہ تھا کہ عمال چیزوں کا زرع گھٹا کر کم قیمت پر خرید لیا کرتے تھے حضرت عمر بن عبد العزیز نے قانون بڑھ دیا کہ کوئی عامل کسی رعایا کا مال کم قیمت پر نہیں خرید سکتا۔ فارس کے عمدے داروں کے متعلق اس ٹلم کی عام شکایت تھی یہاں کے والی کو لکھا کر مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ماتحت عمدہ دار چھلوٹوں کا تجذیب کر کے کم قیمت پر ان کو خریدتے ہیں اور کروں کے قیلے مسافروں سے عشرہ صول کرتے ہیں اگر یہ معلوم ہو گیا کہ تمہارے ایماں ہے ہوتا ہے یا تم اسے پسند کرتے ہو تو میں تم کو نہ چھوڑوں گا بشر بن صوفیان، عبد اللہ بن صوفیان عبد اللہ ابن جبلان اور خالد بن سالم کو اس کی تحقیقات کے لئے بھیجا ہوں اگر یہ اطلاع صحیح نہیں تو پھر ان کے مالک کو واپس کر دیئے جائیں گے اور جن جن باتوں کی اطلاع ملی ہے یہ لوگ ان سب کی تحقیقات کریں گے تم اس میں کوئی رکاوٹ نہ پیدا کرنا۔

کسی حکمران کے عدل و انصاف اور ٹلم و جبور کے جانچے کا سب بڑا معیار دوسری ماتحت قوموں اور اہل مذاہب کے ساتھ اس سا سلوک اور طرز عمل ہے۔ اس معیار سے حضرت عمر بن عبد العزیز کا دور سریباً عدل تھا جو ذمیوں نے ذمیوں کی حقوق کی بھی حفاظت کی اور ان کے ساتھ جو نری بر قی اس کی مثال عمدہ فاروقی کے طلاوہ تاریخ اسلام کے اندھی دور میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے ذمیوں کی اور مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت میں سرمو فرق نہیں کیا ان کے نہب میں کسی قسم کی دست اندمازی نہیں کی۔ جزیہ کی وصولی میں نری اور سمات پیدا کی ان کے لئے نہ طرح کی آسانیاں میاں کیں عمال کو دھانفوں کا ان کے متعلق احکام لکھتے رہے۔

عدی بن ارطاة کو لکھا کر ذمیوں کے ساتھ نری بروزان میں جو بوڑھا اور نادار ہو جائے اس کی کفالات کا تنظیم کر دیا اگر اس کا عالم کے کفالات کا حکم دو درست بیت المال سے کفالات کا تنظیم کر دی جس طرح اگر جسمارا کوئی ٹلم بوڑھا ہو جائے تو اسے یا تو آزاد کرنا پڑے گا یا ملزمے دم تک اس کی کفالات کرنی پڑے گی۔

ذی سے کھون کی قیمت مسلمانوں کے خون کے برابر قرار دی ایک بار جوہ کے ایک مسلمان نے ایک ذی کو قتل کر دیا حضرت عمر بن عبد العزیز نے جوہ کے حاکم کو لکھا کر قاتل کو فرا منقول کے وہاں کے حوالہ کر دو وہ چاہیں قتل کریں چاہیں محافرہ کر دیں چنانچہ اس ٹلم پر قاتل حوالے کر دیا گی اور منقول کے درہائی اسے قتل کر دیا۔

کوئی مسلمان ذمیوں کے مال پر دست درازی نہیں کر سکتا تھا جو ایسا کرتا تھا اسے پوری سزا ملتی تھی ایک مرتبہ ایک مسلمان رہبہ شعوذی نے ایک سرکاری ضرورت سے ایک بھٹی مگھوڑا بے گار میں پکڑ لیا اور اس پر سواری کی حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس کو چالیس کوڑے لگوائے۔

غصب شدہ مال کی واپسی کے سلسلہ میں شاہی خاندان میں ذمیوں کی زینیں بھی واپس دلا گئیں۔ ایک ذی کی زمین عباس بن ولید کے قبضہ میں تھی اس نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے پاس دعویٰ کیا کہ عباس نے

کوئی لحاظ نہ رکھا تھا حضرت عمر بن عبد العزیز نے عورتوں کو حمام میں جانے سے بالکل روک دیا اور مردوں کو حکم دیا کہ وہ بخیریہ بند کے حمام میں غسل نہ کریں اس حکم پر نہایت سختی کے ساتھ عمل کرایا جاتا تھا اور اس کی خلاف ورزی پر سزا دی جاتی تھی۔

حمام کی دیواروں پر خلاف شریعت تصویریں ہوتی تھیں۔ ایک مرتبہ انھیں خود اپنے ہاتھ سے مٹا دیا اور فرمایا اگر مصروف کا نام معلوم ہو تو اس کو سزا دے جائے۔

اسلام میں مردوں کے لئے بال سنوارنے کی ممانعت نہیں بلکہ بال سنوارنا مسنون ہے لیکن اس زمان کے شوقین اس سے بڑھ کر پیش ہوتے تھے، آپ نے پولیس کو حکم کیا کہ وہ جمعہ کے دن مسجد کے دروازہ پر کھڑی ہو جائیا کرے اور جو شخص پیش ہوتے ہوئے گذرتے اس کے بال کاٹ دیا کرے۔

اس اہتمام کا تینجی یہ ہوا کہ مذہبی روح آپ کے دور کی خصوصیت بن گئی تھی طبی کاریان ہے کہ ولید عمارتوں کا بابی تھا اس لئے اس کے زمان کا عام مذاق یہی ہو گیا تھا اور لوگ آپس میں صرف تعمیر اور عمارتوں پر سختگو کرتے تھے۔ سیلان کو عورتوں اور نکاح سے دلچسپی تھی اس لئے اس کے زمانہ میں اس کا چار جا تھا اور لوگوں کا موضوع بحث شادی اور لوہنڈیاں تھیں لیکن جب عمر بن عبد العزیز نے تخت خلافت پر نقدم رکھا تو نہ ہب عمارتوں اور اس کی تفصیلات موضوع نہ گئی۔

غرض حضرت عمر بن عبد العزیز نے احیائے شریعت کے ساتھ مسلمانوں کی اخلاقی تکمیل اداشت بھی فرمائی۔

اموی خلفاء نے ایک بیری بدعت یہ جاری کی تھی کہ وہ خود اور ان کے تمام عمال خطبے میں حضرت علیؓ پر عن طعن کیا تھرے تھے اور اسے خوبی کا جائز بنا دیا تھا حضرت عمر بن عبد العزیزؓ نے اسے بالکل بند کر دیا اور تمام عمال کے نام فرمان جاری کر دیا کہ حضرت علیؓ کے متعلق جو ناتالمام الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں وہ بند کر دیجئے جائیں۔

اسلامی حکومت کے حدود میں توسعے کے بجائے اسلام کی توسعہ داشت کو مقصود قرار دیا اور اپنی ساری توجہ اس کی تبلیغ میں صرف کر دی اور اس کے لئے ہر طرح کے مادی و اخلاقی زرائی اختیار کئے۔

فوئی افراد کو ہدایت تھی کہ وہ رومیوں کی تحریکیت سے اس وقت تک جگ نہ کریں جب تک ان کو اسلام کی دعوت نہ دیں لیں۔ تمام عمال کو حکم تھا کہ وہ ذمیوں کو اسلام کی دعوت دیں جو ذمی اسلام قبول کر لے اس کا بجزیہ محافف کر دیا جائے۔

اس سے اسلام کی بڑی اشاعت ہوئی تھا جرج بن عبد اللہ حکی ولی خراسان کے ہاتھوں پر چار بزار ذی مسلمان ہوئے۔ اسی علی بن عبد اللہ والی مغرب کی تبلیغ سے سارے شملی افریقہ میں اسلام پھیل گیا۔ سندھ کے حکمرانوں اور زمینداروں کو دعوت دیں جو ذمی اسلام کے خطوط لکھے ان میں سے اکثروں نے اسلام قبول کیا ان سب کی جائیدادیں اور زمینیں ان کے بقدر میں رہنے والی گئیں اور انھیں مسلمانوں کے برادر حقیقت عطا کئے گئے۔ راجہ داہر کا لڑاکہ بھی انہی لوگوں میں تھا۔ حضرت عمر

سے بہت گئے تھے انھیں دوبارہ اس راست پر لگایا عمال کے نام جو فرامیں جائے تھے ان میں احیائے شریعت اور احتصال بدعت کی تاکید ہوتی تھی۔

عدی بن ارطلا کو ایک فرمان لکھا کہ ایمان چند فرائض چند احکام اور چند سنن کا نام ہے جس نے ان اجزاء کی تجھیں کی اس نے ایمان کو مکمل کر لیا اور جس نے اس کی تجھیں نہیں کی اس نے ایمان کی تجھیں نہیں کی اگر میں زندہ رہتا تو ان تمام اجزاء کو تمہارے سامنے واضح کروں گا کہ تم اس پر عمل کرو اور اگر مرگیا تو مجھے تمہارے ساتھ رہنے کی حریض بھی نہیں ہے۔ چنانچہ عقائد و عبادات و اخلاق وغیرہ میں جو تغیر پیدا ہو چلا تھا اسے پوری شدت کے ساتھ روکا۔ عقائد میں معبد، مسی اور غیلان و مشق نے تقاضا و قدر کا پیچیدہ سلسلہ چھڑ دیا تھا حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس سے قوبہ کرائی اور محدثین و فتاویٰ کو لکھا کہ وہ ان خیالات کو قبول نہ کریں۔

اموی خلفاء خصوصاً حاج معاذ کے وقت کی پابندی میں غلطیات کرنا تھا اور آخر وقت میں نماز پر حکماً تھا حضرت عمر بن عبد العزیز نے تمام عمال کے نام فرمان جاری کیا کہ نماز کے وقت تمام کاروبار چھوڑ دیا کرو جو شخص نماز کو ضائع کرتا ہے وہ دوسرے فرائض کو اور زیادہ ضائع کرنے والا ہو گا۔

حجاج کے زمانہ میں زکوٰۃ کا نظام خراب ہو گیا تھا حضرت عمر بن عبد العزیز نے عمال کو حکم دیا کہ وہ زکوٰۃ کے معاملے میں حاجج کی روشنی سے احتراز کریں اور عدی بن ارطلا کو لکھا کہ میں زکوٰۃ کے معاملے میں تم کو حاجج کی روشنی سے روکتا ہوں وہ اس کو غیر محل سے لیتا تھا اور بے محل صرف کرتا تھا، خطوط میں لوگوں کو صدقات اور زکوٰۃ ادا کرنے کی تلقین کرتے تھے۔

دوسرے عیش و تنعم کے ساتھ شراب نوشی کا رواج بھی ہو چلا تھا، حضرت عمر بن عبد العزیز نے ان کے انسداد کا پورا انتظام کیا اور تمام عمال کے نام فرمان جاری کر دیا کہ کوئی ذی مسلمانوں کے شہروں میں شراب نہ لائے پائے اور شراب کی دوکانوں کو حکماً بند کر دیا۔

اہل عجم کے اڑسے اسلام کی تعلیم کے خلاف مسلمانوں میں بستے عادات و رسوم لبود لعب کی تفریحات اور عیش و تنعم کے لوازم پیدا ہو چلے تھے، حضرت عمر بن عبد العزیز نے اسے سختی کے ساتھ رکاوہ ایک مرتبہ آپ کو معلوم ہوا کہ بہت سے مسلمان لبود لعب میں مشغول ہو گئے ہیں اور خواتین جہازہ کے ساتھ بال تکھیرے لوند کرتی ہوئی تھیں۔

آپ نے تمام عمال کو فرمان بھیجا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ تجھے معلوم ہوا کہ عورتیں زمان جاہلیت کی طرح موت کے وقت بال کھولے تو د کرتی ہوئی تھیں اس نوجہ نامام پر تدقیق فیکر کرو اہل عجم چند جزوں سے جسیں شیطان نے ان کی نگاہ میں محبوب کر دیا تھا اور بہلاتے تھے مسلمانوں کو اس لبود لعب اور راگ باجے سے روکو اور جو نہ مانے اسے اعتماد کیا تھے سزا دو۔

اہل عجم کے اڑسے حامموں کا عام روزانج ہو گیا تھا۔ جن میں عورتیں اور مردے بے باکانہ قتل کرتے تھے اور پروردہ بلکہ شرم و حیا کا بھی

آپ کا مہ

حالات معلوم کرنے کا طریقہ

ستمبر

اپنی تاریخ پر ائمہ دیکھیں۔ کس برج کے تحت آتی ہے۔
اگر تاریخ پر ائمہ معلوم نہیں تو ہمدرد نام کے اول حرف کے مطابق
اپنے حالات معلوم کریں۔ ذیل میں ہر برج کی تاریخ اور مختلف
حروف قمری کے کے ہیں۔

free copy

راہنمائی مختصرات

۔۔۔

۸۔۹۔ اپنے اندر سے قبیلے کا غفر ختم کرنے کی کوشش کریں۔
بچوں پر نظر رکھیں۔ العالی بادشاہ اور لالڑی وغیرہ باعث خوشی ہو سکتی

برج محل	21 مارچ 20 اپریل
مرجع	سیارہ
اہل، ع، می	حروف

۱۰۔ ۱۱۔ خواہشات کے پورا ہونے اور اچھی محنت کے ساتھ ساتھ
مجموعی طور پر اچھا وقت ہے۔ صفائی کا خیال رکھیں۔ غصہ دبانے کی
بجائے نکال دینا بہتر ہے۔

۱۲۔ ۱۳۔ گذشتہ مسائل و ذاتی معاملات کے حل کا بہترین وقت
ہے۔ مخفی کرنا بھی بہتر ہے۔

۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ جذباتیت بھگدا بھی کرو سکتی ہے۔ کاروبار
پلاننگ کریں بہتر ثابت ہو گا۔ زراعت سے ذاتی لوگ اپنے کام پر
دھیان دیں۔

۱۷۔ ۱۸۔ جن مخالف آپ کی جانب راغب رہے گی۔ ذہنی
شرکت داری میں احتیاط کریں۔ طبیعت میں بے چینی کا غصر غالب
رہے گا۔

۱۹۔ ۲۰۔ زیادہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بجائے گھر کی کل
کریں۔ چوری کا خطرہ ہے۔ گھر یا باہر جن مخالف سے کشیدگی کا امکان ہے۔

- صلحتیں آسان کو چھو رہی ہیں۔ سو شل و رک اور خیر خیرات کے کاموں میں وچھپی بڑھے گی۔
- ۱۹-۲۰:- عوام میں جو چا اور معاشرتی پوزیشن میں اضافہ ہو گا۔ کوئی خواہش پوری ہو سکتی ہے۔
- ۲۱-۲۲-۲۳:- منعی کے لئے مناسب وقت ہے۔ صحبت اچھی رہے گی۔ جنی واژوں اچھی خوشی حاصل ہو گی۔
- ۲۴-۲۵-۲۶:- ناپسندیدہ کاموں سے روپیہ کمانا چاہیں گے۔ ممکن ہے دشمن غالب آجائے۔
- ۲۷-۲۸-۲۹:- یہ وقت عوای طقوں میں متحرک چور، ڈاکٹر، حکیم ہر ایک کے لئے اچھا ہے۔ قسم آزمائیں۔
- ۳۰:- پچھے باعث اتفاق ہو گئے تعلیمی میدان میں بھی کامیابی ہو گی۔
- ۲۶-۲۷-۲۸:- اچانک اور غیر متوقع مسائل و مشکلات صحت خراب کر سکتے ہیں۔ کاروبار بھی مدوزر کا شکار رہے گا۔ غصہ عروج پر رہے گا۔
- ۲۹-۳۰:- عمومی طور پر اچھا وقت ہے۔ جن مخالف سے روابط بڑھ جائیں گے۔ توجہ طلب امور پر غور و فکر اور بات چیت اچھے مانگ مرتب کرے گی۔

free copy

21 اپریل 2002ء میں

برح ثور

سیارہ

ب، و

حروف

برح جو 21

جن 2002 میں

طارد

سیارہ

حروف

۱:- کسی دوسرے کی ہاتوں پر بھروسہ کرنا شریک حیات یا جن مخالف کے ساتھ لا ای کا باعث ہو گا۔ نفس کو کنٹرول کریں۔ اچھے کھانے و لباس حاصل ہو گے۔

۲:- گھر کی حفاظت کریں۔ گرد و پیش کے بارے میں شک و شبہ کا شکار رہیں گے۔ جذبات میں آگر قدم نہ اٹھائیں۔

۳:- باعلم لوگوں کے ساتھ بیٹھنا وقت کا بہترین استعمال ہے۔ اپنے سے واسیتہ دوسروں کی توقعات جانے کے لئے بھی موزوں وقت ہے۔ بانٹ و لاثری سے فائدہ ہو گا۔

۴:- خواہشات کی سمجھیں اور دشمن پر غلبہ حاصل ہو گا۔ ذاتی

۱:- نامناسب منصوبہ بندی پیسے کے ضایع کا باعث ہے۔ دنیا کی طرف مائل ہیں۔ ادھار اور شراکت فی ال وقت موخر کر دیں۔

۲:- سیزو تفریخ اور سرکے لئے بہتر وقت ہے۔ زیادہ جذبات نہ ہوں مالی حافظے سے کامیابی ملے گی۔

۳:- جذبات کنٹرول کریں حلقہ احباب سے یہ مزگی ہو سکتی ہے۔ بیرون غانہ سرگرمیاں متوقی کر دیں۔

۴:- لائی میں حصہ لینا فائدہ مند ہے۔ مذہب و روحانیت دلی سکون کا باعث بنتیں گے۔ شریک حیات تک مراجی کا شکار ہو گا۔

۵:- دشمنوں اور مخالفین میں اضافہ تو ہو گا لیکن کنٹرول میں رہیں گے۔ جنی امور اہمیت حاصل کریں گے۔

۶:- رشتہ اور شادی کے لئے موزوں وقت ہے۔ بزرگوں سے مشورہ اور اعلیٰ احکام سے فائدہ کا وقت ہے۔

۷:- بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ سمندر، دریا اور عالم سفر میں احتیاط بر تین۔ جن مخالف مادی فوائد کا باعث بنے گی۔

- روندیں۔
- ۵-۵: گھریلو امور میں دچپی مفید رہے گی۔ اگر اپنا کام شروع کرنے کی بجائے نوکری یا کسی کام کرنے کو ترجیح دیں تو بتیر ہے۔
- ۶-۷: کاروبار و شرکت داری میں درسوں سے مشورہ کر کے قدم اٹھانا بتیر ہے۔ معنی یا شادی کے لئے مناسب وقت ہے۔ جن مخالف سے تعقیل قائم ہو سکتا ہے۔
- ۷-۸: اس وقت شرکت داری بتیر نہیں۔ غصے اور بے چینی پر قابو رکھیں خرابی صحت کا امکان ہے۔
- ۸-۹: بے وقت کام کا امکان ہے۔
- ۹-۱۰: بے وقت کام کا طبیعت خراب کر سکتا ہے ممکن ہے مہمان وغیرہ بھی آجائیں اخراجات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔
- ۱۰-۱۱: تعلیمی کاظم سے کامیابی ہو گی ایک اچھا وقت ہے اعلیٰ رتبہ سے کام کا امکان ہے۔
- ۱۱-۱۲: ستارے سعد حالت میں ہیں مختلف اشیاء کی تجارت فائدہ مند ثابت ہو گی۔ حکومتی سطح پر افتتاحیں قدر بڑھے گی۔
- ۱۲-۱۳: غیر اہم شخصیات پر اعتبار کر کے راز کھول نہ دیں۔ احتیاط کریں۔ نہ بہ و غمی علوم پر توجہ رہے گی۔
- ۱۳-۱۴: مالی حالات میں بھرپوری کا فقدان ہو گا صحت و طاقت حاصل ہو گی مالی پوزیشن بتیر رہے گی۔
- ۱۴-۱۵: کھانے کی اشیاء کام فائدہ بخش ہے۔ انداز ٹکم میں شیرینی گھوٹیں اچھے نتائج مرتب ہوں گے۔
- ۱۵-۱۶: کاروبار میں تبدیلی اور اصول جدت کا اپنا مالی امور میں فائدہ مند ثابت ہو گا۔ خیرات دیں گھریلو خوشی حاصل ہو گی۔
- ۱۶-۱۷: مادی کامیابی والاڑی وغیرہ کا حصول ممکن ہے سفر دھیان سے کریں اخراجات میں اضافہ اور جذباتی اتار چڑھاؤ کا امکان ہے۔
- ۱۷-۱۸: تعلیمی و مالی میدان میں کامیابی کا حصول ہو گا۔ لاڑی یا باہڑ وغیرہ خرید لیں۔ پچوں کے معاملات میں دچپی لیں۔
- ۱۸-۱۹: مالی امور اور روزمرہ زندگی میں راحت نصیب ہو گی۔
- ۱۹-۲۰: آمدن کے مقابلے میں خرچ بڑھ جائے گا۔ حد کے جذبات بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔
- ۲۰-۲۱: مادی خوشی مال اور دولت ایک جگہ ہے۔ حاصل ہو گی جس کی توقع نہ ہو شرکتیں توجہ کی طالب ہے۔ یہ رو تفریخ کے لئے بتیرن وقت ہے۔
- ۲۱-۲۲: مالی حالات میں بھرتی نظر نہیں آرہی۔ خوبصورتی سے متعلق مسائل حل کرنے کا سوزوں وقت ہے۔
- ۲۲-۲۳: کوئی بڑا خرچ اچاک آسکتا ہے۔ اگر باہر جانے کی خواہی ہے تو عملی اقدام رنگ لائیں گے۔
- ۲۳-۲۴: مالی امور میں گھریلو غیر متوازن رہیں گے۔ خوشبو اور
- ۲۴-۲۵: اپنا کام فی الحال موخر کر دیں دوست و نوکر فائدہ پہنچائیں گے خوشی حاصل ہو گی۔

برج سلطان	21 جون 2002 جولائی
سیارہ	قرم
حروف	ح، ه

- ۱: احتیاط کریں لاپرواہی گھریلو تعلقات میں خرابی پیدا کرے۔ گی۔ چوری کا خطہ ہے صحت کا دھیان کریں۔
- ۲: رومانی جذبات عروج پر ہیں۔ پچوں پر توجہ دیں لاڑی اور انعامی بانڈ سے فائدہ ہو گا۔ درسوں کے جذبات کو مت

اصراف پر بیٹھنی پیدا کر سکتے ہیں۔ جس مخالف کی توجہ حاصل رہے گی:-
۲۶-۲۷-۲۸:- تعلیم سے وابستہ لوگ بہتری کی توقع کر سکتے ہیں اگر صحت خراب ہے تو ابھی سے مکمل علاج کروانا بہتر ہے دوستوں سے دل کی بات نہ کیں۔

۲۹-۳۰:- حکومتی عمدیداران و سیاست سے وابستہ لوگ فوائد کا باعث بن سکتے ہیں۔ ذریعہ معاش نوکری یا روزگار وغیرہ میں بہتری متوقع ہے۔

برج سنبلہ	برج اسد
عطارہ	سیارہ
حروف پ، غ	حروف م

جو لائی 20 اگست
شش
حروف

۱:- نہ ہبھی امور سے لگاؤ روانی سکون پہنچائے گا۔ لائزی و ریس کے لئے اچھا وقت ہے۔ بچے کوئی خوشی دیں گے۔

۲:- ۳:- پلے درجے کے لوگوں سے فائدہ ہو گا۔ لاپرواہی اور منے کام کا خیال ترک کر دیں۔ محنت پر توجہ دیں۔

۴:- پسلے کی نسبت بہتر طریقے و خیالات ذہن میں آئیں گے محنت کی کشش ڈگناتی رہے گی۔ اگر چاہتے ہیں تو رشتہ کی تلاش شروع کر دیں اچھا وقت ہے۔

۵:- دشمنوں اور چوروں سے مخاطر رہیں کوئی خفیہ یا جنی مرض لاحق ہو سکتا ہے صدقہ و خیرات دین اش مشکل آسان کرے گا۔

۶:- ۷:- مادی پوزیشن بہتر ہے گی۔ منے مہینہوار اور دوست باعث مرد ہوں گے۔

۸:- ۹:- کار و بار میں اعلیٰ مقام حاصل ہونے کا وقت ہے۔ اگر نیا کام شروع کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں کامیابی ہو گی۔

۱۰:- ۱۱:- زمین کی خرید و فروخت ہو سکتی ہے۔ معاشرے میں عزت طے گی۔ دیرینہ خاہل پوری ہونے کا وقت ہے۔

۱۲:- ۱۳:- دوستوں کے مابین غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے جن مخالف کو ناراض نہ کریں۔

۱۴:- ۱۵:- ذہنی طور پر کچھ بے جینی ہے لیکن گھر مرمت یا دوبارہ سیٹ کار اداہ ہے تو فوری عمل کریں۔

۱۶:- ۱۷:- دوست مددگار ثابت ہوں گے نئے خیالات تو آئیں کے لیکن عمل نہ کرنے کے باعث مشکلات کا سامنا رہے گا۔ وراشی معاملات پر توجہ دیں۔

۱۸:- ۱۹:- دوستوں کے ساتھ گرجوشی اور فوائد حاصل ہوئے نظر آتے ہیں صفت نازک کے لئے اس وقت صن پر توجہ دینے کا وقت ہے۔

۲۰:- ۲۱:- معاملات و راشت توجہ کے مقاضی ہیں۔ لاپرواہی اور

۲۲:- ۲۳:- اپنی طبیعت میں توازن پیدا کریں ممکن ہے اچھی خوراک میرمنہ ہو۔

۲۴:- ۲۵:- جو لوگ کاروبار یا نوکری میں روپ بدلتے ہیں جلدی کریں مزاج میں جذبات غالب ہیں ذرا آب و ہوا کی تبدیلی کا سامان کریں تاکہ طبیعت بحال ہو۔

۲۶:- ۲۷:- آدم میں کمی نیشی ذہنی طور پر پریشان کرے گی اچھا

وقت ہے کامیابی ہوگی۔ ایک حد میں رجتے ہوئے احساسات و جذبات کا انعام کریں۔

۱۲-۱۵: زریعہ معاش میں برکت تھی برکت ہے۔ اناج بھی اچھا لٹے گا۔ لیکن جتاب اخراجات کو آدمی سے زیادہ نہ ہونے دیں۔ ۱۷-۱۸: حلقة احباب پر یونی اعتماد نہ کر بیٹھیں جس خلاف سے مدد طے کی۔ ظاہری شخصیت میں خوبصورتی پیدا ہوگی۔

۱۹: جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں صحت اچھی رہے گی بولیات زندگی و بتر کھانے کا حصول ہو گا۔

۲۱-۲۳: جذبات کنڑوں میں رکھیں خلاف پر فتح نصیب ہو گی۔ من چاہے بس حاصل ہوں گے۔

۲۵-۲۳: مالی مسائل پیدا ہوں گے متعاط روایہ اپنائیے صحت کی خرابی کو مسیوں نے سمجھیں لاپرواہی سے طول پکڑ سکتی ہے۔

۲۷-۲۸: خلاف غالبہ حاصل کرنا چاہیں گے۔ علوم مخفی میں رچپی بڑھے گی شریک حیات کی وجہ سے رشتہ داروں سے دوری پیدا ہو سکتی ہے۔

۳۰: مسائل میں قانون کی بجائے بات چیز سے مفہوم پیدا کریں۔ معمولی توجہ کی ضرورت ہے۔ جس خلاف اور نئے دوستوں سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

برج عقرب 21 اکتوبر 2002 نومبر

سیارہ پلٹو اور مرنخ

حروف ظ، ذ، ض، ز، ن

۱: شریک حیات رشتہ داروں سے دوری کا باعث بنے گی۔ دریا سمندر اور پانی سے اختیاط کریں خطرہ ہو سکتا ہے۔

۲: ۳: تین دوستی قائم ہوگی۔ پرانے دوستوں سے ملاقات ہو گی ممکن ہے عمرہ جو غیرہ کی راہ آسان ہو جائے سفر کرنے کا وقت ہے۔

۳-۵: روزگار اور آدمی میں اضافہ اور نوکری ملنے کے ساتھ تعلیمی میدان میں کامیابی کا امکان ہے۔

۶-۷: بزرگوں یا بڑے بھائی بھنوں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ بچوں کے مسائل بھی حل کریں۔ انشاء اللہ بہتری ہوگی۔

کھانا اور لباس کا حصول ہو گا۔

۱۹-۲۰: انتشار توجہ کا شکار ہیں۔ ہر کام ہوشیاری اور چالاکی سے کریں گے خوشیوں کا حصول ہے سن کے مناسب وقت ہے۔

۲۱-۲۲: لین دین اور دوسروں کے ساتھ معاملات میں مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جس خلاف سے تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ آپ مد و جزر کا شکار ہیں۔

۲۲-۲۵: سوچل امور میں دچپی کا وقت ہے مسائل کار و بار یا روزگار مزبور و جگہ سے تبدیلی کی صورت میں حل ہو سکتے ہیں سفر کے لئے موزوں وقت ہے۔

۲۶-۲۸: سوچل و رکس میں کامیابی و شرست کے امکانات ہیں غیر ملکی زبان سیکھنے کے لئے موزوں وقت ہے۔

۲۹-۳۰: دوستوں سے ملاقات رہے گی۔ گھریلو اشیاء بس خرید لیں بہتر وقت ہے۔

برج میزان 21 اکتوبر 2002

سیارہ زہرہ رہت اڑاط

۱: کار و بار میں رفاقت فائدہ دے گی۔ رشتہ وغیرہ نظرے ہو سکتا ہے خوشی کا حصول ہو گا۔ ایک اچھا وقت ہے۔

۲: ۳: دشمن خوف میں جلا کریں گے غیر متوقع واقعات کے ظہور پذیر ہونے پر بیشان نہ ہوں بخار وغیرہ ہو سکتا ہے۔

۴-۵: خوش قسم وقت ہے روزمرہ زندگی سے نکل کر وقت گزاریں کار و بار اور ذاتی زندگی میں خوشی حاصل ہو گی۔

۶-۷: اپنی ذہنی صلاحیتوں کا عملی انعام کریں لوگوں میں شرست ملے گی۔ گھریلو معاملات بھی پر سکون و خنگوار رہیں گے۔

۸-۹: دل میں رکھنے کی بجائے مطلب پرست لوگوں سے دو نوک بات کریں۔ ہاتھ میں پیسہ رہے گا۔

۱۰-۱۱: جلد بازی کی بجائے مشورے سے قدم اٹھائیں کوئک یہ وقت احتیاط کا تقاضا کرتا ہے۔

۱۲-۱۳: خیالی پلاٹو کی بجائے عملی میدان میں قدم رکھیں بہترن

- ۱۔ ۹۔ جائزہ زرائی سے آمدن کم ہو گی غلط طریقے سے حاصل کئے گئے مال پر پکڑ کا خطرہ ہے۔
- ۲۔ ۳۔ نئے خیالات کا رجحان رہے گا۔ ذہانت طلب اور دیگر کاموں میں کامیابی ہو گی۔
- ۳۔ ۵۔ خوشحالی کا دور دوڑہ ہے نئے تعلقات کے قیام میں آسانی رہے گی۔ جس مخالف میں ایک فرد توجہ حاصل کرے گا۔
- ۴۔ ۷۔ دوستوں پر انحصار باعث تکلیف و ناکامی ہے۔ سکتی چھوڑ کر عملی زندگی میں آئیں۔
- ۵۔ ۸۔ جذبات کی رو میں بننے کا وقت نہیں اچھی اور عملی منصوبہ بندی گھر اور دفتری مسائل کو بخوبی حل کرے گی۔
- ۶۔ ۱۰۔ اخراجات پر کنٹرول رکھیں جس مخالف کی توجہ اور خوشیاں حاصل ہوں گی عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔
- ۷۔ ۱۲۔ آج کل کیسا کھانا مل رہا ہے؟ نئے دوستوں سے معاملات طے کرنے اور گھومنے پھرنا کا وقت ہے۔
- ۸۔ ۱۵۔ اولاد کی خوشی و مادی آسائشیں حاصل ہوں گی۔
- ۹۔ ۱۶۔ طباء تعلیم پر نظر رکھیں۔
- ۱۰۔ ۱۸۔ بھائی باعث خوشی ہوں گے جس مخالف سے رغبت رہے گی چھوٹا سفر فائدہ دے گا۔
- ۱۱۔ ۲۰۔ رہائش و نوکری تبدیل کرنے کا خیال رہے گا۔ مسائل کے اقدام کریں۔ انعامی سعیوں میں حصہ لیتے کامزوں وقت ہے۔ حکومتی افسران سے محتاط رہیں۔
- ۱۲۔ ۲۲۔ ذہن کو ایک سوچ تک محدود کریں۔ منتشر الازمی خرابی سخت کا باعث بن سکتی ہے۔ گھر و سماج میں دلچسپی بڑھے اگر۔
- ۱۳۔ ۲۵۔ جذبات کا اخراج ضروری ہے معاملات کو سمجھانے کے لئے قسمی دوستوں کو اعتماد میں لیں۔ حکومتی افسران سے محتاط رہیں۔
- ۱۴۔ ۲۷۔ ذہن کو ایک سوچ تک محدود کریں۔ منتشر میں فائدہ کا امکان ہے۔
- ۱۵۔ ۲۸۔ اچھے یا بے دوست سامنے آجائیں گے آپ نہیں۔
- ۱۶۔ ۲۹۔ پروایی چھوڑ دیں ناگہانی ناکامی ہو سکتی ہے دوست مد پنچائیں گے۔
- ۱۷۔ ۳۰۔ جواہرات کی خریداری کے لئے اچھا وقت ہے اولاد کے ساتھ روئے پر غور کریں جس مخالف کی رغبت رہے گی۔

برج قوس	21 نومبر 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
خروف	ف

1۔ خوش قسمتی جھلک رہی ہے سخت اچھی رہے گی۔ مزاج

صحت کا خیال رکھیں۔

۲۹۔ ۳۰۔ صحت پر توجہ دیں۔ دشمن و مخالف زیر اثر رہیں گے۔ دوستوں سے تعلقات خوٹکوار رہیں گے۔ میکل خواہش ہو گی۔

جوری 20 فروری 21

بر ج دلو	سیارہ
پورا نس / ز حل	س، ش، ش
حروف	

۱۔ پرانی خواہش پوری ہوئے اور مالی فائدے کا امکان ہے۔ دوست خوش توکریں گے لیکن اعتماد کرنا نقصان دے گا۔

۲۔ ۳۔ گرسے باہر اور احتیاط کریں جادئے کا خطرہ ہے قابل بھروسہ آدمی کے علاوہ کسی کو دل کی بات ہانا خطرہ سے خالی نہیں۔

۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ دوست بن سکتے ہیں صحت بھی بہتر رہے گی۔ اچھا وقت ہے۔

۸۔ ۹۔ ۱۰۔ فضول خرچی ہاتھ ٹک کر سکتی ہے ادھار دیتے وقت وابستہ کے اخراجات کا جائز ہے۔

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ذہن پر یہانی کا دھکار رہیں گے۔ یہ کس لئے دریا یا سمندر کا انتخاب کریں الفاظ میں مشاہد گھولئے ارتائیں بھی اچھی پائیے۔

۱۴۔ ۱۵۔ نت نے مخصوصی کی بیوار او گی۔ مبنی مخالف کے لئے رکھیں اور خاندان میں اشاعت کا وقت ہے۔ مالی معاملات میں کامیابی و آسودگی کے لئے بھرپور توجہ کی مفرودرات ہے۔

۱۶۔ ۱۷۔ کنجوی اچھی بات تھیں حکومتی افران کے ساتھ احتیاط سے پیش آئیں۔ بھائی فائدہ پہنچائیں گے۔

۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ رومانی مزاج عروج پر ہے۔ ذرا لمحہ آمدن میں اضافہ اور لاثری میں فائدہ نظر آتا ہے۔ بچوں کو وقت دیں۔

۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ مبنی مخالف نے آپ کی خاص توجہ حاصل کی ہے اس وقت والدہ یا قریبی عزیزیہ کی ناسازی طبع کا امکان ہے۔ آرام و پر سکون ماحول کے طالب رہیں گے۔

۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ شرکت داری بہتر رہے گی۔ شادی یا متعلقی کا امکان ہے۔ یہو تفریح کے لئے اچھا وقت ہے۔

۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ مالی لحاظ سے کاروباری و نوکری میں ترقی نظر

سیارہ	ز حل
حروف	ن، خ، گ

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

ہے۔ بہترین لباس کی خواہش پوری ہو گی۔

۱۲۔ گھر سے باہر معموریات کم کر دیں آگ سے خطرہ ہے۔

۱۳۔ اس نے چولے اور پرپرہوں وغیرہ سے مخاطر رہیں تعلیم پر توجہ دیں۔

۱۴۔ لباس و بہتر خواراک کی خواہش پوری ہو گی۔

۱۵۔ زراعت و انعامی سیکیوں میں حصہ فائدہ مند ہے۔ روپے پیسے کے معاملات پنپالیں وقت اچھا ہے۔

۱۶۔ گھر پلے امور توجہ کے طالب ہیں دل کا غبار باہر آنے دیں صحت کا خیال رکھیں۔ جلدی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔

۱۷۔ ۲۰۔ بزرگ افسران مددگار اور بمن مخالف مددگار ہونے کے ساتھ ساتھ باعث سکرار بھی ہو گی۔ رشتہ یا مخفی کروانا چاہیں تو بہت وقت ہے۔

۱۸۔ ۲۲۔ قوت فیصلہ اور صحت متاثر ہونے کا خدا شہر ہے۔ معاملات و راثت و حیان سے طے کریں یہ بڑھ بھی سکتے ہیں۔

۱۹۔ ۲۵۔ تعلیم و کاروبار میں کامیابی کا امکان ہے۔ رومان پسند لوگ یہ وقت سیروں و تفریخ میں گزرنے کے لئے ہیں۔

۲۰۔ ۲۶۔ گھر زوجہ اور بچوں کو وقت دیں مالی امور میں کامیابی تو ہو گی لیکن اخراجات پر نظر رکھیں طبیعت میں رومانی جذبات سراخاگیں تھیں۔

۲۱۔ ۲۹۔ علی اقدامات اوری معاملات میں بہتری لائیں گے نت نئے منصوبے اور خیالات ذہن میں آئیں گے۔

برج حوت	۲۱ فروری ۲۰۱۴ء
سیارہ	نپ چون / مشتری
حروف	د، ج

۱۔ اخراجات میں اضافہ مالی مسائل پیدا کرے گا۔ ناجائز ذرائع سے آمدن ہو گی۔ لیکن حسب منتظر کھانا نہ طے گا۔

۲۔ جذباتی ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر بولیں۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے مخالف زیر اثر رہیں گے صحت پر توجہ دینا اس وقت حد درجہ مناسب ہے۔

۳۔ لاپرواہی اور باہمی پن پھوڑ دیں ورنہ مالی مشکلات کے ساتھ دیگر مسائل خاص طور پر راثت کے معاملات بکار پیدا کر سکتے ہیں۔

لیقا یا حرافقہ

گناہ بخشے والا نہیں۔ آپ نے مزید فرمایا "جو کوئی یہ دعا اس پر یقین رکھ کر دن کو پڑھے اور اسی دن شام ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ بیشتر والوں میں ہو گا اور جو کوئی یہ دعا رات کو اس پر یقین رکھ کر پڑھے اور اسی رات صحیح ہونے سے قبل مرجائے وہ بھی بیشتر والوں میں ہو گا۔"

یہ ہے اصل توبہ اس کا مفہوم اور اجر۔

۶۔ ۷۔ کاروبار میں پیش رفت بہتر ہے لیکن کاغذی کاڑوائی فی الحال نہ کریں۔ تجوری کی حالت بھی نمیک رہے گی لیکن ازدواجی معاملات خراب ہوں گے۔

۸۔ ۹۔ نچلے درجے کے افراد، اعلیٰ افسران کی نسبت اس وقت زیادہ فائدہ مند ہیں پیسہ کم آ رہا ہے جبکہ خرچ زیادہ ہو رہا ہے۔ اور حارے پر ہیز کریں۔

۱۰۔ ۱۱۔ اناج کے کاروبار کے لئے مناسب وقت ہے۔ تعلیمی معاملات اہمیت حاصل کرتے جا رہے ہیں ہمت و توجہ باعث کامیابی

- ۳ بجے تو خانہ ۲۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔
 ۴ بجے تو خانہ ۲۲ میں ایک کا اضافہ کریں۔
 ۵ بجے تو خانہ ۱۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔
 ۶ بجے تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اوج مریخ

19 ستمبر 1998ء کو اوج مریخ کا موقع آئے گا۔

اوج مریخ کا موقع مردانہ طاقت کے حصول طاقت، دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے، مقابلے میں کامیابی، صحت و امراض سے نجات، جسمانی کمزوری کا خاتمہ وغیرہ جیسے امور کے لئے بہت مجبوب ہے۔

ذیل میں ایک مریخ نقش کی چال دے رہا ہوں اس کے مطابق نقش پر کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ نام سائل بعد نام والدہ سائل لے کر ایسے اسم الہی یا کسی آیت قرآنی کا اسخراج کریں جو آپ کی مقصد سے میل کھاتی ہو۔ مقصد اوج مریخ سے متعلق امور میں سے ہی ہونا چاہئے۔ ان تمام کے اعداد و ادراہ قمری سے لے کر حسب قواعد نقش مکمل کر لیں۔

16 ستمبر 1998ء کو شرف عطارد کا موقع آ رہا ہے۔ عطارد کو ریون سنبلہ کے 15 درجے پر شرف ہوتا ہے۔ اس وقت علم و عقل میں اضافے، ادبی امور میں کامیابی، کاروبار کی ترقی، اہل قلم کی کامیابی، حافظے کو توہی بنانے، زبان دانی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے سخت، رزق اور امتحان میں کامیابی وغیرہ کے لئے روحاںی عمل تمارکے جاتے ہیں۔

صحت کے حوالے سے ذیل میں ایک مریخ نقش تحریر کر رہا ہوں۔ اس کو چاندی پر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ صحت ہوئی۔

الله تعالیٰ کی ذات سے توقع اور یقین کامل رکھیں کہ آج کا مقصد ضرور پورا ہو گا۔ ہر فرد کو یہ نقش چاہ کرنے کی اجازت ہے۔ جو خود تیار نہ کر سکیں وہ ادارے سے تحریر کر دا سکتے ہیں۔ کافی پڑھیے 900 روپے اور چاندی پر 1700 روپے ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

م	ا	ل	س
س	ل	ا	م
ا	م	س	ل
ل	س	م	ا

اس کے ساتھ ہر نماز کے بعد 131 بار اسم الہی "یا سلام" کو پڑھیں۔ جو لوگ خود اس نقش کو تحریر نہ کر سکیں وہ ادارے سے بنوا سکتے ہیں۔ ہدیہ اس کا چاندی کی لوح پر چھ سو روپے ہو گا۔

۳۳	۳۸	۳۳	۱	۲۰	۲۴
۳۰	۲۶	۳	۹	۲۸	۳۲
۳۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹
۲۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۲	۲۲
۸	۲۱	۲۲	۳۹	۲۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۳۱	۳۷	۱۰
۲۲	۳۰	۳۶	۳۹	۶	۱۸

یہ چال سیج نقش کی ہے۔ اور اس کو پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے 168 اعداد قانون کے تفہیق کر کے باقی ماندہ کوسات سے تقسیم کریں۔

جو باقی آئے اس کے مطابق نقش مکمل کریں۔ اگر باقی کچھ ناجائے تو یوں عمل کریں۔

ایک بجے تو خانہ 43 میں ایک کا اضافہ کریں۔

بجے تو خانہ 32 میں ایک کا اضافہ کریں۔

بچنے کے لئے یہ لوگ اپنے آپ کو مصروف رکھ کر فتح نکلنے کا فن بنت خوب جانتے ہیں۔ سنبلہ مردوں عورت میں صفتی و جاہت بہ درجہ اتم پائی جاتی ہے۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر: سنبلہ افراد اپنی زندگی چند اصولوں کے تحت بہر کرتے ہیں ان میں سب سے پہلے تو یہ کہ وہ بے مقصد پارٹی میں جانے پر آفس میں بیٹھ کر کام کرنے کو ترجیح دیں گے۔ ہر کام میں لفڑ و ضبط کا دامن نہیں چھوڑتے۔ مشکل وقت کے لئے پیسہ جمع ضرور کرتے ہیں لیکن دوسروں کو نہیں بتاتے۔ کام وہی پسند کرتے ہیں جو دل چاہتے یا جس میں خود کو ایڈ جھٹ کر سکتیں۔ زبردستی یا جبرا کام کرنا ان کی ذائقہ میں نہیں۔ سنبلہ مردوں عورت کی سوچ دن اور رات کے موافق ہے لیکن پھر بھی یہ دونوں اپنے کام کے لئے تعریف اور اچھے طے کے خواہش مند رہتے ہیں۔ اس سے ان کا حوصلہ بدھتا ہے۔ ان کے ساتھ ایک ٹریجڈی ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کی سوچ اور اس کے نتیجے میں ہوتے والا عمل کوئی اور نہیں کر سکتا۔ زائد از ضرورت خود اعتمادی بعض اوقات انہیں لے ڈھتی ہے۔ یہ ایسے شعبوں میں بھی جانا پسند کرتے ہیں جہاں بحث و تجھیس سے کام لیا جائے کیونکہ بحث کے بغیر تنقیدی سنبلہ رہ نہیں سکتے۔ صاف گمراور سلیقہ مدد پچ سنبلا کا خواب ہوتے ہیں۔ پس پر دہ رہ کر دوسروں کی بدو کرنا ہوتے ہیں اور ہر دو قوت خوشی کی تلاش میں رہتے ہیں۔

متحملہ مزاج و شخصیت: سنبلہ لوگ عام طور پر دوسرے بروج کے تحت فیصلہ کرنے میں تذبذب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ متحملہ مزاج اور ماخول میں ڈھل جانے والے سنبلہ مدل اور متاثر کن گفتگو اور عمل کرتے ہیں۔ حاسں دل کے مالک سنبلہ عمر کے ہر حصے میں محبت کو غیر معمولی اہمیت دیتے ہیں۔

معیار زندگی پر سمجھوتہ: تمام خواہشات بادشاہوں کی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوپائیں تو زندگی اس ڈھنگ پزارنا جس کی سنبلہ خواہش کرتے ہیں ممکن نہیں۔ افرادیت اور اپنی کا بھوت انہیں دوستوں سے کاٹ کر کامیابی سے بہت دور کر دیتا ہے ورنہ یہ بہت جلد بہت زیادہ ترقی کر سکتے ہیں۔

کلفایت شعاراتی، خود انحرافی و وفاواری: سنبلہ میکل

از:- بیرونی اسحاق راحمہور

121 نومبر 2005ء

عرصہ	حروف
حاکم کوکب	عطاورد
عضر	خاکی
ماہیت	زوجدین
حد جم	انتیاں
موافق گھینہ	زمرد، ہیرا، موتی
موافق دن	بدھ
5	سین، بخشی، سیاہ
موافق رنگ	کنول
موافق پھول	حوت
موافق شریک کار	سرطان، عقرب
موافق افراد	جوزا، قوس
ناموافق افراد	کالی سلف
با یہ کینک نہ	ظاہری شخصیت

ظاہری شخصیت: سنبلہ لوگ عام طور پر دوسرے بروج کے تحت پیدا ہونے والے لوگوں سے بالکل مختلف نظر آتے ہیں۔ انہیں عقل یا تعانی ہر جگہ آسانی سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔ پھر تیلے اور سارث جسم کے یہ لوگ اکثر اپنی ذات میں گم رہتے ہیں۔ ان کے چہرے کے نقش ذنگار فطرت کی کارگیری کی جگہ ہوتے ہیں۔ پرکشش و شفاف آنکھوں کے مالک سنبلہ لوگ دوسرے کو جلد ہی متاثر کر لیتے ہیں۔ اوپنی پیشانی، بھورے بال، چوڑے شانے، خوبصورت ناک اور ہوٹ انہیں بعض اوقات مغور بھی بنا دیتے ہیں۔ ان سے مٹے پر آپ سمجھیں گے کہ شاید ساری دنیا کا غم انہی کی ذات میں پنسا ہے۔ حالانکہ ایسا ہوتا نہیں۔ ناپسندیدہ تفہیمات، پارٹیزی یا کاموں سے

بت اچھارو یہ رکھتی ہے۔ اگر سنبلہ خواتین کے شوہران کی ہر غلطی پر قصور دار اپنے آپ کو یا کم از کم انہیں نہ ٹھرائیں تو ان کا گھر فوج سکتا ہے۔

سنبلہ مرد: سنبلہ مرد گھر بیو زندگی سے محبت کرتے ہیں کسی بھی قسم کے اختلافات کی صورت میں بات چیت بہتر سمجھتا ہے۔ شک برداشت نہیں کرتا۔ زندگی کی تلخ حقیقوں سے ہر لحظہ منہنے کو تیار رہتا ہے۔ عملی انسان ہوتا ہے۔ استلال و مطلق سے کام لیتا ہے۔ ماحول کے مطابق اکثر اپنے آپ کو ڈھال لیتا ہے۔ اپنی محنت کا غاصص طور پر خیال رکھتا ہے۔ ہر وقت اپنی ذات کا تجویز کرتا رہتا ہے۔ مذہبیت قسم کا واقع ہوتا ہے۔ روک ٹوک سے نفرت کرتا ہے۔ شادی اکثر دریے سے کرتا ہے کیونکہ وہ ہر قدم سوچ سمجھ کر اور مستقبل میں ہر کام کی خوبی بھی کے بعد احتساب کرتا ہے۔ سنبلہ اپنی زوج پر اپنے نظریات دوستید ہوتے ہوئے فقراء کا سوال پورا کرنے کی بجائے اس شخص کی خوبی پر کی کوشش کرتا ہے۔ ناکامی کی صورت میں علیحدگی اور کامیابی کر دیتا جو کسی کام آئے لوگوں کی نظر میں سنبلہ کو خود غرضِ مخمور کر دیتا ہے۔ انہیں چاہئے کہ اپنی محنت کی حفاظت کریں۔ کیونکہ سنبلہ ورزش وغیرہ اس لئے نہیں کرتے کہ جسم کی ضرورت ہے بلکہ نظر و روزش کے ذریعے وفتی طور پر بلکہ چلکا جھوہ کرنا ہوتا ہے۔

سنبلہ پچھے: سنبلہ پچھے معتدل مزاج، ذہین اور شریفِ نفس ہوتے ہیں لیکن قصور دار ماحول کے اثرات ان کی شخصیت میں تبدیلوں کا باعث بنتے ہیں۔ سنبلہ پچھے کافی مدد حاصل ہوتا ہے۔ یہ اپنی مدد اور آپ کے تحت گر کر سارے کی بجائے اپنے بیرون پر کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ سیلقت مدد اور صفائی پنڈ بھی ہوتا ہے۔ اس لئے سنبلہ پچھے کے والدین و اساتذہ کو اس کی تربیت کے لئے زیادہ محنت نہیں کرنا پڑتی۔ شوق، احتیاط اور احساس ذہن داری انسداد کے باتیے ہر سبق کو یاد کرنے میں مدد دیتی ہے اور والدین کے لئے بھی ڈانت کر سمجھائے کی بجائے آرام سے بھاگ کر پیار سے سکھانا بہتر ثابت ہوتا ہے لیکن غلطیوں پر ڈانت اور بے جار وک ٹوک سنبلہ کو رواہ راست سے ہٹا کر انجانی منزلوں پر گامزن کر سکتی ہے۔ سنبلہ پچھے کو کوئی ایسی چیز نہ کھانے دیں جو اس کے مدد کے کو متاثر کرے۔ احتیاط ضروری ہے۔

وقت کے لئے روپیہ پچاکر رکھتے ہیں، نہایت وقار اور مخلص و راست گو ہوتے ہیں۔ خود انحصاری کی عادت انہیں بھی کسی کے آگے جھکنے نہیں دیتی۔

فلک انگیز پہلو: سنبلہ لوگ سوچتے میں بہت وقت ضائع کرتے ہیں اگر جلد فیصلہ کر کے عمل کیا جائے تو اپنی قدر و قیمت میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے کیونکہ مستقل مزا جی ہی انہیں کامیاب کر سکتی ہے۔ کسی بھی معاملے میں حد سے زیادہ خود اعتمادی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور اکثر جذبات کی رویہ میں بہہ کر غلط قدم اٹھایتے ہیں جو درست نہیں۔ غور کی عادت انہیں دوسروں سے دور کر دیتی ہے۔ بعض اوقات سخاوت و محبت کے پاکیزہ چذبات کا اٹھ آنا بھی بے وقوف انہی رہا عمل کا باعث بتتا ہے۔ اس لئے سنبلہ کو چاہئے کہ اپنے آپ پر کنزوں کرنا چاہئے۔ دوستید ہوتے ہوئے فقراء کا سوال پورا کرنے کی بجائے اس شخص کی مدد کرنا جو کسی کام آئے لوگوں کی نظر میں سنبلہ کو خود غرضِ مخمور کر دیتا ہے۔ انہیں چاہئے کہ اپنی محنت کی حفاظت کریں۔ کیونکہ سنبلہ ورزش وغیرہ اس لئے نہیں کرتے کہ جسم کی ضرورت ہے بلکہ نظر و روزش کے ذریعے وفتی طور پر بلکہ چلکا جھوہ کرنا ہوتا ہے۔ مدد، جگہ اور پاؤں کی خاص طور پر حفاظت کریں۔

سنبلہ خواتین: برج سنبلہ کا عالمی ننان کنوواری دوستید ہے جس کے ہاتھ میں گندم یا سنبل کی شاخ ہے۔ نادک اندام شرم و حیاء کا پیکر۔ سنبلہ عورت ہر کام سوچ سمجھ کرنے کی عادی ہوتی ہے۔ وجود کر رہی ہے ٹھیک ہے۔ یہ اطمینان اس کی ذہنی تیکیں کا باعث ہے لیکن غلطی کی صورت میں سنبلہ عام خواتین کی طرح قست کی بجائے اپنے آپ کو قصور دار سمجھتی ہے۔ خیال رہے کہ محفل میں اگر کوئی اس کی غلطی کا احساس دلا دے تو وہ تنخ پا ہو جاتی ہے۔ سنبلہ محبت کے معاملے میں وقار اور رہتی ہے لیکن اگر اسے احساس ہو جائے کہ اس کا شریک حیات اسے محبت نہیں کرتا تو وہ علیحدگی سے گزیر نہیں کر سکتی کیونکہ وہ خوش رہنا اور رکھنا چاہتی ہے۔ بازاں اوقات اپنے آپ کو داؤ پر لگا کر۔ سنبلہ خاتون کی پرکشش شخصیت جس مخالف کے لئے باعث کوشش ہوتی ہے لیکن سنبلہ چلی نظر کی محبت پر یقین نہیں رکھتی۔ گھر کو خوبصورت اور پر آرائش، آرام دہ رکھتی ہے بچوں سے بھی

اسے حیات نو بخشنی ہے۔

سنبلہ عورت جوزا مرد: سنبلہ کے لئے جوزا ایک خوش بختی ہے۔ اول تو جوزا کی ذہانت و حاضر جوابی ہی بہت ہے اور اگر ایسا ہے تو سنبلہ کی منطقی ذہانت اسے لکھ پہنچانے کا باعث بنتی ہے۔ یوں کی محبت جوزا کو انتہائی خوش رکھتی ہے اور جوزا بھی شریک حیات کو ہر آسانی پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔

برج سنبلہ بر ج سرطان کے ساتھ:

سنبلہ مرد سرطان عورت: سرطان یوں آپ کی محبت اور تحفظ کی طالب ہے ان دونوں بالتوں کا یقین ہو جانے پر وہ آپ کے پیر دھو دھو پئے گی۔ اس کے لئے آپ کو ہر اس بیات کا خیال رکھنا ہے جو سرطان کو ناپاند ہے تھی آپ خونگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

سنبلہ عورت سرطان مرد: سرطان کی کام کرنے کی لگن سنبلہ کو راحت بخشتی ہے۔ سرطان مرد سنبلہ کی وفاداریوں کے حل میں بھی کسی دوسری عورت میں دلچسپی نہیں لیتا۔ سنبلہ کو چاہئے کہ سرطان کی والدہ سے تعلقات اچھے رکھے۔ یہی سنبلہ اور سرطان کے اچھے تعلقات کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

برج سنبلہ بر ج اسد کے ساتھ:

سنبلہ مرد اسد عورت: اسد کی علکت پسندی اور نخرے سنبلہ کو کافی پریyan رکھتے ہیں۔ اسد کی خوشی سررو تفریح اور شانگ وغیرہ میں ہے۔ سنبلہ تھا ف اور تعریف کے ذوبیے انہیں خوش اور اپنے قابو میں رکھ سکتے ہیں۔ اسد کی سنبلہ کے ساتھ مینگ اور بیزنس وغیرہ میں موجودگی کا مایابی کی ضمانت ہے۔

سنبلہ عورت اسد مرد: اسد جارحانہ طبیعت کا مالک ہے۔ اسے گھر کا حاکم تعلیم کر لیں اور پھر اس کی نواز شافت دیکھیں۔ خوبصورت گھر و پر سکون ماحول میا کر کے سنبلہ اسد کا دل جیت سکتی ہے۔ روزمرہ زندگی میں تعاوون و مفاہمت بہترین زندگی کا باعث بن سکتی ہے۔

برج سنبلہ بر ج سنبلہ کے ساتھ:

سنبلہ عورت سنبلہ مرد: سنبلہ مرد مٹھنڈے مزاج کا حامل ہے۔

برج سنبلہ کے دو سرے بروج کے ساتھ تعلقات

برج سنبلہ بر ج حمل کے ساتھ:

سنبلہ مرد حمل عورت: سنبلہ اور حمل کی طبیعتوں میں کافی تضاد ہے اور حمل کا سنبلہ پر کنٹول بھی ممکن ہے۔ پیشک حمل کی منصوبہ بندی بہتر ہوتی ہے لیکن پھر بھی سنبلہ کو نگاہ رکھنی چاہئے۔ حمل بہترین گھر بیلو عورت ثابت ہوتی ہے اور آپ کی تعریف و محبت و حمل کو آپ کا غلام پناۓ رکھتی ہے۔

سنبلہ عورت حمل مرد: سنبلہ زندگی میں محبت کی مثالی ہے حمل کی کم گوئی و شاہ خرچی اسے جنملا دیتی ہے۔ حمل مرد اپنی عجلت پسندی کی عادت میں ہر کام میں سنبلہ کا ساتھ چاہتا ہے لیکن سنبلہ کی فرم و اور اک کے بعد قدم اٹھانے کی عادت ان میں اختلاف پیدا کر سکتی ہے۔ اپنی طبیعتوں میں ختمراہ پیدا کر کے یہ دونوں خونگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج سنبلہ بر ج ثور کے ساتھ:

سنبلہ مرد ثور عورت: آپ کی ثور شریک حیات میں آپ کو سمجھنے کی تمام خصوصیات ہیں۔ وہ آپ کی سبق پر خاکہں لیکن محبت میں شرارت ثور کی پرداشت سے باہر ہے وہ آپ کے ساتھ کچھ بھی کر سکتی ہے۔ اس کے احتیاط ضروری ہے۔

سنبلہ عورت ثور مرد: سنبلہ کے ثور شوہر بہت محبت کرنے والے ہیں۔ وہ سنبلہ کو بھر پر تحفظ فراہم کرتا ہے۔ آپ دونوں کی خواہش ہے کہ آپ کو سمجھا جائے۔ ازدواجی زندگی میں آپ کی یہی خاصیت موزوں زندگی کا خاصہ بنتی ہے۔

برج سنبلہ بر ج جوزا کے ساتھ:

سنبلہ مرد جوزا عورت: آپ کی جوزا شریک حیات ہر قدم پر آپ کا ساتھ دیتی ہے اور اس کی عادات آپ کے لئے باعث خوشی ہیں۔ وہ آپ کو کبھی مایوس کرنا نہیں چاہتی۔ آپ کی حوصلہ افزائی

قوش کی صاف اور کھری طبیعت سنبلہ کو دوستوں سے محروم کرتی ہے لیکن ایک دیانت دار اور قابل اعتماد شریک زندگی بھی عطا کرتی ہے۔ سنبلہ کو چاہئے کہ اسے یہ وہ تفریق پر لے جائے یہ عمل خونگوار ماحول پیدا کرتا ہے۔

سنبلہ عورت قوس مرد: آپ کے قوس شریک سفر خاؤند کم اور دوست زیادہ ہیں۔ قوس کو آپ سے مبغوط ارادے اور اچھے فیصلوں کی توقع ہے۔ گھر سے قوس کو کوئی لگاؤ نہیں۔ اس لئے وہ فتنی کاموں میں آپ کا مشورہ قوس کو خوش کر دیتا ہے۔ قوس سنبلہ کو خوش رکھنے کے لئے یہ وہ تفریق کے پروگرام بنا تراہتا ہے۔

برج سنبلہ برج جدی کے ساتھ:

سنبلہ مرد جدی عورت: جدی عورت ہر کام کے لئے صحیح وقت کا انفارکٹی ہے۔ اگر سنبلہ اس کے معیار سوچ پر پورا اترے تو وہ مکمل و قادر رہتی ہے۔ اس کی اور اس کے خاندان کے لئے سنبلہ کی طرف سے تعریف و توصیف جدی کا دل جیت لیتی ہے وہ ایک کفایت شمار خاتون ہے۔ آپ دونوں اچھی زندگی کزارتے ہیں۔

سنبلہ عورت جدی مرد: آپ کے جدی شریک حیات ہر معاملے میں پر سکون اور محنتے مزاج کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جدی قیادت پسند ہے اور مستقبل پر نظر بھی رکھتا ہے سنبلہ کے لئے اسے سربراہ تسلیم کرنا فائدہ مند ہے۔ سنبلہ کا عمر پر جدی کے ساتھ مل کر بہتر زندگی کا پابندی ہو سکتا ہے۔

برج سنبلہ برج دلو کے ساتھ:

سنبلہ مرد دلو عورت: دلو مانند قوس قراج ہے جس کا ہر رنگ دھوکہ ہے۔ اس کا ذہن منصوبوں کا کارخانہ ہے لیکن اس کے منصوبے ہوتے غصب کئے ہیں اور سنبلہ ان پر عمل کر کے کچھ بن سکتا ہے۔ دلو سے کسی بھی معاملے میں مکروہ فریب نہ کریں۔ وہ آپ کے لئے وفا شمار اور ہمدرد نوجہ واقع ہوگی۔

سنبلہ عورت دلو مرد: دلو بہت کشادہ ذہن واقع ہوا ہے۔ جو کچھ سنبلہ کرنا چاہتی ہے دلو کو اس پر اعتراض نہیں ہوتا۔ سنبلہ دلو کو خوابوں کی دنیا سے باہر لا سکتی ہے۔ خرج سنبلہ اپنے ہاتھ میں رکھے۔ اپنے غصہ پر قابو رکھ کر دونوں اچھی زندگی کزار سکتے ہیں۔

وہ اپنے دل کی بات فوراً نہیں بلکہ اطمینان ہو جانے کے بعد افشا کرنے کا عادی ہے۔ اگر آپ اسے صاف ستر اگر اور بالغ اتفاق بچوں سے نوازیں تو آپ سوچ سے زیادہ کامیاب زندگی گزار سکتی ہیں۔

سنبلہ مرد سنبلہ عورت: سنبلہ زوج ایک چیزہ سوال ہے جسے آپ لا کھو دھوئی سے بھی نہیں سمجھ سکتے۔ اسے اپنا ہر فیصلہ صحیح سمجھنے کا شوق ہے۔ آپ اس کی ہاں میں ہاں ملاتے رہیں وہ خوش رہے گی۔ سنبلہ یہوی بھی آپ سے بے وقاری نہیں کرتی بشریت کے آپ پر شک نہ ہو جائے۔

برج سنبلہ برج میزان کے ساتھ:

سنبلہ مرد میزان عورت: میزان تنیر پسند عورت ہے۔ اس کا مودہ آئے دن بدلتا رہتا ہے۔ غلطی کی صورت میں موردا لازم بھی آپ کو تمہاری ہے اگر آپ طرم بن جائیں تو وہ آپ کی خواہشات کا بھی احترام کرتی ہے۔ افہام و تفہیم کے ذریعے آپ کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

سنبلہ عورت میزان مرد: آپ فیصلہ کرنے میں میزان مرد ای کی بہت مدد کرتی ہیں جو باعث سرستا ہے۔ اسے حقیقت کی دنیا میں لا کر ہی آپ خوش و خرم زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج سنبلہ برج عقرب کے ساتھ:

سنبلہ مرد عقرب عورت: عقرب کے ہر بجے میں حقیقت ہوتی ہے۔ اس کی بات پر اختلاف نہ کر کے سنبلہ اس کا دل جیت سکتا ہے۔ یہوںی زندگی میں سنبلہ کی ترقی کے لئے عقرب بہت مدد کرتی ہے اور ہر قسم کے حالات میں قادر اری کا مظاہرہ کرتی ہے۔

سنبلہ عورت عقرب مرد: عقرب شریک حیات خوب روئے کے ساتھ خطرناک بھی ہے۔ اس کا انتحام اور من پھٹ طبیعت بہت مشور ہے لیکن سنبلہ اپنی صلاحیتوں سے حالات کو خونگوار ماحول دے سکتی ہے۔ عقرب کا راست کبھی مت کا نہیں وہ اچھے انسان کے طور پر سامنے آئے گا۔

برج سنبلہ برج قوس کے ساتھ:

سنبلہ مرد قوس عورت: سنبلہ کے لئے عجیب سی صورت حوال ہے۔

در فایاب حکمت

محمد سعادت آف برٹالہ

(۱) کشته چاندی کا آسان صدری طریقہ:

جتنا آپ کشت بناتا چاہیں اتنی ہی چاندی لے لیں۔ مثال کے طور پر آپ نے ایک تولہ چاندی سے کشت بناتا ہے تو آپ ایک تولہ چاندی لے کر سنار سے اس کا پڑا بنوالیں۔ وہ مشین میں ڈال کر باریک پڑا بنا دے گا۔ آپ اس پڑا کو قبضی سے باریک باریک کاٹ لیں۔ یہ بڑی آسانی سے کٹ جاتا ہے۔ اب آپ ایک تولہ سم الفار او را ایک تولہ گندھک آلمہ سار لے لیں۔ مٹی کی ایک کوبی لے کر سم الفار اور گندھک آلمہ سار میں سے ایک چیز بھیں کر کوہی (یعنی مٹی کا

برج سنبلہ برج حوت کے ساتھ:

سنبلہ مرد حوت عورت: اگر سنبلہ حوت کی ذہانت اور سکھڑپن کو مان لے تو حوت بھی سنبلہ کو گھر کا حاکم مانتے میں کتراتی نہیں وہ سنبلہ کو بہت مفید مشورے بھی دیتی ہے۔ حوت چھوٹی چھوٹی خوشیاں منانا چاہتی ہے۔ آپ کامناسب رویہ گھر جنت کا گلزار بنا سکتا ہے۔

سنبلہ عورت حوت مرد: حوت مرد اپنے خیالات کے اظہار کی وجہے خاموشی کو ترجیح دیتا ہے۔ سنبلہ بھی اس کے جذبات کو بھیں نہ پہنچائے تو حوت اس کا ہر مسئلہ بہت ہر روزی و اشناک سے سنتا ہے۔ حوت اچھی اور محکم زندگی کے لئے بیشہ کوشش رہتا ہے۔ سنبلہ کی حوصلہ افزائی بہترین خوفناک زندگی کا باعث ہے۔ سنبلہ کی

لیقا یا عمر بن عبید الرحمن

دے سکتا تھا، لیکن میں ختم اور نازک سوال سے ذرا ہوشی مجبور اس کے لئے خروج ہو گئی تھی اور آپ نے قبضی سے کاٹے تھے اور رکھ دیں اور فرض کریں کہ اللہ میری مدد فرمائے۔

آپ نے سورہ نبی جاکیر اور گھر کا ایک ایک بھا بیت الممال میں واپس کر دیا تھا اور آپ کی وفات کے وقت آپ کی اولاد کی معاش کا کوئی سامان نہ رہا گیا تھا اس لئے وفات سے پہلے آپ کے سامنے مسلم بن عبد الملک نے آپ سے حرض کیا۔ ایم المومنین آپ نے مال و دولت سے بیشہ اپنی اولاد کا منہ خٹک رکھا اور اپنیں بالکل خالی ہاتھ چھوڑے جائے دیں۔ کشتہ تیار ہو گا۔ حسب ضرورت عمل میں لاویں۔

اگر فرض کریں کہ اگل کم آئنے کی وجہ سے چاندی کشتہ نہیں ہو سکی تو پھر اسی طریقہ سے دوبار اگ دیں۔ انشاء اللہ چاندی کا کشتہ دیتے کرتا جاؤں تو اس محاملے میں میراوصی اور ولی اللہ ہے جو صلحاء کا دالی ہوتا ہے۔ میرے لئے اگر اللہ سے ذریں گے تو اللہ ان کے لئے سنبلہ نکال دے گا اور اگر وہ گناہ میں جلاہوں گے تو میں مال دے کر ان کو گناہ کے لئے اور قوی نہ بناوں گا پھر لڑکوں کو بلا کر پا چشم پر مرم فرنایا۔

میری جان تم پر قربان جن کو میں نے غالی ہاتھ پچھوڑا ہے۔ لیکن اللہ کا شکر ہے کہ میں نے تم کو اچھی حالت میں چھوڑا۔ پھر تم کو کوئی ایسا حرب اور زیست نہ طے گا جس کا تم پر حق ہو بچو۔ ادو باتوں میں سے ایک بات تمہارے پاپ کے اقتیار میں تھی ایک یہ کہ تم دولت مند ہو جاؤ اور تمہارا پاپ دوڑھ میں جائے دوسرے یہ کہ تم تھی دست روہ اور وہ جنت میں جائے ہیں اللہ حافظ اللہ تم کو حفظ و مان میں رکھے۔

ان مراحل سے فراغت کے بعد رجب اواہ میں انتقال ہوا اس وقت آپ کی عمر ۳۰ یا ۲۰ سال کی تھی دیر سعوان میں دفن کئے گئے مدت غلافت دو سال پانچ میں۔

حضرت عمر بن عبید الرحمن " کی چار بیویاں تھیں۔ ان سب سے اولادیں ہوئیں جن کی بھوئی تحداد پندرہ رہا رسول تھی۔

کے لئے اکسیر ہے۔

قطع نمبر 7

ازدواجی علم نجوم

از: خالد الحنفی رانحور

برو ج میں کو کبی اثرات

نظریات پر قائم رہنے والا، قدیم اور پرانے نظریات کو ترجیح دینے والا، آسانش پسند۔

مشش در جوزا: ذین، صاحب علم و دانش، عام معيار کی نسبت تیز طرار، نظریات میں تبدیلی، ایک جگہ قائم نہ رہنے والا، بعض اوقات کم عرفی کا مظاہرہ، باقونی۔

مشش در سرطان: ہوشیار، معاملات کو قدرے قبل از وقت سمجھنے کی انمول ملاحت، کسی حد تک شرمیلا اور موڈی رویے کا اظہار کرنے والا، اچھی سمجھ بوجھ۔

مشش در اسد: تیز فہم، لائق، تمیز، خیرات کرنے والا، بڑے دل کا ماں، قدرے مغرور، وخت مزاج، خوش آمد پسند۔

مشش در مطبہ: سختی، کام و وجہ سے کرنے والا شریفانہ رویہ، کمالیت پسند، شاستہ، حمزہ، تعلیم و فنون الٹیفہ کی طرف رجحان۔

مشش در میزان: اختلافی رویے کا ماں، بری شرت کا حامل، دوسروں کے ساتھ جلد تعلقات قائم کرنے والا قدرے شرمیلا۔

مشش در عقرب: اپنے اور پھر کرنے والا، حاصل، کسی کے آگے نہ سمجھنے والا، باہم، بے اصول بعض اوقات اس کو برداشت کرنا ناممکن ہوتا ہے۔

مشش در توس: بے میں، ہر وقت حرکت میں اور خوش رہنے والا، باقونی، ہر جگہ مکمل مل جانے والا، خیرات کرنے والا، خوش خلق، متواضع۔

مشش در جدی: آگے بڑھانے والا، متراک، باو قار، اپنے اور قابو رکھنے والا، یا مقصد زندگی بھر کرنے والا، خود پرست۔

مشش در دلو: وفا دار، مخلص، ایمان دار، شرکت کے ذریعے مسائل، آرٹسٹک ذہن، غیر روانی سوچ اور رویہ۔

مشش در حوت: مہمان داری کا شائق، اچھی بیعت کا حامل، مہربان، امن پسند، آرام دے پر سکون زندگی بھر کرنے کا شائق۔

آئندہ مضامین میں بالترتیب قمر، زہرہ، عطارد وغیرہ کے تماں بروج میں اثرات کو بیان کیا جائے گا۔

(جاری ہے)

ازدواجی علم نجوم کا یہ سلسلہ قارئین کی ایک بڑی تعداد نے پسند کیا اور بہت سے دوستوں کی فرمائش ازدواجی زاویے فصوصاً تقابلی زاویے جن کا ذکر بچلی قطع میں کیا گیا تھا کہ بارے میں آرہی ہیں۔ لوگوں میں نجوم کے حوالے سے یہ بیداری بہت خوش آئندہ ہے۔ انسان اپنی زندگی میں اپنی خوبیت کے مطابق ان گنت روایتی خرچ کرتا ہے۔ اگر چند روپے اپنے آپ اور شریک حیات کو سمجھنے پر خرچ ہوں گے تو اس سے حاصل ہونے والے فوائد اور معلومات آپ کے ذہنی سکون اور اطمینان کا بھی باعث ہوں گی۔

بہر حال زیر بحث موضوع ہے۔ مختلف بروج میں کو کب کے اثرات۔ ان اثرات کے حوالے سے یہ بات اہم ہے کہ ان کو بیان کرتے ہوئے فرد کی خوش قسمتی مال، دولت، جائیداد کار و بار اور ایسے امور کو اہمیت نہ دی گئی ہے بلکہ بنیادی کوشش یہ رہی ہے کہ فرد کے مزاج اخلاق، کردار اور جماعتی رویے کو واضح کیا جائے۔ تاکہ فریقین کو باہم ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھنے کا موقع مل سکے۔ بہر حال اس سلسلے کو مزید جان دار بنانے کے لئے مجھے آپ کے مشوروں کا انتظار رہے گا۔

مشش در بروج

مشش در حمل: بے باک، دلیر، من چلا، طاقت اور قوتاہنائی سے بھرا ہوا، آزاد خیال، ضدی، ہیلہ، تمیز، خرچ کرنے والا۔

مشش در ثور: سست، قدرے کابل، آہستہ رو، اپنے خیالات اور

- (۱) متکل ایسے فرد کی مانند ہو جس نے مقدے کی بیرونی میں ایسا وکیل مقرر کیا ہو جس پر اسے مکمل اعتماد ہو اور وہ ملخص ہو۔
- (۲) متکل اس حالت میں ہو جیسے پچ ماں کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا۔
- (۳) متکل مانند مردہ ہو جو غسل کے ہاتھ میں ہو۔

قسط نمبر 7



خالد الحلق رانحور

فقر کا مطلب غربت اور سُگدگتی لیا جاتا ہے۔ روحاںی ناظر سے

روحاںی تربیت فراہم کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ روحاںی اس کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

وقوں کو طاقت دینے اور نفس پر قابو پانے اور اپنے آپ کو اس نیک (۱) فقر اختیاری (۲) فقر اضطراری

مقدہ کے لئے تیار کرنے کے لئے فرد کو درج ذیل امور کا جائزہ لینا فقر اختیاری سے مراد ایسا فقر ہے جس میں آرام و آسانش، چاہئے: دولت وغیرہ میرہ ہونے کے باوجود درویشانہ زندگی بسر کی جائے۔

جبکہ فقر اضطراری سے مراد ایسا فقر ہے جو واقعتاً مقلی اور سُگدگتی کا یاد ہو اور عذابِ الٰہی ہو۔

فقر اختیاری یعنی درویشانہ زندگی، اپنی ضرورت پر دوسروں کو ترجیح، دوسروں کی حاجت روی وغیرہ کی کتنی ایک مثالیں ہمیں رسول کریمؐ کی زندگی سے ملتی ہیں۔ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے

کرنے اور گھر کے چالنے کا کتنی کتنی دن تک آگ سے محروم رہنا آپ کے فقر اختیاری کی دو مثالیں ہیں اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ آپ نے اسباب میسا ہونے کے باوجود فقر کو پسند کیا۔ فقر یہ نہیں کہ ایک چیز

توکل دو باقوں سے مل کر بتتا ہے۔ اول: صبر، دوم: شکر ترجیح حسب خیال نہ ہو تو مقام صبر ترجیح حسب خیال ہو تو مقام شکر۔ تیسی کوئی صورت نہیں۔ شیخ ابو علی دقائق نے درجات توکل کی تبقیم اس اس سے بے نیاز ہونا اصل فقر ہے۔

حضرت علیؓ نے کیا خوب کہا ”دنیا سائے کی مانند ہے پیش دے کر چلو تو خود بخوبی پہنچے آئے گی“

حضرت دامتغیّر بخش ”فرماتے ہیں“ فقیر کی اصل معاد دنیا کا ترک اور اس سے علیحدگی نہیں بلکہ دل کو اس کی محبت سے خالی اور بے نیاز کرنا ہے۔ فقیر وہ ہوتا ہے جو

معاد دنیا سے بالکل بے نیاز ہو۔ اس کے پاس خواہ سرے سے کچھ موجود نہ ہو۔ یا اس کے پاس دنیا کے سارے اسباب موجود ہوں دنوں میں سے کسی حالت

(۱) توکل (۲) تسلیم (۳) تقویض

(۱) یہ یقین کہ اللہ حاجت پوری کرے گا توکل ہے

(۲) اور یہ گہ اللہ میرے حال کو خوب جانتا ہے تسلیم ہے

(۳) اور یہ کہ اللہ کی رضا و مرغی خواہ فرد کے مطابق ہو یا مخالف تقویض ہے۔

امام غزالی نے اس سلسلے میں درج ذیل تین درجات بیان کئے

ہیں۔

اور اگر چاہے تو معاف بھی فرمادیتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کا گناہ معاف فرمایا۔ اس سے پھر گناہ ہوتا ہے۔ پھر توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر معاف فرماتا ہے۔ پھر تمیری مرتبہ اس سے گناہ ہوتا ہے۔ یہ پھر توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر بختا ہے۔ چو تھی مرتبہ پھر گناہ کر بختا ہے۔ پھر توبہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ معاف فرماتا ہے۔ اب میرا بندہ جو چاہے کرے۔

ایک حدیث ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا الہ الا اللہ کرثت سے پڑھا کرو اور استغفار پر مدد و مدت کرو۔ امیں گناہوں سے لوگوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور اس کی اپنی ہلاکت لا الہ الا اللہ اور استغفار سے ہے۔ یہ حالت دیکھ کر امیں نے لوگوں کو خواہش پرستی پر ڈال دیا ہے۔ پس وہ اپنے آپ کو راہ راست پر جانتے ہیں حالانکہ ہوتے ہیں ہلاکت میں۔

بخاری شریف میں عبد اللہ بن مسعودؓ سے حدیث مروی ہے۔ ایک آخر حضرت ﷺ سے اور ایک اپنی طرف سے یہ کہا ہے کہ مسلمانوں کو اپنے گناہ کا انتاذ رہوتا ہے کہ جیسے کوئی پہاڑ کے تنے بیٹھا ہو اور وہ پہاڑ اس پر کرنے والا ہو اور بد کار شخص اپنے گناہ کو اتنا بہلکا سمجھتا ہے جیسے ناک پر سے کمھی چل کری ہو پھر آخر حضرت ﷺ کی یہ حدیث بیان کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا وہ شخص خوش ہوتا ہے۔ جو ایک مقام پر اترے ہلاکت کا مقام ہو اس سے ساختہ اس کی اوشنی بھی ہو جس پر اس کا کھانا پانی لدا ہوا ہو پھر وہ نکیہ پر سر کھ کر بوجائے اُنھے تو اوشنی غائب۔ اللہ اب کیا کروں۔ آخر (بعد علاش تمام) اس جگہ چلا آئے جہاں پر لیٹا تھا پھر سو جائے۔ تھوڑی دیر میں آنکھ جو کھلے تو کیا دیکھتا ہے اس کی اوشنی سامنے کھڑی ہے۔

بخاری میں آخر حضرت ﷺ کی حدیث ہے کہ سید الاستغفار دعا ہے:-

"بِاللّٰهِ تَوَمِّرَا مَالِكٌ هُنْ تَمِّرَے سوا كُنْيٰ سُچا خدا نہیں
تَقْنَے عِنْ مجھ کو چیدا کیا ہے۔ میں تمرا بندہ ہوں اور
تَقْنَے عِنْ مجھ کو چیدا کیا ہے۔ پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا
ہے۔ قائم ہوں۔ میں نے جو کام کئے ہیں ان سے تمی
پناہ ہاہتا ہوں اور میں تمیرے احسان اور اپنے گناہ کا
اقرار کرتا ہوں میری خطاویں بخش دے تمیرے سوا کوئی

میں خلل نہ آئے نہ کسی چیز کے مفقود ہونے پر اے پر پیشانی لاحق ہو اور نہ جملہ اسہاب موجود ہونے پر وہ اپنے آپ کو دو دل مند محسوس کرے۔

توبہ

توبہ کیا ہے؟ گناہ، احسان گناہ، گناہ کی معافی اور تائب ہونا دراصل توبہ کا مکمل مفہوم ہے۔

سورہ النساء (۲۷) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو انہی کی ہی ہے جو جہالت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں، پھر فی الفور توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں کی خدا تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ علیم و حکیم ہے"۔

سورہ النساء (۱۱۹) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لئے جہنوں نے جہالت سے برا کام کیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی تو آپ کا آئندہ کے لئے اپنے اعمال درست کر لئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا اور بڑی رحمت کرنے والا ہے"۔

قرآن و حدیث نبویؐ میں توبہ کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حضرت بو شعبی فرماتے ہیں "جب گناہ کا ذکر کرے اور مجھے اس کے ذکر سے اس کی ملخاں محسوس نہ ہو تو یہی توبہ ہے" امام غزالی فرماتے ہیں "دل کا گناہ سے پاک ہو جانا تو توبہ ہے"۔ حضور ﷺ سے ایک حدیث مسند احمد میں مروی ہے۔

کہ امیں نے کہا اے رب! مجھے تمیری عزت کی قسم میں بنی آدم کو ان کے آخری دم تک بہکتا رہوں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے بھی میرے جلال اور عزت کی قسم جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں بھی بختا ہی رہوں گا۔

مسند احمد میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔ جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے۔ پھر خدا کے سامنے حاضر ہو کر کتا ہے کہ پروردگار مجھ سے گناہ ہو گیا۔ تو معاف فرم۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے سے گو گناہ ہو گیا۔ لیکن اس کا ایمان ہے کہ رب گناہ پر پکڑ کرتا ہے

چینی علم نجوم

ارشاد اتحت رائخور

(گھوڑا)

چینی علم نجوم میں ہر سال کسی ایک خاص جانور سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس سال پیدا ہونے والے تمام افراد کا اس جانور کی شبتوں اور متنی خصوصیات کے حوالے سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ ہر ماہ ذلیل کی طور میں اسی حوالے سے چینی دائرۃ البروج کے ایک جانور کا ذکر کیا جاتا ہے۔

جدول نمبر ایں درج ہے کہ کون کون سالاں کس جانور کے تحت آتا ہے۔ آپ بھی اپنی تاریخ پر ائمہ دیکھیں کس جانور کے تحت آتی ہے۔ اس کے مطابق اپنے یا دوستوں یا واقف کاروں کی شخصیت، حالات و کردار اور قسمت سے واقف ہوں۔ اس ماہ ”گھوڑے“ کے حوالے سے مضمون تحریر کیا جا رہا ہے۔ چونہے ”بل“، ”شیر“، ”لی“، ”اژدھا“ (زریگن) اور سانپ کے بارے میں بچھتے شماروں میں ذکر کیا جا پکا ہے۔

جدول 1

چوتھا:	1996 1984 1972 1960 1948 1936
پنجم:	1997 1985 1973 1961 1949 1937
ششم:	1998 1986 1974 1962 1950 1938
ملی:	1999 1987 1975 1963 1951 1938
اژدھا:	2000 1988 1976 1964 1952 1940
سانپ:	2001 1989 1977 1965 1953 1941
گھوڑا:	2002 1990 1078 1966 1954 1942
بکری:	2003 1991 1979 1967 1955 1943
بندروں:	2004 1992 1980 1968 1956 1944

مرغ: 2005 1993 1981 1969 1957 1945

کتر: 2006 1994 1982 1970 1958 1946

سور: 2007 1995 1983 1971 1959 1947

خصوصیات | ذہن، ’مارٹ، ہمدرد، وعدہ خلاف، توہم پرست۔

اس سال میں پیدا ہونے والے لوگ کافی ذہن ہوتے ہیں۔

اس لئے کسی بھی میدان میں بچھے نہیں رہتے۔ بعض اوقات یہ لوگ محنت کی بغیر ہی بہت آگے نکل جاتے ہیں۔ جس کی نیادی وجہ ان کی ذہانت ہوتی ہے۔ دنیا کے بے شمار علوم سے متعلق معلومات ان سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

گھوڑے کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ بڑے بچے اور وقاروار ہوتے ہیں۔ لیکن یہ سچائی اور وقارواری صرف ان کے لئے ہے جو ان کے دست راست یا دوست ہوتے ہیں۔ تاہم یہ دوسروں کو بھی اوقات غادیتیں میں بھی نہیں چوکتے۔

بیسہ کمانان کا شوق نہیں بلکہ فطرتاً مجبوری ہے۔ کیونکہ انہیں تباہی پیش کرنے کا شوق ہوتا ہے زہر ہے اسے بھانے کا یہ روپیہ بیسہ صرف اس لئے کماتے ہیں کہ اپنے آس پاس کے لوگوں میں نمایاں نظر آئیں۔ یہ لوگ فطرتاً ایسے واقع ہوتے ہیں کہ زندگی کے جس بھروسے کو چاہیں اپنی زندگی کو بدلتے ہیں۔ ان کے ساتھی اس تبدلی کو دیکھ کر بہت زیادہ حیران رہ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر گھوڑے کے سال میں پیدا ہونے والا کوئی شخص شروع زندگی سے ہی بری عادات وغیرہ میں نپڑ گیا ہے اور بہت کمزور ہے تو اسے جیسے ہی اپنی اصلاح کا خیال آئے گا وہ چند دنوں کے اندر اپنے آپ کو بری عادات سے نکال کر اخلاق کی بلندی پر پہنچ جائے گا۔ اس لئے کتنے ہیں کہ گھوڑے کی فطرت دو ہری ہوتی ہے۔

اس زمانہ میں پیدا ہونے والا فطرتاً ہمدرد اور غریب پور ہوتے ہیں۔ یہ غریبوں اور لاچاروں کی بہت بد کرتے ہیں لیکن کچھ لوگ ان کی ہمدردی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس سال پیدا ہونے والے لوگ بہت زیادہ جلد باز اور جذباتی ہوتے ہیں۔ لیکن یہ جلد بازی اور جذبات ان کے لئے فائدہ مند ہی ہے۔ کیونکہ اسی کی وجہ سے یہ عام زندگی میں دوسروں کے

لقوں کم سیار گان

قریب:- کم ستمبر کو صبح 5 بجے 44-28 پر برج قوس میں ہو گا۔ 9

ستمبر کو درجہ شرف پر اور 24 ستمبر کو درجہ ہبوط پر ہو گا۔

مشمس:- کم ستمبر کو 22-8 درجے پر برج سنبلہ میں ہو گا اور 23 ستمبر کو برج عقرب میں داخل ہو گا۔

عطارد:- کم ستمبر کو 13-20 درجے پر برج اسد میں ہو گا۔ 8

ستمبر کو برج سنبلہ اور 24 ستمبر کو برج میزان میں داخل ہو گا۔

ذہرہ:- کم ستمبر کو 49-22 درجے پر برج اسد میں ہو گا۔ 6

ستمبر کو برج سنبلہ میں داخل ہو گا اور اختتام ماہ تک یہاں تھی رہے گا۔

مرنخ:- کم ستمبر کو 10-7 درجے پر اند میں ہو گا۔ اختتام ماہ تک یہاں تھی رہے گا۔

مشتری:- کم ستمبر کو حالت رجعت میں 0-25 درجے پر برج حوت میں ہوں گا۔ اور اسی حالت میں اختتام ماہ تک رہے گا۔

زحل:- کم ستمبر کو حالت رجعت میں 23-3 درجے پر برج ثور میں ہوں گا اور اختتام ماہ تک اسی حالت میں قیام پذیر رہے گا۔

پورنی:- کم ستمبر کو 41-9 درجے پر برج دلو میں حالت رجعت میں ہو گا اور اختتام ماہ تک یہاں تھی رہے گا۔

پچھے:- کم ستمبر کو 5-29 درجے پر برج قوس میں ہو گا اور اختتام

ماہ تک یہاں تھی رہے گا۔

راس:- کم ستمبر کو 51-00 درجے پر برج سنبلہ میں حالت رجعت میں قیام پذیر ہو گا۔ تتمام ماہ یہاں تھی رہے گا۔

ذنب:- کم ستمبر کو 51-00 درجے پر برج ذلو میں ہو گا اور تمام ماہ یہاں تھی رہے گا۔

نوت:- 9 ستمبر کو شرف قدر، 24 ستمبر کر ہبوط قدر، 16 ستمبر کو شرف غطار، 28 ستمبر کو ہبوط زیرہ اور 19 ستمبر کو اون مرنخ ہو گا۔

مقابلے میں جلد آگے نکل جاتے ہیں۔ ان لوگوں کو پانی کا سفر اور کھیل دونوں بہت پسند ہوتے ہیں۔ دورانِ کھیل بھی یہ لوگ جذباتی ہو جاتے ہیں اور چونکہ فطرتاً ذین ہوتے ہیں اس لئے عام طور پر دوسرے کھلاڑیوں پر سبقت لے جاتے ہیں۔

عورت: گھوڑے کے سال میں پیدا ہونے والی خواتین بہت خوبصورت ہوتی ہیں اور اپنی خوبصورتی کا خاص خیال بھی رکھتی ہیں۔ اپنے بچوں سے پیار بہت زیادہ کرتی ہیں۔ اور انہیں زندگی سیاق کے ساتھ گزارنے کا طریقہ سکھاتی ہیں۔ یہ اپنے بچوں کا خاص دھیان تب تک رکھتی ہیں جب تک کہ جوان نہ ہو جائیں۔ یہ عورتیں گھوڑا مرد کی طرح غریب پرور اور ہمدرد ہوتی ہیں اور دوسروں کے کام کر کے خوش محسوس کرتی ہیں۔ تاہم عام عورتوں والی ایک خوبی ان میں بذریعہ اتم پائی جاتی ہے اور خوبی ہے باہم کرنا۔ یہ عام طور پر یا مقدمہ یا بے مقصد بولتی ہی رہتی ہیں۔

والدین: گھوڑا اپنے بچوں کو زیادہ وقت نہیں دے پائتا ہے، وہ بھی بھی اپنے بچوں کا بہت خیال رکھتا ہے۔ گھوڑا والدین چاہیے ہیں کہ ان کے بچے، ذریگین، بکری یا بذریعہ کے سال میں پیدا ہوں تو آئیندیں بچے سمجھتے ہیں۔ تاہم اگر بچہ ملی کے سال میں پیدا ہو تو اس میں بھرتی کے ساتھ چالاکی بھی آجائی ہے۔ گھوڑا والدین اپنے بچوں کا بہر طریقے سے خیال رکھتے ہیں اور جب تک وہ اپنے بچوں پر کھڑے جائیں ہو جائے یہ ان کو سارا دیے رکھتے ہیں۔ گھوڑا والدین اپنے بچوں کا رباری واقع نہیں ہوتے۔ تاہم پانی پیشہ کاروباری: یہ لوگ خاص کاروباری واقع نہیں ہوتے۔ تاہم پانی سے متعلقہ کوئی بھی کام ہو تو یہ اس میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بحری پیشہ، مچھلوں کا کاروبار وغیرہ اگرچہ یہ لوگ اچھے کاروباری تو کم ہی بننے ہیں۔ تاہم اعلیٰ درجے کے ناظم ضرور بن سکتے ہیں۔ کیونکہ اس کی خوبیاں ان میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔

بیساکہ پسلے تباہا جا چکا ہے کہ یہ لوگ کاروبار کو اسی طریقے سے نہیں چلا سکتے تاہم اگر یہ گائے، چیزیں ملی یا ذریگین کی ساتھ ساتھ داری کا کاروبار کریں تو کامیابی ان کے قدم چلے گی۔

شعبے: ہیرڈریسر، نرس، ملاج، علم اطباقات الارض

زانچہ پیدائش

احکام

30 سے زائد صفات پر مشتمل یہ زانچہ پیدائش شش، قمر، عطارد، زهرہ، مریخ، ستر، مل، راس، ذنب، یورنی، پس اور نوکی زانچے میں خانہ پری۔ رجعت اسکے مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔
فیس: 1000 روپے

رابطہ: خالد اسحاق رائٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

فہرست کتب

خزینہ اعداد 30 روپے

روحانی مشورے 38 روپے

راہنمائی عملیات 80 روپے

نوٹ: ڈاک خرچ 15 روپے

پتھر اور جواہر ایش

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزون ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال بحوثت کا باعث ہے؟

فیس: 200 روپے
کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
رابطہ: خالد اسحاق رائٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

free copy

بیرون ملک تمام اخراجات دو گنا ہوں گے۔

☆ شرف شش کے سعد اور طاقتور ترین موقع پر چند الواح سونے پر تیار کی گئی تھیں۔ سونے کی یہ لوح شرف شش کے موقعے کے حوالے سے عزت و وقار میں اضافے، کامیابی، کاروبار میں ترقی، شہرت، سیاسی کامیابی، حکومت و اعلیٰ عہدے کا حصول، اولاد نزیرہ (لڑکے) کے خواہش مندوں کے لیے بھی حدود رج فائدہ مند ہے۔

حدیہ: 4000 روپے (سو نے پر)

رابطہ: خالد اسحاق رائٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

☆ علم نجوم کی روشنی میں پچ کام اخراج کروا کر آپ اپنے پچ کو کوب کے خمس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے پچ کے بہت سے مسائل حل ہو کرے ہیں۔

فیس: 200 روپے
کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
رابطہ: خالد اسحاق رائٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسبیح و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد حکم، جادو، مقدے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ اوارے کی تیار کردہ خصوصی اگونوٹی حاصل کر سکتے ہیں۔

حدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

رابطہ: خالد اسحاق رائٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہپور، لاہور۔

ابھار عطارد کی طرف (شکل نمبر 8)

اثرات: انسانی و قلبی جذبات و امور کی بجائے روپے پیے اور مادی خواہشات کی علامت ہے۔

ساخت: اوپر جانے کی بجائے خط قلب نیچے جمک کر ابھار مرخ پر آجائے (شکل نمبر 9)

اثرات: فرد دل کی بات دل میں رکھنے کا عادی اور کوئی اس کا راز دار نہیں ہوتا۔

ساخت: خط قلب الگیوں کے کافی تربیت ہو (شکل نمبر 10)

اثرات: فرد وہی اور جگڑکوں ہوتا ہے۔ خود سری اور سرکشی اس کے مزاج کا حصہ ہوتی ہے۔

ساخت: خط قلب اگر دو ہرا ہو (شکل نمبر 11)

اثرات: فرد حد درجہ جذباتی، زرم دل اور نازک مزاج ہوتا ہے۔ ساخت: خط قلب کو کراس بار کاٹ رہے ہوں (شکل نمبر 12)

اثرات: معاملات محبت میں ناکامی اور تکلیف۔

کاسٹ شناسی سیکھنے

از: خالد الحسن رانھور

خط قلب

ساخت: خط قلب ابھار مشتری سے شروع ہو کر خم پار جالت میں ہتھیلی کے باہر کی طرف جا ختم ہو (شکل نمبر 1)

اثرات: معاملات قلب میں میانہ روی، جذبات، رقبو، رحمتی اور ذمہ داری۔

ساخت: خط قلب مدہم اور اوپری سطح پر نقش (شکل نمبر 2)

اثرات: خرابی صحت، کمزوری، جذباتی اور میانہ روی۔

ساخت: خط قلب اگشت مشتری اور اگشت حل کے درمیان سے شروع ہو (شکل نمبر 3)

اثرات: متوازن مزاج، فہم و فکر کا مالک، اچھے دل کا مالک۔

ساخت: خط قلب ابھار حل سے شروع ہو (شکل نمبر 4)

اثرات: خود غرض، تجھ کی خیر، یکیداد و غیر غلطی غفل کرنے والا۔

ساخت: خط قلب ابھار شمس سے شروع ہو (شکل نمبر 5)

اثرات: پیار و محبت کے غالب جذبات لئے ہوئے۔ کسی حد تک جس مخالف کی طرف رنجان۔

ساخت: خط قلب خط دماغ کی طرف جمک جائے (شکل نمبر 6)

اثرات: قلبی و جذباتی امور میں دل کی بجائے دماغ کا زیادہ متحرک اور غالب ہونا۔

ساخت: خط قلب کی ایک شاخ ابھار مشتری اور ذو سری اگشت حل و مشتری کے درمیان ہو (شکل نمبر 7)

اثرات: خوش قسمتی، گرم جوشی، قلبی امور میں کامیابی اور جذباتی وابستگی۔

ساخت: خط قلب اختتام پر قدرے اوپر کی طرف مرجائے یعنی



بائی معورہ

واہرہ

انگوٹھا:

- 21۔ پہلی پور: قابل فرد۔

- 22۔ دوسری پور: دلیں دینے کی ملاحت۔

خطوط:

- 23۔ خط زندگی: آنکھوں کے امراض۔

- 24۔ خط دماغ: آنکھوں کے امراض۔

- 25۔ خط قلب: بینائی سے متعلق سائل، قلبی امراض۔

- 26۔ خط قسمت: مالی بدحالی بد قسمتی، خادش۔

- 27۔ خط شنس: یہاں کامیابی و کارمندی کی علامت۔

- 28۔ خط عطارو: سبز، سواری، مکار وغیرہ کے دوران بد قسمتی و مسائل اور آنکھوں کا خالق وغیرہ ہونا۔

نوٹ: تمام علامتوں کی شکل نمبر 1 اور 2 میں ثابتی کی گئی ہے۔

از: خالد احمد راٹھور

1۔ ابھار مشتری: ہر کام اور شبے میں کامیابی۔

2۔ ابھار ز حل: غیر معمولی کامیابی۔

3۔ ابھار شمس: لا زوال اور دراز کے علاقوں تک شرت،

خوش نیسی۔

4۔ ابھار عطارو: زہر خانی، ڈوب مرنے کی علامت۔

5۔ ابھار مریخ: آنکھوں کے امراض، زخم۔

6۔ ابھار زہرا: خرابی صحت، جسن مخالف کار رہا۔

7۔ ابھار قمر: ڈوب جانے کی علامت۔

8۔ میدان مریخ: جسن مخالف کی طرف سے مسائل کا سامنا۔

انگشت مشتری:

9۔ پہلی پور: بے خوف، ایجاد وار۔

10۔ دوسری پور: شرت، کامیابی، خصوصاً آرت کے شبے میں۔

11۔ تیسرا پور: امیدوں، تمناؤں اور خواہشات کی سمجھیں۔

انگشت ز حل:

12۔ پہلی پور: روحانی علوم سے شعف۔

13۔ دوسری پور: روحانی علوم میں سمارت۔

14۔ تیسرا پور: تاریخ سے وچھی۔

انگشت شمس:

15۔ پہلی پور: فون لطفہ میں کامیابی۔

16۔ دوسری پور: شرت و کامیابی۔

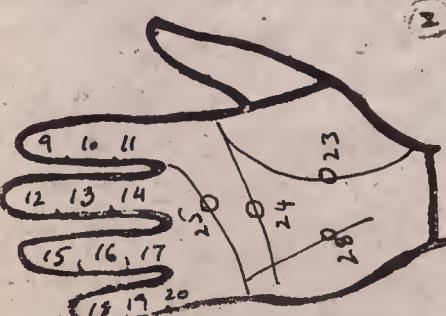
17۔ تیسرا پور: خوش قسمت، کامیاب، دولت مند۔

انگشت عطارو:

18۔ پہلی پور: مشهور و معروف فرد۔

19۔ دوسری پور: جھوٹا، مکار، چور اپکا حد درجہ ذہین۔

20۔ تیسرا پور: قابل فرد۔



Home Department

از۔ امتحانی اسٹلچ رانحور

لذیذ برلنی

برنی بنانے کے لئے جن اشیاء کی ضرورت ہے وہ کچھ اس

طرح سے ہیں۔ چینی ۱ سیر، کھوپیا ۱ سیر، سکھی ایک پاؤ۔

ترکیب: پلے کھوئے کو سکھی میں بھون لیں۔ یہاں تک کہ نمی ختم ہو

جائے۔ اوز دانے دار ہو جائے۔ لیکن کھوئے کا رنگ نہ خراب ہونے پائے۔ اس لئے ہلکی آنچ پر پلاکائے۔ اب چینی کا قوام اس میں طا

دیں۔ اور قدرے سخت ہونے پر اسے کسی کھلکھلے برتن مثلاً سینی وغیرہ

میں پھیلا دیں۔ اور عرق گلب بھی ملا دیں۔ اب اس پر بارام اور

ورق وغیرہ لگانا چاہیں تو لگائیں۔ اگر رنگین بنانا ہو تو کسی بھی فوڈ کلر

ملائیں۔ گلڈیاں کر کے پیش کریں۔

بینسن کی روٹی

بینس آواہا کلو، پیاز ایک پاؤ، تک مرچ حسب ذائقہ، زیرہ

سوکھادھنیا ایک ایک نیبل سپون، ہری مرچ و دھنیا حسب شفاء

ترکیب: تمام اشیاء کو بینس میں ملار میں آتا گوندھ لیں۔ پیاز

باریک کاٹ کر پانی نچوڑ کر ڈالیں۔ کونسے کے آدھ گھنٹے تک آٹا کو

چھوڑیں اور پھر پیڑے بنائے باریک یا سوٹی، گھر میں یا بخور سے روٹی

لگوانا چاہیں تو گلوالیں۔ اگر روٹی پکنے کے بعد اس پر دیسی سکھی لگادیں

تو ذائقہ دو بالا ہو جاتا ہے۔ گرم گرم نوش فرمائیں۔

مندی کا رنگ تیز کریں

مندی کو جہاں خوبصورتی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے وہاں یہ

گری کی بہترین معاجم بھی ہے اور بذات خود حضور ﷺ سر درد کے

دو زان مندی کے پتوں کا لیپ فرماتے تھے۔ آج کے دور میں بھی

خواتین و مرد ہاتھوں پیروں کی پیش کم کرنے کے لئے مندی لگانا پسند

کرتے ہیں۔ ہاتھوں پر ڈینا ان دار مندی لگانے کا رواج بھی بہت

پرانا ہے۔ اور اس کی رنگت تیز ڈیکھنا لڑکوں کی خواہش رہتی ہے۔

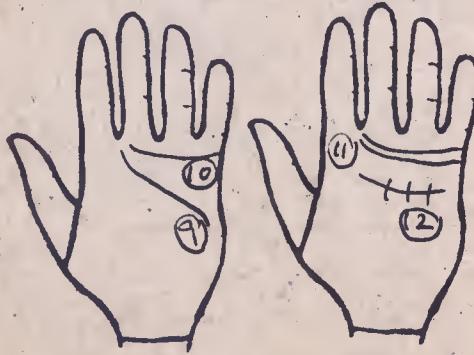
مندی کا رنگ تیز کرنے کے لئے اس میں تھوڑا سالیموں کا رس شامل

تالوں میں زنگ لگ جائے

اکثر اوقات بارش میں تالے لگے رہنے سے زنگ لگ جاتا ہے۔ اس کے لئے سرسوں کا تالے کر کپڑے پر سے لگا کر صاف کریں۔ پھر مٹی کے تالے سے پونچھ دیں۔ یہ عمل چاہی پر دھرا کیں۔ تالے کو کھول کر سیدھا رہیں تاکہ پانی خارج ہو سکے۔ مٹی کے تالے کی جگہ مشین کا خیل بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پنکھے کی تکلیف وہ آواز

پر سکون نیڈ کے لئے پر سکون ماحول اشد ضروری ہے۔ بعض اوقات پنکھے اتنا شور کرتے ہیں کہ سونا خال ہو جاتا ہے۔ اگر ہر تیسرے چوتھے ماہ پنکھہ تمل ہنچے کو دیں۔ اس سے بھی آواز کافی کم ہو جاتی ہے۔ ذیلے ہر سال ہنچے کی صفائی کروالیتا بھی ہنچے کی اندر روئی حالات بہتر بناتی ہے۔



اسباق الاعداد

سے پہلے پیدا ہوا ہو تو ایک دن پہلے کی تاریخ نہیں۔ مثلاً ایک شخص کی پیدائش 5 فروری 1988 صبح 7 بجے کی ہے۔ تو اسے اس طرح لکھیں 5 فروری 1988 چونکہ صبح 7 بجے پیدا ہوا اس لئے تاریخ ایک دن پہلے کی شمار ہو گی۔ اس کے بعد وہی تاریخ رہے گی اب پوں لکھا 4.2.88 (صدی کے عدد نہ لیں) یہ لکھیے ہے۔

اب اس نقشے میں جو ہند سے جہاں جہاں ہیں وہاں لکھیں۔

جو ہند سے نہیں ہیں ان کے خانے خالی رہنے دیں۔

تاریخ پیدائش 88-2-4 صبح سات بجے

نقشہ نمبر 2

۲	۸۰	۳

یہ تمین خانے پر ہوئے 8 دو مرتبہ آیا ہے۔ اس پر ایک لیٹر پہاڑی اس طرح اگر تمن بازاڑے 2 نشان مزید لگائیں اس سے عددی قوت ظاہر ہو گی اب یہ شخص مادی غفرنے ترقی کرے گا۔ رو حانی اور ذہنی ترقی نہ کر کے کا وہ خانے خالی ہیں کی اس کا نو شت تقدیر ہے اب ان درجات کے نمبروں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے نتیجہ اخذ کر لیں۔

فضیلت، انتانت، اقدار پندی، حکومت، اور سلطنت (مشش)
انقلابات، عدم استقلال، سیر و سیاحت، مدد و جزر (قرآن)
اس کے بعد ستاروں کے نمبروں میں کامبیرا، قرقا ۲، مشتری
کامن، مشش کامن، عطار و کامن، زہرہ کامن، قمر کامن، زحل کامن اور مرنخ کامن
مکمل خواہشات، عملی تباہ، غور، خودداری (مشش)
ذہانت، علیت، مستعدی، تجارت، زبان دانی، سیاست
(عطاورد)

فون لطیفہ، راگ رنگ، شعرو بنخ، حسن فطرت کاشیدا،
محبت و عشق، افغان، ہمدردی، مخلوق، عورت (زہرہ)
روحانی صفت، نمایہ، رجحان، ذاتی امر، ہر دلجزیری،
سمدری سفر، ترقی، عروج، (قرآن)
برپادی، امراض، موت، دیواگی، تھصانات، اخلاقی زوال،
ناکامیابی اور حادثات (زحل)
آزاد روسی، قوت ارادی، مستعدی، چالاکی، جوش، آتش

از۔ خان محمد چار سدہ

ہر شخص علم کے میدان میں تجربہ کر سکتا ہے اور نئی باتیں معلوم کر سکتا ہے اس کے لئے ذہنی کاؤنٹوں کو برداشت کارانا ضروری ہے اس کلئے پرہتنا سوچیں گے اتنا ہی معلومات میں اضافہ ہو گا اور نئی راہیں کھل جائیں گی۔

آنئی کسی شخصیت کو جاننے کے لئے اس کے ترقی کے لئے غصیری وقت کے مقدار کے حاصل ہوتی ہے؟ اس کلئے کو ملاحظہ فرمائیں درست پائیں گے یہ ایک عددی زاچھے ہو گا اس کو زاچھے قمت کیں گے۔ آسان فرم طریقہ استعمال کروں گا تاکہ آپ بھی یہ زاچھے ترتیب دے کر اپنا اور اپنے عزیز و اقارب کا تجویز گر سکیں۔ اسباق الاعداد کے ذریعے زائد عددوں کی ذہنیت ضروری نہیں ہے اس میں ایک سے وکٹ اعداد ہوتے ہیں۔ اس کی تعداد ہر طرف سے پندرہ ہے۔ اسے مفکرین نے ایک

سے ہند سے تک تمین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

۱۔ رو حانی اعداد ۲۔ ذہنی اعداد ۳۔ مادی اعداد

کامن، مشش کامن، عطار و کامن، زہرہ کامن، قمر کامن، زحل کامن اور مرنخ کامن

۴۔ مکمل خواہشات، عملی تباہ، غور، خودداری (مشش)
۵۔ ذہانت، علیت، مستعدی، تجارت، زبان دانی، سیاست
(عطاورد)

۶۔ فون لطیفہ، راگ رنگ، شعرو بنخ، حسن فطرت کاشیدا،
۷۔ محبت و عشق، افغان، ہمدردی، مخلوق، عورت (زہرہ)
۸۔ رو حانی اعداد ۹۔ ذہنی اعداد

۱۰۔ سیر و سیاحت، مدد و جزر (قرآن)
۱۱۔ ایک اعداد

۱۲۔ مادی اعداد

نقشہ نمبر 1

۳	۱	۹
۶	۵	۷
۲	۸	۳

اس نقشے کی مدد سے زاچھے ترتیب دیا جائے گا جس شخص کا زاچھے بنا ہو اس کی تاریخ پیدائش معلوم کریں اگر وہ 12 بجے دن

28-26-40	27-26-0	ش قمر	مرخ	20
29-13-0	28-26-40	ش برس	مرخ	21
30-0-0	29-13-0	ش راس	مرخ	22

برج ثور

1-13-20	0-0-0	ش راس	زہرہ	23
3-0-0	1-13-20	ش مشتری	زہرہ	24
5-6-40	3-0-0	ش زحل	زہرہ	25
7-0-0	5-6-40	ش عطارد	زہرہ	26
7-46-40	7-0-0	ش ذنب	زہرہ	27
10-0-0	7-46-40	ش زہرہ	زہرہ	28
11-6-40	10-0-0	قمر	قمر	29
11-53-20	11-6-40	مرخ	زہرہ	30
13-53-20	11-53-20	راس	زہرہ	31
15-40-0	13-53-20	مشتری	زہرہ	32
17-46-0	15-40-0	زحل	زہرہ	33
19-40-0	17-46-0	عطارد	زہرہ	34
20-26-40	19-40-0	ذنب	زہرہ	35
22-40-0	20-26-40	قمر	زہرہ	36
23-20-0	22-40-0	قمر	زہرہ	37
24-6-40	23-20-0	مرخ	زہرہ	38
26-6-40	24-6-40	مرخ	زہرہ	39
27-53-20	26-6-40	مشتری	زہرہ	40
30-0-0	27-53-20	مرخ	زہرہ	41

برج جوزا

1-53-20	0-0-0	مرخ	عطارد	42
2-40-0	1-53-20	مرخ	ذنب	43
4-53-20	2-40-0	مرخ	زہرہ	44
5-33-20	4-53-20	مرخ	ش	45
6-40-0	5-33-20	مرخ	قمر	46
8-40-0	6-40-0	عطارد	راس	47

کے نی اسٹبلنگ کوم

از:- بابرین دلاور لاہور

اس عنوان کے تحت قطف نمبر 1 آپ ماہ اگست کے شمارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی تسلسل میں چند مزید نگارشات۔ ذیل میں دیئے گئے جدالوں کو سنبھال کر رکھیں۔ ان کی بعد میں آپ کو ضرورت پیش آئے گی۔

برج حمل

نمبر شمارہ مالک برج مالک پختہ تانوی مالک پھیلوڑ

1	مرخ	ذنب	ذنب	0-0-0
2	مرخ	ذنب	زہرہ	0-46-40
3	مرخ	ذنب	ش	3-40-0
4	مرخ	ذنب	قمر	4-46-40
5	مرخ	ذنب	مرخ	5-33-20
6	مرخ	ذنب	راس	7-33-20
7	مرخ	ذنب	مشتری	9-20-0
8	مرخ	ذنب	زحل	11-26-40
9	مرخ	ذنب	عطارد	13-20-0
10	مرخ	زہرہ	زہرہ	13-20-0
11	مرخ	زہرہ	ش	16-13-20
12	مرخ	زہرہ	قمر	17-20-0
13	مرخ	زہرہ	مرخ	18-6-40
14	مرخ	زہرہ	راس	20-6-40
15	مرخ	زہرہ	مشتری	21-53-20
16	مرخ	زہرہ	زحل	24-0-0
17	مرخ	زہرہ	عطارد	25-53-20
18	مرخ	زہرہ	ذنب	26-40-0
19	مرخ	ش	ش	27-26-0

free copy
khalidrathore.com

Document Processing Solutions

23-20-0	22-13-20	عطارد قمر	79
24-6-40	23-20-0	عطارد مرخ	80
26-6-40	24-6-40	عطارد راس	81
27-53-20	26-6-40	عطارد مشتری	82
30-0-0	27-53-20	عطارد زحل	83

مندرجہ بالا جدول نمبر 3 صفر درجہ حمل سے 30 درجہ سرطان تک کی تحریر اور مانوی مالک کی تقسیم کا چارٹ ہے۔ یہ کل چارٹ کا 1/3 حصہ ہے باقی چارٹ جو 10 اسد سے 30 عقرب اور 0 قوس سے 30 حوت تک ہے۔ معمولی تبدیلی سے بنایا جاسکتا ہے یعنی نمبر شمار کو جو 1 سے 83 تک ہے باترتیب آگے لکھتے جائیں جو 30 عقرب تک 166 اور پھر 30 حوت تک 249 ہو گا۔

48	عطارد راس مشتری	8-40-0
49	عطارد راس زحل	10-26-40
50	عطارد راس عطارد	12-33-20
52	عطارد راس زہر	12-33-20
53	عطارد راس شش	15-13-20
54	عطارد راس قمر	17-20-40
55	عطارد راس مرخ	18-6-40
56	عطارد مشتری مشتری	19-13-20
57	عطارد مشتری زحل	20-0-0
58	عطارد مشتری عطارد	20-0-0
59	عطارد مشتری ذنب	23-53-20
60	عطارد مشتری زہر	25-46-40
61	عطارد مشتری شش	25-46-40
62	عطارد مشتری قمر	26-33-20

جدول نمبر 3 حمل، ثور، جوزا اور سرطان کی تقسیم کا چارٹ ہے اس کا دوسرا حصہ اسد، سنبھل، میزان اور عقرب کی تقسیم کو ظاہر کرے گا۔ صرف برج کے مالکان بالترتیب شش، عطارد، زہر اور مرخ ہو جائیں گے۔ چنانچہ کالم نمبر 2 میں برج کے مالک کی جگہ بدلتے جائے گی۔ پختروں کی ترتیب وہی ہو گی یعنی کیتو، زہر، شش، قمرہ وغیرہ اس کے بعد اس چارٹ کا تیرسا یعنی آخری حصہ قوس، جدی، دو اور حوت کی تقسیم کو ظاہر کرے گا یہاں برج کے مالکان بالترتیب مشتری، زحل، زحل اور مشتری ہیں۔ پختروں کی ترتیب بھی وہی رہے گی۔ باقی کوئی مزید تبدیلی نہیں ہو گی۔

فہرست کتب

خریزینہ اعداد 30 روپے ☆

روحانی مشورے 38 روپے ☆

راہنمائے عملیات 80 روپے ☆

نوٹ : ڈاک خرچ 15 روپے

63	مشتری قمر	0-0-0
64	مشتری مرخ	0-32-20
65	مشتری راس	1-20-0
66	مشتری زحل	1-20-0
67	مشتری عطارد	3-20-0
68	مشتری ذنب	3-20-0
69	مشتری زہر	5-26-40
70	مشتری شش	5-26-40
71	مشتری قمر	7-20-0
72	مشتری مرخ	7-20-0
73	مشتری راس	10-20-0
74	مشتری زحل	8-6-40
75	مشتری عطارد	8-6-40
76	مشتری ذنب	10-0-0
77	مشتری زہر	10-20-0
78	مشتری شش	10-20-0

حقائق نجوم

ماہر شوکت علی بروہی مٹھھے

علم نجوم سے متعلق متعدد کتب میری نظر سے گزرنی ہیں جن میں محققین علم نجوم نے مختلف طریقوں سے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ مسلمان محققین کا خیال ہے کہ یہ علم بذریعہ وحی حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔

ادھر اپنی ہنود کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ علم ویدوں کے ذریعے ان کے اہمروں کو ودیعت کیا گیا ہے۔

بعد ازاں ان کے روشنیں اور منوئں نے ویدوں سے افذا کر کے مشاستروں اور گرتوں میں درج کیا ہے اور اس طریقہ سے تمام دنیا میں پھیلا ہے۔ بحر خال یہ علم خواہ الہامی ہو یا کچھ اور حقیقت اس میں ضرور ہے صحیح علم جاننے والے کی زبان سے نہیں وہی بات صحیح اور درست ہوتی ہے شرطیکہ باقاعدہ علم نجوم کے حساب منہج سے میں گئی ہو آج کل بازاری بخوبی اس علم کو علم غیب ثابت کرنے پر کمی کو شدود میں لگے ہوئے ہیں۔ جو قلمیں لکھوڑے ہے۔ علم غیب کے ساتھ اس علم کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے یاد رکھیے کہ علم غیب صرف اور صرف اللہ تبارک و تعالیٰ جل شامہ کی ذات کرامی جانتی ہے یا بھروس جس کو چاہے اور جس تدریج ہے بیش دے نیز ایسی ایجادیہ علیہ الطلام ہی میں سے ہو سکتی ہے رہا علم نجوم یہ حساب کتاب کا علم ہے سیارگان نیز بروج کی گردش اور اثرات کو جاننے اور پہچاننے کا نام علم النجوم ہے اور یہ سب کچھ بذریعہ حساب معلوم ہوتا ہے۔

حکماءِ حقائق میں نے علم نجوم کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے اول گنت نجوم دوم بھلت نجوم اگر گنت سے استخراج کو اک اور قوت صحیح نہ کل آئے تو پھل یقیناً صحیح ہوتا ہے۔

انسانی زندگی کے حالات معلوم کرنے کیلئے پیدائش کے وقت کا اول طالع معلوم کیا جاتا ہے جس کا آگے چل کر بیان تفصیل سے آئے گا اور بارہ بروج کا ایک نقشہ مرتبہ کر کے کل سیارگان کو اس وقت کی گردش کے لحاظ سے بروج میں مقسم کر کے خانہ پر کی جاتی ہے جس کو زادچہ کہتے ہیں پھر علم نجوم کے اصولوں کے تحت سیارگان

کی وقت نکال کر زندگی کے حالات معلوم کئے جاتے اگر زادچہ بنانے والا نجم اور سیارگان کی وقت کو پوری طرح پر کھٹے والا نجم خواہ پاکستانی یا ہندو جو تیش اگر لاثن اور علم نجوم کے اصولوں کا پوری طرح واقع ہو تو اس پنجے کی زندگی کا فونوار اتار لیتا ہے اس کی پیدائش سے لیکر موت تک پورے حالات اس کے سامنے ہوتے ہیں اور بلاشک و شبہ درست ہوتے ہیں۔

اس دنیا میں علم نجوم ہی ایک علم ہے جس سے انسانی زندگی کے ماضی، حال، مستقبل کے حالات بیشتر کی مانند معلوم ہوتے ہیں جو کہ ظاہر ہو جاتے ہیں رہاظمیں بدل وہ ایک فالنامہ ہے پاہنچی ایک قیاسی علم ہے صرف علم نجوم ہی ایک ایسا مکمل علم ہے جس کی حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔

یہ آئین کائنات بلکہ نظام کائنات ہے یعنی کل کائنات اور اس میں موجود وحی کا ایک ذرہ جو ناقابل تقسیم ہے بعد انسان کے اگلے پیدائش زندگی میں قابل آئے والے بھی حالات و واقعات غیر اختتم یعنی موت اور مہم تحریکات کائنات سات سیارے دو امدادی راست ڈب اور بروج کی شعاعوں کے اثرات ہیں یا اعلیٰ تدریج کائنات ہے مگر حساب کے ساتھ ہے۔

حکیم مصطفویوس اور دوسرے حکماء مقدمہ مخصوصاً اہل عرب والہ بند کا مسئلہ ہے کہ کہہ زمین عالم کا مرکز ہے اور مہنے اور دیگر اجرام آسمانی اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ چونکہ کہہ خاک کل عناصری ٹھیل ہے اس لئے سب کرون سے پیچے ہے اس کے گرد کہہ آب بہ اس کے گرد ہوا اس کے گرد کہہ آتش ہے اور اس کے گرد نہ آسمان ایک دوسرے پر محیط ہیں!

شاتوں آسمان پر سات سیارہ گردش کرتے ہیں انہیں سات سیاروں کی گردش سے سات آسمانوں کی تعداد فرض کی گئی ہے اور مذاہب تمام دنیا کے اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ آٹھویں آسمان پر جو کہ ساتوں آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہیں۔ کل سیارگان ثوابت ہیں اس سب سے اس کا نام ٹلک ابروج ہے جس کو اصطلاح شرح میں کری کہتے ہیں اس دوہر کا محوری ہزار سال کا ہے نواں آسمان جو کہ سب آسمانوں اور زمین کو محیط ہے اس کو ٹلک الالکاں یا ٹلک الپیس و اعظم کہتے ہیں۔ جس پر خط استوا اور خط میقیم کا مدار ہے اس کی دو قسم کی گردشیں مثل زمین کے قرار دی گئی ہیں۔

عملیات حب و تسبیح

طلسمات زہرہ

خالد الحسن رامخور

کسی بھی مرد، عورت یا حاکم کی تسبیح مطلوب ہو تو نام طالب
بعد والدہ، نام مطلوب بعد والدہ اور اعداد سورہ سین
”221410“ کو باہم جمع کر کے دی گئی چال کے مطابق نقش مکمل
کر کے۔ نقش کے چیچے طالب و مطلوب کے نام بھی تحریر کرے۔

علم بحوم کا درود اور بارہ بروج سات سیارے بھئے درود اس
ذنب کے انجامیں پختروں پر قائم ہیں لیکن نوسارہ ان بارہ بروج
اور انجامیں پختروں میں سے ہو کہ اپنی مقرونہ و مفہوم کے خاطر سے
گذرتے رہتے ہیں۔

ہندی بحوم میں ادوار یعنی شاواں میں الجھٹ پختہ استعمال
نہیں ہوتا صرف ستائیں پختہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہر بن کی تین
ڈگریاں ہوتی ہیں اس لئے کل کائنات تین سو سانچہ ڈگری پر مشتمل
کی جست سے شیرنی اور مرغ لے کر جائے۔ شیرنی تو دزیا میں ڈال
دے جبکہ مرغ کو ذنگ کر دے۔ مرغ اس کے خون اور سب سے پہلے
تیز اور ایک پختہ (منزل قمری) ویقہ۔ درجہ (۲۰ - ۱۳) کا ہوتا ہے
اگلے صفات پر نقشہ بروج و نقشہ سیارگان اور نقشہ پختہ تسبیح وار
انشاء اللہ مطلوب حاضر ہو گا۔ باہم دونوں میں الفت اور

پیار پیدا ہو گا۔ اگر کبی وجہ سے سات دن کے بعد مطلوب حاضر نہ ہو
یا الفت پیدا نہ ہو تو یہی عمل دو گئے دن دو گئے تیزیوں کے ساتھ
کر کے۔ شیرنی اور مرغ کی مقدار بھی دو گناہ کر دے۔ انشاء اللہ کامیابی
ہو گی۔

چال نقش

اول: سالانہ گردش جس میں فلک الافق معد تمام آسانوں اور
ثوابت اور سیاروں کے سال بھر میں گردش کرتا ہوا منتظر
اول پر آجائتا ہے جس سے فضلوں کا رزو بدلت اور رات دن
کی کی بیشی ہوا کرتی ہے۔

دوم: روزانہ گردش محوری جس میں فلک الافق اپنے اندر ونی
آٹھوں آسان و ساروں کو لے کر گھوم جاتا ہے جس سے
دن اور رات ہوتے ہیں۔

باتی سات آسانوں کی ذاتی گردش وہی ہے جو ان سیاروں کی
رفتار اور دوسرے حالات کی تضمیح منوبات کو اکب کی
جدول میں ہو گی۔

باب اول

علم بحوم کا درود اور بارہ بروج سات سیارے بھئے درود اس
ذنب کے انجامیں پختروں پر قائم ہیں لیکن نوسارہ ان بارہ بروج
اور انجامیں پختروں میں سے ہو کہ اپنی مقرونہ و مفہوم کے خاطر سے
گذرتے رہتے ہیں۔

ہندی بحوم میں ادوار یعنی شاواں میں الجھٹ پختہ استعمال
نہیں ہوتا صرف ستائیں پختہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہر بن کی تین
ڈگریاں ہوتی ہیں اس لئے کل کائنات تین سو سانچہ ڈگری پر مشتمل
ہے اور ہر ڈگری کے سانچہ وقیہ اور ہر وقیہ میں سانچہ ثانیہ ہوتے
ہیں اور ایک پختہ (منزل قمری) ویقہ۔ درجہ (۲۰ - ۱۳) کا ہوتا ہے
اگلے صفات پر نقشہ بروج و نقشہ سیارگان اور نقشہ پختہ تسبیح وار
تفصیل کے سانچہ درج کیا جاتا ہے۔

کلکٹر ملک

۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۲

ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر
غرض سارہ آتشی	بادی	آتشی	بادی	آتشی	بادی	آتشی	بادی	آتشی	آتشی	آتشی	آتشی	آتشی	آتشی	آتشی	آتشی	آتشی
شرنی بروج جدی سرطان	میزان	سرطان	جدی	مرحلہ	حوت	جدی	مرحلہ	حوت	ثور	حدی	سنبلا	حوت	سنبلا	حوت	سنبلا	حوت
بیو طی بروج سرطان	میزان	سرطان	جدی	حول	سنبلا	حوت	سنبلا	حوت	سنبلا	حدی	حول	حدی	حول	سنبلا	حوت	سنبلا
بیت یا محیرت	حول	ثور	حدی	حوت	سنبلا	حوت	سنبلا	حوت	سنبلا	حدی	حول	حدی	حول	ثور	حول	حوت

”نقشہ دوستی و دشمنی سیار گان“

نام سیار گان	شم	قر	مرخ	طارد	مشتری	زحل	زہرہ	عطارد	مرخ	قر	مشتری	شم	دوست	زہرہ عطارد	زہرہ عطارد	دوست
دشمن	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	دشمن	زہرہ - زحل	زہرہ - عطارد	مشتری - قمر
ساواں	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	ساواں	عطارد	زہرہ زحل	مرخ مشتری
														مشتری زحل	مشتری زحل	

نو انشہ لعینی نومبر کا بچان

هر برج ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے اور ایک نو انشہ کی مقدار تسلیم برج ۲۰ درجہ واقعیت ہوتی ہے نو انشہ بروج کے نویں حصے کو کہتے ہیں برج متقلب کے چار بروج میں حمل سرطان میزان جدی ان میں سے کسی برج میں اگر کوئی ستارہ قابض ہو گا تو اسی برج کی ترتیب سے اس کے مالک کا نو انشہ ہو گا۔ برج ثابت چار بروج میں عقرب اسد دلوان میں اگر کوئی ستارہ قابض ہوتا ہے برج قابض کے نہ بروج بعد دسویں گیارہ ہویں برج وغیرہ کے مالک ترتیب برج کے حساب سے نو انشہ ہوتا ہے۔

ثابت برج اس برج سے نویں کا سلسلہ وار برج ذو جسم دین بوزا سنبلا قوس حوت ان میں اگر کوئی ستارہ قابض ہو تو پانچویں برج سے مسلسل نو انشہ نومبر شروع ہوتا ہے جس برج کا نہ بہرہ لعینی نو انشہ پر آمد ہو اسی برج کے مالک کے نوبہ میں اسکو جانتا جائیے۔

(کار آمد نقشہ نو انشہ میں نومبر کا)

نومبر	ا	پنجم	چھٹا	ہجت	دوسرہ	تیسرا	چوتھا	پانچواں	چھٹا	ساتواں	آٹھواں	نواں
حصے	تعذر اور جو نو انشہ دیکھے جمل	ثور	بوزا	سرطان	اسد	سنبلا	میزان	حدی	دلو	ثور	دلو	دوسرہ
سرطان	میزان	سرطان	حدی	میزان	سرطان	حدی	میزان	حدی	میزان	سرطان	حدی	تیسرا
پنلا	۳	۲۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
دوسرہ	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	۶
تیسرا	قوس	سنبلا	بوزا	حوت	قوس	سنبلا	بوزا	حوت	قوس	سنبلا	بوزا	۱۰
چوتھا	میزان	سرطان	حدی	میزان	سرطان	حدی	میزان	حدی	میزان	سرطان	حدی	۱۳
پانچواں	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	۱۶
چھٹا	قوس	سنبلا	بوزا	حوت	قوس	سنبلا	بوزا	حوت	قوس	سنبلا	بوزا	۲۰
ساتواں	حدی	میزان	حدی	میزان	حدی	میزان	حدی	میزان	حدی	میزان	حدی	۲۳
آٹھواں	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	۲۲
نواں	حوت	قوس	سنبلا	بوزا	حوت	قوس	سنبلا	بوزا	حوت	قوس	سنبلا	۳۰

نظرات سیارگان

علم نجوم کے اصول کے مطابق نظرات سیارگان پانچ قسم کی کہلاتی ہیں۔

اول قرآن دو ڈم نظر تثبیت سوم نظر تقدیس چارم نظر ترجیح پنجم نظر مقابلہ

قرآن جب کسی ایک برج میں ایک ہی ڈگری پر دو یا دو سے زیادہ سیارے جمع ہو جائیں تو اس کو قرآن سیارگان کہتے ہیں۔

سد سیاروں کا قرآن قرآن سعد بن کہلاتا ہے۔ اور دو خس سیاروں کا قرآن خس کہلاتا ہے۔

نظر تثبیت جب کوئی ایک سیارہ کسی برج کے کسی ڈگری پر قائم ہو اور کوئی دو سرا سیارہ اس برج سے پانچیں یا نویں برج میں ٹھیک اسی ڈگری پر قائم ہو یعنی فاصلہ ۱۲۰ ڈگری کا ہو تو یہ نظر تثبیت ہوتی ہے جو عین دوستی کی سعد نظر کہلاتی ہے دو نویں مذکورہ سیارگان اگر ایک ہی ڈگری پر نہ ہوں لیکن ایک ہی نواں میں ہوں تو بھی تثبیت سمجھی جائے گی۔

نظر تقدیس جب کوئی ایک سیارہ کسی ڈگری پر قائم ہو اور کوئی دو سرا سیارہ اس برج سے تیرے برج کی اسی ڈگری یا گیارہ ہویں برج کی اسی ڈگری پر بیٹھنی ۶۰ ڈگری کے فاصلہ پر بیٹھا ہو تو یہ نظر تقدیس ہوتی ہے۔ اگر دونوں مذکورہ سیارگان ایک ہی ڈگری یا ایک ہی نواں میں ہوں تو بھی نظر تقدیس سمجھی جائے گی جو نیم دوستی کی نیم سے کہلاتی ہے۔

نظر ترجیح جب کوئی ایک سیارہ کسی ڈگری پر قائم ہو اور کوئی دو سرا سیارہ اس برج سے چوتھے یا دسویں برج کی اسی ڈگری پر یعنی ۹۰ ڈگری کے فاصلہ پر بیٹھا ہو تو اگر دونوں مذکورہ سیارگان ایک ہی ڈگری یا کم از کم ایک ہی نواں میں ہوں تو وہ نظر بھی نظر ترجیح سمجھی جائے گی جو نیم دوستی کی نیم سے کہلاتی ہے۔

پنجم نظر مقابلہ جب کوئی ایک سیارہ کسی ڈگری پر قائم ہو اور کوئی دو سرا سیارہ اس برج سے ساتویں برج کی اس ڈگری پر ۱۸۰ اور جو پر بیٹھا ہو تو یہ دونوں مذکورہ سیارگان ایک ہی ڈگری یا کم از کم ایک ہی نواں میں ہوں تو وہ نظر بھی مقابلہ کہلاتی ہے۔ جو عین دوستی کی نظر کہلاتی ہے۔

نوت گمراہ رہے کہ ہندی جو اسی میں سعد سیارے کی ہر نظر سعد ہوتی ہے اور خس سیارے کی خس نیز نظر کے مقابلے میں سیاروں کی قوت کا کوئی دخل نہیں ہے۔

ہندی علم کے رو سے بعض محققین کا قول ہے کہ مشتری جہاں بیٹھا ہو وہاں سے پانچیں نویں میں جہاں بیٹھا ہو وہاں سے تیرے قر دسویں زهرہ چوتھے زحل تیرے دسویں اور ساتویں مرخ چوتھے آٹھویں پوری نظر سے دیکھتے ہیں اور بعض محققین کا قول ہے کہ عطارد اپنے مقبوضہ برج سے پانچیں اور مرخ جہاں بیٹھا ہو وہاں سے چوتھے آٹھویں بارہویں کو پوری نظر سے دیکھتے ہیں ہندی علم میں تیری دسویں ایک چون اور پانچیں نویں دوچان چوتھی آٹھویں تین چون اور ساتویں پوری نظر کرتے ہیں۔ سعد کی اور خس کی خس نظر ہوتی ہے۔

ہوڑا

ہر برج میں دو ہوڑا ہوتی ہیں جو ۱۵۔ ۱۵ ڈگری کی ہوتی ہیں یعنی اگر برج کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تو ایک حصہ ۱۵ ڈگری کا ہو گا یاد رکھیے کہ ظالق بروج ۱۔ ۳۔ ۵۔ ۷۔ ۹۔ ۱۱ میں پہلی ہوڑا کا مالک میں ہے اور دوسری ہوڑا کا مالک قمر ہوتا ہے جفت بروج ۱۲۰۸۶۳۲ میں پہلے ۱۵ ڈگری قمر کے اور دوسرے ۱۵ ڈگری میں ہے اور قمر کی ہوڑا ہوتی ہے۔

میں کی ہوڑا خس مانی گئی ہے اور قمر کی ہوڑا سعد ہوتی ہے!

تو خیال رہے اور طویل طریقہ ہائے عملیات اور ناقابل عمل شرائط
عائد نہ کجھے۔ دین الہی اور روحانی عملیات کی مٹی پیدا نہ کجھے۔
بقولِ شخصی:-

ہم تیرے گھر کا پتہ کچھ اس طرح دیتے ہیں
جو خفر بھی آئے تو گمراہ بنا دیتے ہیں

تسخیرِ خلق اور شفائے امراض

حضرت خواجہ غریب نواز مصین الدین حسن چشتی اجمیری رحمۃ
الله علیہ سرکار نے اپنی تعلیمات میں ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص سوروہ
الفاتحہ صدق دل سے کسی حاجت کیلئے پڑھے اور اس کی حاجت پوری
نہ ہو تو وہ قیامت کے دن میرا دامن پکڑ لے۔
(۱) طریقہ ملاوت (ورد): **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** کی
آخری نیم (م) کو الحمد لله سے ملا کر پڑھیں اور سورۃ کے آخر

میں آمین کو تین بار پڑھیں۔

(۲) عبادتِ قرآنی: اس فرمان کے مطابق اس قرات سے پڑھی
جائے کی۔

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب

العالمين پریسی سورۃ پرمیں اور آخر میں آمین آمین تین
بار پڑھیں۔

(۳) پڑھنے کا وقت: نمازِ نیمکی سنتوں اور فرضوں کے درمیان

(۴) ورد کی تعداد: اتنا لیں بار روزانہ

انشاء اللہ! آئندہ سورۃ الفاتحہ کے فضائل و برکات کی تفصیل

قطدار پیش خدمت کرنے کی سعادت حاصل کروں گا اور نقوش و

تعمیزات پر آسان شرائط اور آسان تعداد کے ساتھ اپنے اور

استادوں اور قابلِ احتدازوں سنتوں کے آزمودہ اور تجربہ شدہ اعمال و

عملیات پیش کروں گا۔

سالانہ چندہ

سالانہ چندہ (عام ذاک) - 1751 روپیہ

سالانہ چندہ (رجسٹرڈاک) - 300 روپیہ

بیرون ملک 20- ذوال

”روحانی عامل“

از پیر با وادا صوفی نزیر احمد طاہری سفی، پنجھ وطنی

معزز قارئین! ملک پاکستان میں مخفی علوم پر شائع ہونے
والے رسالوں اور بے شمار جنزوں اور کتابوں میں اکثر و بیشتر
مفہمائیں، عملیات اور نقش میں روحانی عامل جغزات جو تربیت دیتے
اور شرائط اور طریقہ تعلیم دیتے ہیں، دل کرہتا ہے۔

اس افرا騰فری کے دور میں رزق حلال کمانا اور دو دو قت کیلے
لوں جمل کوئی کے حصول کے لئے بھاگ دو زکرنا ہی اصل مسئلہ بن
گیا ہے۔

الا ما شاء الله! عام و خاص کی اکثریت کے پاس پانچ وقت
کی نماز اور ماہ رمضان کے روزے کے لئے وقت میں ہے۔ روحانی
عامل حضرات نے عام و خاص کے دل سے روحانی عملیات اور
عالیمین کا طیین کی محبت مجھیں لی ہے۔

نوجوان کنوارے روحانی عامل حضرات تو درکنار باریش،
شادی شدہ اور عمر رسیدہ روحانی عاملوں نے عوام کی عنزوں اور
جبیوں پر ڈاکے ڈالے شروع کر دئے ہیں جن کی وجہ سے شریف
النفس غیرت مند، دینی عالموں اور باشرع روحانی عاملوں سے بھی
لوگ خائف ہیں۔

ان چھتر لٹھ و ترش الفاظ کے بعد عرض ہے کہ عملیات کے
چپ جانب (ورد) کے ساتھ بے موسم پھول اور رات کی تاریکی اور
جنگلوں ویرانوں سے پھول لانا اور یہی شے تازے پھول لانا اور ورد کی
پڑھانی کی تعداد انتہائی طویل بتانا کمال کا انصاف ہے۔

قرآنی آیات کے بھراہ مینڈک اور الوجیہے نخوس، حرام اور
غلظی پرندوں اور حشرات الارض کی چربی، بیبیہ اور دیگر اعضا کا
استعمال، بتا کر قرآن پاک کی بے حرمتی کرنا اور ان کے تقدیس کو
خراب کرنا کمال کی روحانی و ایمانی محبت ہے۔

روحانی عامل حضرات نے التاس ہے کہ ذرا آذاب قرآن کا

حروف صوامت / بندش

بندش کی اعمال میں یہ میراجرب ہے اور اس کے نتائج غیر معمولی ہیں۔ کسی بد زبان کی زبان بدی مطلوب ہو، لانے بھجوئے والے کی بندش، بد معاشی اور غلط حرکات سے محفوظ رکھنے کے لیے اعمال بد معل نشہ، جوا، رینڈی بازی چیزی حرکات کی بندش کی ضرورت ہو۔ بلا جواز دوسری شادی کرنے والے کے نکاح کو باندھنا ہو، کسی ظالم و جاذب کو اس کے ظلم و تم سے باز رکھنے کے لیے اس کے روزگار اور بد حرکات وغیرہ کو باندھنا ہو تو نقش صوامت و بندش محرب ثابت ہو گا۔

فیس: 700 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش رابطہ: خالد اسحق راٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

پیروں مک ہم تمام اخراجات دو گناہوں

پیدائشی زائچہ

☆ یہ عین وقت پیدائش کے مطابق ہمایا جاتا ہے۔ اس میں طالع پیدائش اور وقت پیدائش پر کوکب کی پوزیشن وغیرہ بیان کی جائے گی۔

فیس: 200 روپے

کوائف: درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: خالد اسحق راٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

پیروں شہر کے طلباء کے لیے کلاسیں

☆ مزید تفصیلات کی لیے جو ای خط لکھیں یہ خود ملنیں۔

رابطہ: خالد اسحق راٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،

نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

سالانہ چندہ

سالانہ چندہ (عام ڈاک) - 175 روپے

سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک) - 300 روپے

پیروں ملک 20/- ڈاک

ازدواجی زائچہ

☆ اپ شادی کرتا چاہے رہیں یا شادی شدہ ہیں یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں علم نجوم کی روشنی میں تیار کردہ یہ راتنے آپ کے لیے ضروری ہے۔ یہ جانتے کے لیے کہ آپ کی اور قریب قانی کی ازدواجی اور جنسی رفاقت مذوق ہیں یا نہیں اور یہ رفاقت کس قسم کے اثرات لیے ہوئے ہے۔ کیا آپ کا متعلقہ عورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا ہوئوں ہے۔ آپ اگر شادی شدہ ہیں تو یہی یہ رپوٹ آپ کے معاملات میں حد درجہ معاون ثابت ہو گی۔

فیس: 1000 روپے

کوائف: فریقین کے نام، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش

رابطہ: خالد اسحق راٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،

نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

لکھیں لکھیں لکھیں

راہنمائی عملیات آپ کا

شمارہ ہے۔ ادارے کو اس بات کی

انتہائی خوشی ہو گی کہ آپ نجوم،

پامسٹری، روحانیات، عملیات،

اعداد، رمل، جفر، تعویم، ساعات،

موکلابات، نفس، اسلام، مزبب،

فلکیات، سائنس اور کسی بھی

مونیڈ عنوان پر اپنے تحریر ارسال

کریں۔ برقراری کو دعوت ہے۔

آپ کے خطوط

ایک خط میں اگر آپ ایک سوال تحریر کریں تو آپ کے خط کا جواب دینا ہمارے لیے حذور جمہ آسان ہو گا۔

مستحصلہ نادرہ

بعد والے حرف کے آگے لکھیں۔ اسی طرح پھر حصہ اول کے دوسرے دو حروف پر عمل کریں۔ پھر حصہ دوم کے دوسرے دو حروف پر عمل کریں۔ اب ترفن کرنے کی مثال سے سمجھاتا ہوں۔

مثلاً اگر حروف برابر تقسیم ہوں:

تجھیں: ۱۲۵۶۹ ۸۳۷ ۱۰۷

اب ج د ه و ز ح ب ط ی

ترفن: ۱۰۷ ۱۲۵ ۶۹ ۸۳۷

ترتیب: ۲۳۶۸۱۰ ۵۳۱ ۱۱۹ ۷۵۳

مثال نمبر ۲: اگر برابر تقسیم نہ ہوں:

غالص: ۱۰۷ ۱۲۵ ۶۹ ۱۱۹ ۸۳۷

اب ج د ه و ز ح ب ط ی ک

ترفن: ۱۰۷ ۱۲۵ ۶۹ ک ط ب ز د

ترتیب: ۲۳۶۸۱۰ ۵۳۱ ۱۱۹ ۷۵۳

(۱) ترتیب خاص: اب جو سطر ترفن سے حاصل ہوا سے ترتیب

خاص دیں۔ یعنی سطر کے آخری حرف کو لکھ لیں پھر اس کے

آگے والا چھوڑ کر تیرا لکھ لیں۔ پھر تیرے حرف نے

آگے والا چھوڑ کر جو حرف ہو اس کو لکھ لیں۔ اس طرح

ایک ایک چھوڑ کر لکھنے جائیں۔ جب سطر ختم ہو جائے تو پھر

شروع میں آجائیں پھر جو حروف نہیں لکھے تھے انہیں لکھ لیں۔ مثلاً

ترفن: ۱۰۷ ۱۲۵ ۶۹ ۱۱۹ ۸۳۷

ترتیب خاص: ۱۰۷ ۱۲۵ ۶۹ ۸۳۷ ۳۸۲

حروف: د ب ی ط ز و ح ا ن ج ۱۰۹ ۸۴ ۶۵۲

ترتیب: ۲۳۶۸۱۰ ۵۳۱ ۱۱۹ ۷۵۳

امید ہے اتنی وضاحت سے مستحصلہ سمجھ گئے ہوں گے۔ جو سطر

ترتیب سے حاصل ہو اس کو بذریعہ استغاث ناطق کریں۔ اگر کوئی حرف

استغاث سے ناطق نہ ہو اس کو نیزہ دے کر ناطق کریں بعض حروف خود

ناطق ہوں گے۔

نوٹ: ہر مستحصلہ حل کرتے ہوئے مستحصلہ کو اختیار ہے کہ وہ دو

حکیم سرفراز احمد زادہ، ملکان

قارئین راہنمائے عملیات کی خدمت میں ہر ماہ خاص اخراج

قواعد علم جزیریں کرتا ہوں۔ مجھے خوشی اس وقت ہوگی جب کوئی ان

قواعد کو اپنی مشق میں لا کر اپچے اور دوسروں کے سائل حل کرے

گا۔ شاکرین جفر کی خدمت میں اس دفعہ ایک خاص مستحصلہ کر

حاضر ہوں۔ یہ مستحصلہ چار حروف سے ناطق ہوتا ہے۔ بہت سے

حروف خود ناطق ہوتے ہیں اور جواب بالترتیب آتا ہے۔ اس کے

قواعد ذرا مشکل ہیں تو جس سے سنیں۔

قابلہ: سوال کو با مقصد اور واضح کر کے لکھیں

(۲) سوال کے حروف کو بسط کر کے غالص کریں۔

(۳) اضعاف: اب ان حروف کا اضعف کریں۔ یعنی ابجد قری

میں غالص حرف کا جو عدد ہو اس کو دیکھا کر دیں مثلاً ہم نے

غ کا اضعف لیا ہے تو غ کے عدد ۷ ہے یہی ان کو دیکھا کیا تو

۱۲۰ ہوئے اور ان کے حروف م ق ہیں یہ دو حروف میں

اس طرح تمام سطر غالص کا اضعف کریں۔

اس سطر اضعف کو دوبارہ غالص کریں۔

(۴) ترفن: جو سطر خاص حاصل ہوا اس کو ترفن دیں۔ طریقہ یہ

ہے کہ سطر کے لفظ حروف دوائیں طرف کر دیں اور لفظ

بائیں طرف وظیف میں نشان لگا دیں۔ اگر حروف برابر تقسیم

نہ ہوں تو درمیان کے حرف پر نشان لگا دیں۔ اب نشان

شده حرف یا درمیان نے نشان کے قریب حصہ اول میں جو دو

حروف ہوں ان میں سے جو حرف بائیں طرف ہو اسے

دائیں طرف حصہ اول کے شروع میں لکھ دیں اور جو حرف

دائیں طرف ہو اس کو حصہ دوم کے آخر میں لکھ دیں۔ اب

نشان شدہ حرف کی بائیں طرف جو دو حروف ہوں ان پر بھی

پہلے کی طرح عمل کریں۔ یعنی جو حرف بائیں طرف ہے اس

کو حصہ اول میں شروع کے بعد والے حرف کے آگے

لکھیں اور جو دائیں طرف ہے اس کو حصہ دوم کے آخر کے

free copy

Khalid Rathore.com

Document Processing Solutions

نکالات بھر (ٹلسم نکاح) کا بقیہ حصہ	
شادی مرد صاحب سے ہو جائے گی اور زندگی خوش و خرم گز رے کی	
اور اولاد نیک پیدا ہوگی۔ اب ایک مثال سے سمجھاتا ہوں غور کریں۔ ہربات داشت ہو جائے گی۔	
نام = کشور بہت سیکنڈ	
حروف = ک ش و رس کی انہ	
آتش = ش ۲۰۵	
بادی = دی ان = ۶۶	
آپی = ک س ک = ۱۰۰	
خاکی = ر = ۲۰۰	

ان میں بادی اور آپی حروف برابر ہیں لیکن اعداد آتش حروف کے نزیہ ہیں۔ اس لئے نقش آتشی چال سے پر کریں گے۔

نام کے اعداد = ۱۲۱

سورت طے کے اعداد = ۳۹۶۲۸۳

مطلوب نکاح = ۷۹

مجموع = $121 + 396283 = 397500$

تیسم = ۱۰۰۰۳۳ = ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

100040	100043	100046	100036
100045	100034	100039	100044
100035	100048	100041	100038
100042	100037	100036	100047

نوٹ: اس نقش کو شرف تبریاز ہرہ اور زحل کا قرآن برج ثور میں ہو تو پھر پر کریں تو پھر کیا بات ہے فوراً اثر ہو گا۔ ۳۱۲۱ رووز تک سورت کا درود کریں۔ انشاء اللہ بافضل رسول مقبول ﷺ جلد شادی ہو جائے گی۔

حروف کو تعلقات استحق سے ناطق کر لے یعنی استحق اور اس کے نظیرہ سے اس طرح چھ حروف بن جائیں گے۔ مگر کوشش کرنی چاہئے کہ استحق اور نظیرہ سے ناطق ہو۔

سوال: پہلے تیس رضا بن ولایت تیکم (ملکہ کا نام نہیں لکھ رہا) کا تبادلہ بلمان سے لاہور انیس سواٹھانوے کے کس ماہ ہو گا۔

خاص: مل ک سی ریض اب و د ف

اضعاف: ف س م ق ک ق ک ت غ ب د ب ی ض ح س ق ی

خاص: ۳۲۱ ۷۶۵ ۳۲۷ ۸۹۰ ۱۰۹ ۱۱۲ ۱۱۳

ف س م ق ک ق ک ت غ ب د ب ی ض ح

ترغیف: ت ب ق ی س ح خ ض ف د م غ ک

ترتیب خاص: ک م ف خ س ق ت غ د م ح

ی ب

ناطق: ک ت ج ا ل ه م ا س ل ت ب

جواب: ش چار ماہ تبدیل

دوسرے جواب: ک م ف خ س ق ت غ د م ح

ی ب

ناطق: سیم س ق ح م ل ت ا ب د س ب ر حق تبادلہ

نوٹ: دس بر کی بجائے تبریاز تحریج ہو رہا ہے۔ اس سے مراد ہے تبریاز دس بر تک تبادلہ ہو جائے گا۔

کلاسیں ☆

اعداد، نجوم، یامسٹری، جفر

عملیات، ساعات

سکھنے کے لیے

خالد اسحاق راغبور، باہر عملیات و نجوم سے داخلہ کریں۔

کمالات جفر طلس

نکاح

حکیم سرفراز احمد زادہ ملتان

قرآن پاک میں ارشاد پاک ہے "اہل ایمان کے لئے کافی ہے۔" قرآن مجید رسول علیہ السلام کا مسجہ ہے اور تمام دینی و دنیاوی علوم کا مرکز اور منع ہے۔ اسی سے حدیث مبارکہ اور اسی سے فتنہ اسی سے طب اور اسی سے قانون مملکت اور قانون انسانی وضع کے گئے ہیں۔ ان آیات مبارکہ سے اہل معرفت نے انسین اعداد میں سوکر اہل غرض کیلئے پیش کیا ہے اور نیچہ اہل خیر اور اہل تقویٰ پر چھوڑ دیا ہے اور جس قدر جس کا لیقین کامل ہو گا اسی قدر اس المانی کتاب سے فیض حاصل کرے گا۔

دوسرے لفظوں میں ایسے کہہ سکتے ہیں جس قدر جو بھی گمراہی اور یکسوئی سے اس کلام الہی کے اندر اپنے آپ کو بچ کر خلاصہ خوش کرے گا اسنتے ہی اس پر اسرار و رموز حلختے جائیں گے اور ایسے عجائب اسے آئیں گے انسانی عقل و نگہ رکھ جائے گی میرا تو ایمان ہے کہ اللہ کی یہ کلام آپ کی زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کرے گی اور کرتی ہے لیکن یہ انہی لوگوں کو راہنمائی دیتی ہے جو ایمان کامل سے اس پر عمل کرتے ہیں آپ دنیا کے جس عمل کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں آپ کو راستے میں گاہے وہ علم ریاضی ہو علم کیماں ہو علم الابدان ہو یا معاشرے کے متعلق احکامات ہوں یا قانون و براثت ہو اس کے علاوہ عملیات "جنت" موکلات ہزار غرض اللہ نے انسان کی رہنمائی کے لئے وہ چیز جو اس کائنات کے متعلق ہے اس کے اندر رکھ دی ہے۔ اب وہ آنکھ چاہئے جو اس کو بذکیہ سکے۔

میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ علم نقوش اس دور کی ایجاد و اختراع میں بلکہ صدیوں سے اہل عرفان ان سے انسان کی مشکلات کا ازالہ کرتے پلے آئے ہیں اور آج تک اس علم کی روحاںی قوت جاری و ساری ہے۔ ان لکھیوں اور اعداد میں حیرت انگیز قوت پوشیدہ ہے جو بعض اوقات انسانی ذہن کی سوچ سے بھی پسلے و قوع پذیر ہو کر اپنے اثرات ظاہر کر دیتی ہے جس سے مشکلات کے بادل چھٹ کر روشنی کی کرن نمودار ہو کر سب کچھ منور کر دیتی ہے۔ اس

وقت کو استعمال کس طرح کیا جائے یہ ذرا مشکل مسئلہ ہے۔ کیونکہ نقش تہر کوئی لکھ دیتا ہے مگر اثرات نہیں ہوتے۔

مشکل ہار موشیم کی مثال ہے۔ انسے بجا تو تہر کوئی سکتا ہے مگر بے

سر آواز نکلے گی اور اگر ایک ماہر جو اس کے اسرار و رموز جانتا ہے۔

وہ قادر ہے اور قانون کے مطابق بجاۓ تو بجاۓ بے ہنگم شور کے

بہت ہی سریلی آواز سنائی دیتی ہے جس سے سکون اور خوشی ملتی ہے۔

اسی طرح کسی بھی کام کو لے لیں اس کو اس کا ماہر ہی کر سکتا ہے۔ جس

نے اپنی زندگی کے کئی سال اس کے تعلیم و تربیت میں صرف کچھ تب

جا کر وہ اس مشینی کو چلانے کے قابل ہوا۔

اسی طرح عملیات بھی ایک چیزیہ مشین کی باہندہ ہے۔ جب

تک اس کے تمام کل پر زوال و ازٹنگ وغیرہ کے بارے میں کسی ماہر

علم سے نہ سمجھیں گے۔ اس وقت تک اس کی اجدب سے بھی واقعیت

ناممکن ہے۔ نقوش کی روحاںی وقت کو بیدار کرنے کیلئے بہت مشکل اور

محنت کی ضرورت ہے۔ ورنہ بے ہنگم شور کی طرح سر دردی کے

علاوہ کچھ نہیں۔ جس قدر عالم اس فن پر عبور رکھتا ہو گا۔ اس کے

اسرار و رموز سے واقف ہو گا۔ اسی قدر اہل غرض کی تمام آرزوؤں

کی تکمیل کر سکے گا۔

آجیے آج میں آپ کو قرآن حکیم کی آیت مبارکہ کا اعجاز

و کھاتا ہوں۔ جس نے تمام نوع انسانی کی کاہی پلٹ دی جس لڑکی کا

لکھا نہ ہوتا ہو۔ شادی کا پیغام نہ آئے اور عمر گزرتی جا رہی ہو۔ تمام

اجباب ہونے کے باوجود والدین کی اپنی بیٹیوں کے لئے نینڈ اڑی

رہتی ہے۔ جب کہیں سے شادی کا پیغام نہ آئے اور پریشانیاں ہی

پریشانیاں ہوں تو قرآن حکیم کا اعجاز دیکھیں۔ ایک وفع تو پہاڑ بھی اپنی

جگہ سے ہل جائے گا۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقتورہ مدت

کے دوران ہی پیغامات آئنے شروع ہو جائیں گے اور کسی اچھی اور

نیک جگہ شادی ہو جائے گی۔

طریقہ یہ ہے کہ لاکی کا نام الگ الگ حروف میں لکھیں اب

دیکھیں ان حروف میں کونا غصر غالب ہے اس میں سورۃ مبارکہ کے

اعداد جمع کر کے غصر کے مطابق دو نقش لکھن ایک نقش سورۃ ط

میں رکھ دیں دوسرا لڑکی اپنے گلے میں ڈال لے اور اکیس روز تک

سورۃ مذکورہ نام کے اعداد کے مطابق ورد کرے۔ انشاء اللہ اس کی

آپ کا سوال بلا معاوضہ

سوالوں کے جواب

محمد زاہد یا مین، واہ کینٹ

آپ کو ملازمت مل جائے گی۔ ایک وقت میں ایک جامع سوال

راہنمائے ملیات کے قارئین کی خدمت کے لئے کسی

ایک سوال کا جواب ان کالوں میں بلا معاوضہ دیا جائے گا۔ آپ

حوالہ مقدمہ ہو گا۔ ہم الزواہ کے غائب کے لئے لوح و ہرہ ایسے بھی کم داروں 'بیوی'، 'بھوی'، 'رشتے داروں' اور

دوستوں کے ہارے میں بھی سوال پوچھ کرے ہیں۔ ادارے سے حاصل کریں۔

محمد احمد رضا، فیصل آباد میں خیال رہے:-

سوال مختصر اور جامیں ہو۔

می ہاں، اس سلسلے میں ایک اچھا استاد آپ کو جلد حوالہ مسئلہ ہے۔ آپ کے سوچ کے ساتھ درج ذیل نوکون لازما ہو۔

میں دو گارہ ہو سکتا ہے۔

۷۔ آپ کا سوال ماہروں کی دس تاریخ تک ادارے کو

محمد صدر، سرگودھا

آپ اپنے لئے لوح خوش دعیٰ تیار کروالیں اثناء اللہ۔ آپ ۷ موسول ہو جائے۔

مقدمہ مل ہو جائے گا۔

ندیم پاشا، رحیم یار خان

کو کبی پوزیشن کے مفترضی الحال ایسا ہو اتنے نظر میں آ رہا۔

تقدم حسین، پشاور

تریا ایک سال تک ایسا ہو نا ممکن ہے۔

تصور علی، ایبٹ آباد

نی الحال باہر جاتا ممکن نہیں اندر ورنہ لکھی قست آزمائی خط و کتابت کا پتہ: خالد اعن رانھور، الیٹ ٹریڈ، ماحصلہ

کریں۔

بعیمیہ، گز می شاہو، لاہور پاکستان۔

نظرات سیار گان (ستمبر)

ناظر	تاریخ	کو اسپ	وقت نظر	دارج کو اسپ	ناظر	تاریخ	کو اسپ	وقت نظر	دارج کو اسپ
س	۹-۵۷	رس	-	رس	لہ	۱۲-۳	رس	ری	س
س	۱۰-۴۱	رو	لہ	دی	۱۳-۳۱	رس	دی	س	س
ن	۱۵-۴۲	رٹو	کن	رس	۲۲-۲۳	رس	دی	۰۰-۳۱	س
س	۲۲-۱۰	رنیں	ث	رن	۱-۵۹	۲۱	وہ	۱۰-۱۰	س
س	۲۰-۳۰	دو	س	رٹو	۱۲-۱۹	رس	دٹو	۱۱-۱۱	س
ع	۲۲-۵۹	ری	ث	رنیں	۲۱-۱۲	رس	دٹو	۱۱-۱۱	ن
ث	۲-۳	رخ	س	رخ	۲۰-۲۹	رس	رخ	۴۰-۳	ن
ع	۸-۳۲	رہ	ث	س ان	۲۲-۱	رس	رٹو	۵-۵۹	س
ث	۱۹-۳۰	رل	ع	رن	۱۳-۱۹	رس	رہ	۱۲	س
ع	۲-۱۲	رس	ل	رس	۲۰-۱۱	رس	رہ	۷-۷	س
ع	۷-۳۸	رو	ث	دن	۸-۱۶	رس	رخ	۱۲-۲۹	ن
س	۹-۳۸	سٹو	ع	رنیں	۹-۳۲	رس	رخ	۱۲-۲۹	ن
ث	۱۵-۴۰	دنیں	لہ	دی	۱۷-۷	رس	رخ	۱۳	لہ
س	۷-۵۰	ری	ث	ری	۱۱-۳۹	رس	ری	۱۲-۳۸	لہ
ث	۱۷-۷	ون	ع	رخ	۱۶-۵۶	رس	ری	۵-۳۰	رل
ن	۲۲-۵۱	رن	س	رم	۱۲-۳	رس	رہ	۱۷-۲۲	رس
ث	۲۳-۲۷	رہ	ن	س و	۳-۵۱	رس	رو	۹-۳۲	ری
			س	رن	۳-۰۰	رس	رخ	۱۶-۲۲	رن

ناظر	تاریخ	کو اسپ	وقت نظر	دارج کو اسپ	ناظر	تاریخ	کو اسپ	وقت نظر	دارج کو اسپ
س	۱۳-۳۸	رس	-	رس	لہ	۱۲-۳۵	رس	رل	۱
س	۲۲-۳۵	ری	لہ	دی	۱۰-۳۲	رس	رل	۲	رس
س	۵-۳	رن	س	دی	۱۵-۳	رس	ری	۳	ری
ع	۱۳-۵۷	رل	ع	دٹو	۱۱-۱۱	رس	رٹو	۲۰-۱۳	رل
ع	۲۰-۵۳	رو	ع	دٹو	۱۱-۱۱	رس	رٹو	۲۲-۵۳	رو
ع	۲۲-۵۳	رٹو	ع	دٹو	۱۱-۱۱	رس	رٹو	۲۲-۵۳	رٹو
ث	۴-۲۱	رہ	لہ	دی	۷-۷	رس	رہ	۷-۷	رہ
ع	۷-۸	رس	لہ	دی	۷-۷	رس	رہ	۷-۸	رس
ع	۲۲-۵۹	رو	لہ	دی	۱۲-۲۹	رس	رخ	۱۰-۲۰	رو
س	۱۰-۲۰	رنیں	لہ	دی	۱۲-۲۹	رس	رخ	۱۱-۱۲	رنیں
ث	۱۱-۵۶	رہ	لہ	دی	۱۳-۱۳	رس	رخ	۱۱-۱۳	رہ
س	۱۱-۱۳	رل	لہ	دی	۱۲-۳۸	رس	رخ	۱۲-۵۰	رل
ث	۲-۵۰	دٹو	لہ	دی	۱۲-۳۸	رس	رخ	۱۲-۵۰	دٹو
ن	۱۶-۲۲	رس	لہ	دی	۱۷-۲۲	رس	رہ	۱۶-۲۲	رس
ث	۹-۳۲	ری	لہ	دی	۱۷-۲۲	رس	رہ	۹-۳۲	ری
س	۱۶-۲۲	رن	لہ	دی	۱۷-۲۲	رس	رہ	۱۶-۲۲	رن
ث	۱۰-۸	رٹو	لہ	دی	۱۸-۲۱	رس	رہ	۱۰-۸	رٹو
ع	۱۲-۰	رخ	لہ	دی	۱۸-۲۱	رس	رہ	۱۲-۰	رخ
ع	۱۲-۳۹	رل	لہ	دی	۱۲-۱	رس	رہ	۱۲-۳۹	رل
ث	۱۸-۲۲	رنیں	لہ	دی	۱۷-۱۵	رس	رخ	۱۸-۲۲	رنیں
س	۱۰-۸	رو	لہ	دی	۰-۶	رس	رخ	۱۰-۸	رو
ث	۹-۱۸	رل	لہ	دی	۱۵-۵۸	رس	رخ	۹-۱۸	رل
س	۱-۲۳	رس	لہ	دی	۲۱-۳	رس	رل	۱-۲۳	رس
ث	۲-۲۲	ول	لہ	دی	۲-۵۰	رس	رٹو	۲-۲۲	ول
س	۱۰-۳۵	رنیں	لہ	دی	۲۳-۱۷	رس	رہ	۱۰-۳۵	رنیں
ث	۱۶-۳۸	رخ	لہ	دی	۱۱-۳۲	رس	رہ	۱۶-۳۸	رخ

لکھیں لکھیں لکھیں

راہنمائی عملیات آپ کا
شمارہ ۶۔ ادارے کو اسنے بات کی
انتہائی خوشی بوگی کہ آپ نجوم،
پامسٹری، روحانیات، عملیات،
اعداد، رمل، جفر، تقویم، ساعتیں،
موکلات، نفس، اسلام، متربی،
فلکیات، سائنس اور کس بھی
مزوزی عنوان پر اپنے تحریر ارسال
کریں۔ برقراری کو دعوت ہے۔

ماہنامہ راہنمائے عملیات

خالد روحاںی جنتری ۱۹۹۹ء

راہنمائے عملیات کا سالانہ نمبر "خالد روحاںی جنتری ۱۹۹۹ء" کے نام سے منظر عام پر آ رہا ہے۔ ماہنامہ "راہنمائے عملیات" کی طرح خالد روحاںی جنتری ۱۹۹۹ بھی نجوم، دست شناسی، عملیات، جفر، ساعت، اعداد، حکمت، تقویم اور ایسے ہی دوسرے لاتعداد موضوعات پر مشتمل پھولوں کا ایک گلداشتہ ثابت ہو گی۔

اس سلسلے میں ہمیں آپ کی آرائی کا انتظار ہے گا۔ ماہینہ فن سے اس کے لئے جامع مفاسدین

تحریر کرنے کی درخواست ہے۔
تمام نجومی و عالمیں دوست اس میں اپنا اشتمار دے سکتے ہیں۔

رابطہ: خالد اسحق را ٹھوڑا ماحر عملیات و روحاںیات، مکان نمبر 2 قلی نمبر 11 محمد مگر زند جامعہ نعیمیہ،
گرضی شاہو، لاہور۔ وون 6374864

Document Processing Solutions

نرخنامہ اشتمارات

4 رنگ (ٹائل)

5000	مکمل صفحہ
5500	ٹائل (اندرونی)
6000	ٹائل (بیرونی)

ایک رنگ (اندرونی صفحے)

(1) مکمل صفحہ	3500
(2) آدھاصفحہ	2000
(3) پرچالی صفحہ	1100

مدد و دست

free copy

و دید و طی افضل کا ہجوم بچے کے ذریان گردش میں باتا ہے آتھی جان
درجن طاقت و سعد حالت شرف ہوتا ہے ایسے وقت فرم کے سعد

، رائق بنداد، اولاد اور دولت و خیرت کے

اکٹھاتا ہیں جبکہ قوبہ درجن تزویج (حالت ہبوط) اوتا ہے تو ہر قسم کے
لذتیں دکاٹ اور تھی و خیرت کے) اعمال تیار کئے جاتے ہیں قبیر ہر ماں
ہبوط کی حالت میں آتا ہے

Document Processing Solutions

بیان و روشنیات تنالد اسحق رائٹھور فرتر

عده وقت بیٹھتی ہے اور نیک مقصد کے حصوں کے لیے نقوش والواح یا ز
بکری تغذیہ دفتر صفت منکر فائدہ اٹھا کرے ہیں۔ آپ بھی تصرف فر کے سعد موقع
شکنے والے پتھر خود یہوں دوسرا کامیوں کو کامیابی اور خوش قسمتی میں بدل سکتے ہیں۔
کہاں اکثر بہرالانشی باعث گیلے نہ نہماں والدہ اقصند اور عزیز تحریر کریں۔

بیان و روشنیات کی پڑھ سوچانی پڑھ سوچو پے سوچو پے پر چار ہزار روپے۔

روضہ مولانا الحمد رائٹھور مادر علمیات و روشنیات

کامیابی۔ تھی مدد اور دست بخوبی، جو ایک ایسا دینی علمیات کی شاہو لاہور میں